انوارِ طالب

(مجموعہ کلام)

عالی جناب ڈاکٹر شیخ محمد اللہ دِتا طالب نقشبندی مجددی جماعتی

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ

(قلم اور ان کے لکھے کی قسم)

نور آباد - فتح گڑھ سیالکوٹ

انوارِ طالب

مجموعہ کلام

عالی جناب ڈاکٹر شیخ محمد اللہ دتا طالب نقشبندی مجددی جماعتی

باھتمام

صاحبزادہ الحاج ڈاکٹر محمد ضیاء اللہ روح الامین صاحب

سجادہ نشین درعالیہ طالبیہ کنجاہ شریف ضلع گجرات

Marfat.com

مطبع ———— شرکت پرنٹنگ پریس نسبت روڈ لاہور
اشاعت ———— سوم
تعداد ———— پانچ صد
ہدیہ ———— ۴۰/- روپے
کتابت ———— نذیر الحسن بمقام بکھوال تحصیل ڈسکہ
(ضلع سیالکوٹ)

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

Marfat.com

دین و دُنیا کی سعادت پھر ملے
گر شریعت پر عمل پیرا رہے
دینداری حق پرستی ہے یہی
نہ خلافِ شرع ہو کام کوئی بھی
عزتِ دنیا نجاتِ اُخروی
چاہیئے گر کر نبیؐ کی پیروی

Marfat.com

موضوعات

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
۱	حرف اول	۷
۲	تعارف	۸
	حمد رب باری تعالیٰ	
۳	حمد رب تعالیٰ	۱۷
۴	اللہ	۱۸
۵	طالب بدرگاہ رب غفور	۲۰
۶	بدرگاہ الٰہی	۲۱
۷	مناجاتِ مسلم	۲۲
۸	راز و نیاز	۲۴
۹	مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات	۲۵
۱۰	رباعیات	۲۶
۱۱	**شان مصطفیٰ ﷺ**	
۱۱	شان مصطفیٰ ﷺ	۲۹
۱۲	رباعیات	۳۱
۱۳	نعت شریف	۳۲
۱۴	نعتیہ رباعیات	۳۳
۱۵	نعت	۳۵
۱۶	عرض طالب بدرگاہِ رسالت ﷺ	۳۶
۱۷	طالب بدرگاہِ مطلوب	۳۷
۱۸	نعت	۳۸
۱۹	نعت	۳۹
۲۰	رباعیات فارسی	۴۰
۲۱	مثلکم و مثلنا	۴۱
۲۲	علم غیب	۴۲
۲۳	صاحب خلق عظیم	۴۶
۲۴	السلام	۴۷
۲۵	نعت	۴۹
۲۶	نعت	۵۰
۲۷	عید میلاد النبی ﷺ	۵۱
۲۸	عید میلاد النبی ﷺ	۵۳
۲۹	نعتیہ کلام	۵۴
۳۰	شوق زیارت	۶۱
۳۱	انوار خیر الانام	۶۲
۳۲	عرض حزیں	۶۴
۳۳	خطبات نبوی ﷺ	۶۵
	باب الصلوٰۃ	
۳۴	شان مسلم	۸۵
۳۵	بندۂ مومن	۸۶
۳۶	قرونِ اولیٰ کے مسلمان	۸۸
۳۷	کلمہ شریف	۹۱
۴۰	رباعیات نماز	۹۲
۴۱	نثار	۹۷
۴۲	الحمد شریف	۹۸
۴۳	دعائے ابراہیمی و قنوت	۹۹
۴۴	رباعیات	۱۰۰
۴۵	رمضان المبارک	۱۰۱
۴۶	رباعیات	۱۰۲
۴۷	آمد رمضان	۱۰۳
۴۸	عید الفطر	۱۰۴
۴۹	پیام درد و غم طالب	۱۰۵
۵۰	زیارت حرمین الشریفین (حج)	۱۰۶
۵۱	فریاد طالب	۱۰۷
۵۲	رباعیات فارسی	۱۰۹
۵۳	طالب بدرگاہ غفار	۱۱۱
۵۴	رباعیات	۱۱۲
۵۵	تاجدار مدینہ کی بارگاہ میں	۱۱۴
۵۶	رباعیات فارسی	۱۱۵
۵۷	طالب بحضور حبیبؐ غفار	۱۱۶
۵۸	در حبیبؐ پر	۱۱۷
۵۹	در شان سیّد عالم ﷺ	۱۱۸
۶۰	در بارگاہِ رسالتؐ	۱۲۰
	تصوف (طریقت)	
۶۱	اتباع شریعت	۱۲۳
۶۲	صادق	۱۲۴
۶۳	انوار صوفیائے کرام	۱۲۵
۶۴	وصل جاناں	۱۲۸
۶۵	مناجات	۱۲۹
۶۶	وسیلہ رباعیات	۱۳۰

Marfat.com

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
۶۷	پیر کامل	۱۳۷
۶۸	مرشد کیا ہے	۱۳۹
۶۹	پیر کامل	۱۴۱
۷۰	مرید صادق	۱۴۲
۷۱	مرید	۱۴۴
۷۲	تصور شیخ	۱۴۵
۷۳	حضرت مجدد الف ثانیؒ	۱۴۷
۷۴	فیضان علی پور شریف	۱۴۸
۷۵	اعلیٰحضرت امیر ملتؒ	۱۴۹
۷۶	فراق پیر	۱۵۰
۷۷	وصال شیخ	۱۵۲
۷۸	قصیدہ	۱۵۷
۷۹	رہبر کے در پر حاضری	۱۶۱
۸۰	دعا	۱۶۳
۸۱	رحلت پیر سید خادم حسین شاہ صاحبؒ	۱۶۳
۸۲	انتقال پر ملال پیر سید مہر علی شاہ صاحبؒ	۱۶۵
۸۳	ریاء	۱۶۷
۸۴	قلب مومن	۱۶۹
۸۵	عشق	۱۷۳
۸۶	ذکر (رباعیات)	۱۷۸
۸۷	ذکر اللہ پنجابی	۱۸۱
۸۸	طالبان مولا	۱۸۵
۸۹	ذکر اللہ	۱۸۶
۹۰	مذمت دنیا	۱۸۹
۹۱	رباعیات مذمت دنیا	۲۰۴
۹۲	رباعیات توبہ	۲۰۸
۹۳	توبہ	۲۱۰
۹۴	رباعیات فارسی	۲۱۱
۹۵	توبۃ النصوح	۲۱۴
۹۶	نوجوان کی توبہ	۲۱۹
۹۷	طالب کی توبہ	۲۲۳
۹۸	تحریک پاکستان	
۹۸	تحریک کشمیر	۲۲۷
۹۹	مسلمان اور آزادی	۲۳۰
۱۰۰	ماسٹر تارا سنگھ	۲۳۱
۱۰۱	خضر وزارت	۲۳۳
۱۰۲	پاکستان اور مسلمان	۲۳۴
۱۰۳	پاکستان ڈے	۲۳۹
۱۰۴	رحلت قائد اعظمؒ	۲۴۰
۱۰۵	آزادی	۲۴۲
۱۰۶	پاکستان	۲۴۳
۱۰۷	پاکستان میں کیا ہو رہا ہے	۲۴۵
۱۰۸	تبلیغی نظم	۲۴۷
۱۰۹	پاکستان میں مسلمان	۲۴۸
۱۱۰	اصلاح احوال	
۱۱۰	اسلام ہی کامیابی کا ضامن ہے	۲۵۲
۱۱۱	بیٹی	۲۵۳
۱۱۲	غزل	۲۵۵
۱۱۳	نفس امارہ سے خطاب	۲۵۶
۱۱۴	افکار طالب	۲۵۷
۱۱۵	افکار محشر	۲۵۸
۱۱۶	پردہ	۲۶۰
۱۱۷	شراب اور جوا	۲۶۳
۱۱۸	خودکشی	۲۶۴
۱۱۹	زبور شریف سے نصائح	۲۶۹
۱۲۰	فرض شناسی	۲۷۰
۱۲۱	رباعی (پنجابی)	۲۷۱
۱۲۲	سات چیزوں سے پرہیز	۲۷۲
۱۲۳	موت و حیات	۲۷۳
۱۲۴	مہمان نوازی	۲۷۶
۱۲۵	رباعیات	۲۷۷
۱۲۶	مناجات سحرگاہی	۲۷۹
۱۲۷	ختم خواجگان نقشبندیہ	۲۸۳
۱۲۸	ارشادات عالیہ	۲۸۶

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

انوارِ طالب جو بفضلِ تعالےٰ تیسری بار منصۂ شہود پر جلوہ افروز ہو رہی ہے۔ اعلیٰ حضرت الحاج ڈاکٹر شیخ محمد اللہ دتا صاحب طالب گنجاہی نقشبندی، مجددی، جماعتیؒ کا مجموعۂ کلام ہے جس میں اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا، رسالت مآبؐ کی تعریف و توصیف کی، مسلمانوں کے اصلاح احوال

خطاب نبوی، مسلمانوں کے اصلاحِ احوال وطنِ عزیز سے محبت اور لگاؤ کا اظہار ہے۔ بسوں کے ذریعہ حج اور حرمین الشریفین کی حاضری کے علاوہ بہت سے دیگر اصلاحی موضوعات شامل ہیں۔ نیز تصوف اور طریقت کے اسرار و رموز کو نہایت آسان اور دلنشین انداز میں قارئین کرام کے لئے پیش کیا گیا ہے۔ اس لئے کہ تصوف کوئی نئی چیز نہیں بلکہ عین اسلام ہے۔

Marfat.com

تعارف

جناب الحاج ڈاکٹر شیخ محمد اللہ دتا صاحب طالب کنجاہی نے ہمارے قریبی زمانہ میں ۲۷ سال تین ماہ ۱۹ روزہ مستعار زندگی میں نہ صرف پاکستان بلکہ ہندوستان، برما، جزائر انڈیمان سعودی عرب، عراق، مصر، فرانس اور انگلینڈ جیسے دور دراز ممالک میں سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ، جماعتیہ کی تبلیغ کو اپنا مشن بنا کر ایک انبوہ کثیر کو اس وقت جبکہ ان ممالک میں کفر و الحاد اور ضلالت و گمراہی کی تاریکیوں میں انسانیت دم توڑ رہی تھی۔ رشد و ہدایت کی شمع روشن کی اور راہ گم کردہ انسانیت کو زندگی کے صحیح مقصد اور حقیقت سے روشناس کرایا۔

آپؒ کنجاہ شریف کے ایک معزز کشمیری خاندان میں جناب شیخ پیر بخشؒ کے ہاں ۱۲ رفروری ۱۸۸۶ء کو پیدا ہوئے آپ کے آباؤ اجداد خوش عقیدہ متقی و پرہیزگار تھے۔ آپؒ نے قرآن کریم اور دیگر مروجہ ابتدائی تعلیم کنجاہ شریف میں حاصل کی اور گجرات میں میٹرک پاس کرنے کے بعد کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے ایم بی بی ایس کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد آپ نے فوج میں ملازمت اس لیے پسند فرمائی کہ دورانِ ملازمت مختلف مقامات پر جانے کا اتفاق ہوگا اور شاید کسی اہل اللہ سے شرف ملاقات نصیب ہو جائے۔

Marfat.com

۳۔ جناب ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ مئی ۱۹۰۹ء میں اعلحضرت امیر ملت قبلہ عالم شاہ صاحب محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت عالیہ میں حاضر ہوئے اور آپؒ کے دست حق پرست پر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں بیعت کی۔

۴۔ پہلی جنگ عظیم کے دوران جناب حضور ڈاکٹر صاحبؒ کو عرب انڈونیشیا اور برما کے علاوہ یورپ جانے کا اتفاق بھی ہُوا۔ فرانس اور انگلینڈ میں کافی عرصہ مقیم رہے عیش و عشرت کے دلدادہ دیگر فوجی ملازمین یورپ کی رنگینیوں میں محو تما شا رہتے آپ کی کوششوں کی بدولت بے شمار انگریز (عیسائی) اور دیگر مذاہب کے غیر ملکی باشندے اسلام کی نعمت سے سرفراز ہوئے۔ ۱۹۱۶ء میں اعلیٰ حضرت امیر ملتؒ نے آپ کو خرقہ خلافت سے نوازا خرقہ خلافت پانے کے بعد جب آپ واپس پورٹ سعید (مصر) جاتے ملازمت پر پہنچے تو فوج کے جوان اور چند مصری آپ کے دست حق پرست پر بیعت ہوئے ۔

۵۔ جناب ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ ان لوگوں میں سر فہرست تھے جنہوں نے اعلحضرت امیر ملت قبلہ شاہ صاحب علی پوری رحمۃ اللہ علیہ کے حکم پر گھر بار کاروبار، عزیز و اقارب چھوڑ کر شدھی کی تحریک میں جوشش عمل کا مظاہرہ کیا۔ اس تحریک کا مقصد ہندوستان کے بھولے بھالے مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کر کے ہندو بنانا تھا۔ اسی سلسلہ میں ہندوؤں کے متعصب لیڈر لالہ لاجپت رائے سیتہ دیو اور شردھانند وغیرہ کھلم کھلا مسلمانوں کے خلاف زہر اگلتے تھے اور مہاتما گاندھی جیسے بگلا بھگت لیڈر در پردہ معاونت کر رہے تھے۔ مسلمانوں کے مرتد ہونے پر ان کے نکاح میں ہندو لڑکیاں دی جاتیں ان کے قرض ادا کئے جاتے نیز دیگر بہت سی سہولتوں کے چکمے دیئے جاتے

Marfat.com

تھے اس تحریک کا زیادہ زور صوبہ آگرہ (بھارت) میں تھا آپ نے اعلیٰحضرت امیرِ ملتؒ کی سرکردگی میں دیگر اکابرین کے ہمراہ اس علاقہ میں اس تحریک کو روکنے میں دن رات محنت شاقہ سے کام کیا ان لوگوں کو اسلام سے روشناس کرایا اور جو لوگ دین اسلام سے برگشتہ ہو چکے تھے انہیں دوبارہ اسلام کی نعمت سے مالا مال کیا اس وسیع و عریض علاقہ میں بے شمار دینی مدارس اور مفت ڈسپنسریاں قائم کی گئیں موضع نوگانواں ضلع متھرا کے ہسپتال میں آپ کی تعیناتی تھی آپ کی قابلیت ہمدردی اور حسنِ اخلاق نے نہ صرف مریضوں کی جسمانی بیماریوں کا ہی علاج کیا بلکہ ان کی دینی اور روحانی امراض بھی جاتی رہیں۔ دینی مدارس میں بھی آپ دین اسلام کی تبلیغ کرتے اور ہندو بنیئے کی عیاریوں کا پردہ چاک کر کے تصویر کا صحیح رُخ پیش کرتے نتیجہ یہ ہُوا کہ اس علاقہ کے دیہاتی چند سال کی مساعی جمیلہ سے نہ صرف دوبارہ آغوشِ اسلام میں آگئے بلکہ ہندو آریوں کی فریب کاریوں کا پول کھول کر ہندوؤں کو داخل اسلام فرماتے رہے۔

۶ - ۱۹۳۱ء میں ریاست کشمیر کے ایک غیر مسلم نے قرآن پاک کی توہین کی۔ مسلمانان کشمیر نے اس واقعہ سے متعلق مہاراجہ کشمیر کے پاس معروضات پیش کیں۔ جو نظر انداز کر دی گئیں۔ اس واقعہ نے اسلامیان پاک و ہند کو مشتعل کر دیا۔ چنانچہ حضرت امیر ملت محدث علی پوری نے مسلمانان برصغیر کو بالعموم اور انجمن خدام الصوفیہ کو بالخصوص اس تحریک میں حصّہ لینے کا حکم فرمایا۔ چنانچہ جناب ڈاکٹر صاحبؒ کی سرکردگی میں انجمن خدام الصوفیہ کنجاہ ضلع گجرات نے بھی بھرپور کردار ادا کیا۔ آپ جلوس کی قیادت کر رہے تھے کہ دسمبر ۱۹۳۱ء میں آپ کو دیگر سرکردہ رفقاء کے ہمراہ گرفتار کر کے دو

Marfat.com

ماہ کے لیے جیل بھیج دیا گیا۔ ۱۱ جنوری ۱۹۴۲ء کو عدالت میں سماعت ہوئی جس پر آپؒ کو سات ماہ کی قید کا حکم سنا کر ملتان جیل منتقل کر دیا گیا۔ جہاں پہلے ہی اس تحریک میں گرفتار پنجاب کے بہت سے نامور علماء کرام موجود تھے۔

۷۔ آپ تحریک پاکستان اور مسلم لیگ کے سرگرم رکن تھے۔ اعلحضرت امیر ملتؒ کی سرکردگی میں آپ نے جگہ بجگہ تشریف لے جا کر مسلمانوں کو علیحدہ وطن کی اہمیت سے روشناس کرایا۔ اور واضح کیا کہ مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو کر اس عظیم مقصد کو حاصل کیا جا سکتا ہے انفرادی طور پر اپنے دوستوں کو خط و کتابت کے ذریعہ ۱۹۴۶ء کے انتخابات میں مسلم لیگ کی بھرپور پشت پناہی کے لیے ہدایات فرماتے رہے۔

۸۔ دین حق کی تبلیغ اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کی اشاعت کی غرض سے آپؒ نے حلقہ ذکر کی مجالس کا اہتمام فرمایا۔ جہاں سب دوست امیران حلقہ کے مکان پر ہفتہ وار اکٹھے بیٹھ کر ختم خواجگان پڑھتے اور دینی مسائل سے مستفیض ہوتے۔ شہر لاہور کو ہر دور میں تبلیغ حق کی اشاعت کے لیے کلیدی حیثیت حاصل رہی ہے۔ حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانیؒ حضرت داتا گنج بخش سید علی ہجویریؒ۔ حضرت ایشاں نقشبندیؒ حضرت خواجہ طاہر بندگیؒ۔ حضرت شیخ سعدی بلغاریؒ۔ حضرت میاں میر صاحبؒ اور دیگر بے شمار اولیائے کرام سرزمین لاہور میں اسلام کی اشاعت کے لیے سرگرم عمل رہے۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ نے اپنے ایک پیر بھائی خلیج خانؒ جو لاہور کے صوبے دار تھے انہیں اجرائے شریعت پر ایک مکتوب میں تحریر فرمایا:

Marfat.com

"آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ لاہور جیسے بڑے شہر میں آپؒ کے وجود سے بہت سے احکام شرعیہ نے رواج پیدا کر لیا ہے۔ دین کو تقویت اور ملت بیضاء کی تائید ہوتی ہے۔ یہ شہر فقیر کے نزدیک ہندوستان کے تمام شہروں میں قطبِ ارشاد کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس شہر کی خیر و برکت تمام شہروں پر اثر ڈالتی ہے۔ اگر اس شہر میں دین کو رواج حاصل ہوا۔ تو سب جگہ ایک قسم کا رواج پیدا ہو جائے گا۔ حق سبحانہ' آپ کی مدد فرمائیں۔"

اندازہ فرمائیں بزرگانِ کرام اس شہر کو کس قدر اہمیت دیتے تھے۔ شاید یہی وجہ تھی اور حضرت امام ربانی مجدد الف ثانیؒ کا تصرف تھا کہ جناب ڈاکٹر صاحبؒ نے بھی تبلیغ حق اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کی اشاعت کے لیے خصوصاً اس شہر پہ توجہ فرمائی۔ لاہور میں یارانِ طریقت کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر لاہور میں حلقہ بندی کر کے ہفتہ میں ایک دن ختم خواجگان پڑھنے کی اجازت فرمائی۔

۱۹۵۲ء میں آپؒ نے انجمن خدام الصوفیہ لاہور برانچ کی بنیاد رکھی۔ نومبر ۱۹۵۳ء میں انجمن ہذا کے زیرِ اہتمام گڑھی شاہو لاہور میں آپ کی زیرِ صدارت پہلا تبلیغی جلسہ عام منعقد کرایا۔ آپؒ نے اپنی زندگی میں ہمیشہ اس جلسہ کی صدارت فرمائی۔ آج کل یہ سالانہ جلسہ جناب الحاج سجادہ نشین دربارِ عالیہ کنجاہ شریف کی زیرِ صدارت ہر سال منعقد ہوتا ہے۔

آپؒ نے تبلیغ کو منظم طریقہ سے آگے بڑھانے کی خاطر انجمن خدام الصوفیہ

Marfat.com

کنجاہ شریف ضلع گجرات کی بنیاد ڈالی اور ساتھ ہی ساتھ ہر سال کنجاہ میں سالانہ تبلیغی اجلاس کے انعقاد کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ انجمن ہذا کے زیرِ اہتمام ۱۹۵۰ء میں جناب ڈاکٹر صاحبؒ کی زیرِ سرپرستی پہلا تبلیغی جلسہ ہُوا۔

۹۔ آپؒ ۸ رفروری ۱۹۵۸ء بروز ہفتہ آخری یادگار تبلیغی دورہ کے لیے کنجاہ شریف سے لاہور کے لیے روانہ ہوئے۔ حسبِ معمول راستہ میں وزیرآباد اپنے مقبول و محبوب خلیفہ مجاز صاحب، باباجی ملک فیروز خاں صاحب رح کے پاس نماز ظہر تک قیام فرمایا۔

۱۰ رفروری ۱۹۵۸ء بروز پیر لاہور سے مضافات ملتان کے لیے روانہ ہوئے۔ بلندپور۔ مولاپور۔ کبیروالا۔ خانیوال۔ کوٹ میلا رام ہوتے ہوئے ماہنی سیال تشریف لے گئے۔ ۲ رمارچ ۱۹۵۸ء کی رات بارہ بجے تک سلسلہ وعظ و نصیحت جاری رہا۔ تین گھنٹے آرام فرمایا۔ تین بجے نمازِ تہجد کے لیے بیدار ہُوئے۔ فراغت کے بعد خود وضو بنایا۔ نوافل تہجد ادا کئے۔

وہیں تبلیغ دینِ متین کے دوران مورخہ ۳۔ مارچ ۱۹۵۸ء بروز پیر نمازِ فجر کی سجدہ ریزی کے فوراً بعد آپؒ نے ربِ جلیل کو لبیک کہا۔

جناب ڈاکٹر صاحبؒ کی رحلت کے بعد جناب الحاج کیپٹن خواجہ محمد امین صاحبؒ سجادہ نشین نے آپؒ کے مشن کو بطریق احسن نبھایا۔ اپنا سرمایۂ حیات اسلام کی سربلندی کے لئے وقف فرما دیا تیس برس تک سلسلہ عالیہ کی آبیاری اور گرانقدر خدمات کے بعد ۱۶ مئی ۱۹۹۰ء

Marfat.com

بروز بدھ رحلت فرمائی۔ کنجاہ شریف میں اس مرکز فیض کو جاری وساری رکھنے کے لئے اعلحضرت عظیم البرکت الحاج حافظ پیر سید افضل حسین شاہ صاحب سرکار علی پوری نے جناب خواجہ صاحب کے فرزند خورد جناب صاحبزادہ ڈاکٹر الحاج محمد ضیاء اللہ روح الامین صاحب کو دستار خلافت عطا کر کے اس منصب جلیلہ پر فائز فرمایا۔ آپ خلق خدا کو راہ ہدایت کی طرف راغب کرنے کے ساتھ ساتھ سروسز ہسپتال لاہور میں میڈیکل آفیسر کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ کے زیر انتظام عرس مبارک اور انجمن خدام الصوفیہ کا سالانہ جلسہ ہر سال ماہ اپریل کے دوسرے جمعہ و ہفتہ کو کنجاہ شریف ضلع گجرات میں مزار اقدس پر واقع وسیع و عریض جامع مسجد النور میں منعقد ہوتا ہے۔

❀ ❀ ❀

Marfat.com

حمدِ ربِّ باری تعالیٰ

Marfat.com

کلامِ حضرتِ طالبؒ تو ہے مینارِ نور
قاری کے لئے عرفان ہے ربِّ غفور

(عبدالرحمٰن)

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

اے خدا اے خالقِ موت و حیات — اے خدا اے مالکِ کل کائنات
شکر تیرا ہو سکے کس سے ادا — ہو بیاں کس سے تیری حمد و ثنا
تیری قدرت کیا بیاں ہو اے قدیر — ہو گیا کُن سے عدم صورت پذیر
ہے محیطِ کل تیرا علم اے علیم — علم کسبی خلق کا تیرا قدیم
تو وہ زندہ ہے نہیں جس کو فنا — ماسوا تیرے ہیں سب موت آشنا
نعمتیں اتنی تری ہیں بے شمار — کوئی کر سکتا نہیں ان کو شمار
فضل تیرا صاحب فضلِ عظیم — لطف تیرا صاحب لطفِ عمیم
جنتی کر دے بڑے بدکار کو — شاہ کر دے مفلس و نادار کو

مفلس و نادار ہے طالب شہا
اک نظر ہو جائے بہرِ مصطفےٰ

Marfat.com

اللہ

خالقِ کون و مکاں اللہ ہے ۔۔۔ حکمرانِ کُن فکاں اللہ ہے
فاطرِ ارض و سما اللہ ہے ۔۔۔ مالکِ یومِ جزا اللہ ہے
زندگی بخشِ جہاں اللہ ہے ۔۔۔ مارتا بے گماں اللہ ہے
کون اللہ کے سوا معبود ہے ۔۔۔ کون اللہ کے سوا موجود ہے
لا الٰہ دیکھ لے قرآن میں ۔۔۔ نیستی ہے عالمِ امکان میں
ہے وہی اللہ ربّ العالمین ۔۔۔ حمد کل ہے حق اسی کا بالیقین
اس کی قدرت کے مظاہر ہر کہیں ۔۔۔ کیوں نہ پھر وہ ہو الٰہ العٰلمین
ہے وہی اک مبدعِ کل کائنات ۔۔۔ گر وہ چاہے موت کو کر دے حیات
خاک کے پتلے کو گویا کر دیا ۔۔۔ ذات سے اپنی شناسا کر دیا
حمد تیری کر سکے طاقت بیاں ۔۔۔ ذرۂ لاشئے کو کب تاب و تواں

اے خدا۔ اے خالقِ ارض و سما ۔۔۔ اے۔ خدا۔ اے خالقِ صبح و مسا
دستِ قدرت میں تیری سب کائنات ۔۔۔ مالکِ کل، خالقِ موت و حیات

تیری قدرت سے ہوا سب کچھ عیاں
کھل گیا عالم پہ رازِ کن فکاں !

Marfat.com

آگ اور پانی۔ ہوا اور خاک سب　　تیرے فرماں پہ ہیں چلتے روز و شب
نور کو چاہے تو کر دے نار تو　　نار کو چاہے کرے گلزار تو
تو کرے آتش کو آبِ خوشگوار
اور چاہے گر کرے پانی کو نار
تو وہ خالق ہے کہ انساں کیلئے　　زندگی کے سارے ساماں کر دیئے
تھا نہ انساں کا ابھی نام و نشاں　　سارے سامانوں سے پُر تھا یہ جہاں
بے طلب تو نے دیا سب کچھ ہمیں
بے حساب و بے عدد دیں نعمتیں
مانگنے پر کیا نہیں دے گا ہمیں　　تجھ سے ہی ہوتی ہیں صادر بخششیں
جب عدم میں تھی کہاں ہم کو طلب　　بے سبب کر دیں عطائیں اسکی سب
تو نے ہی کر دی ہے پیدا اب طلب
تاکہ جو مانگے وہ پائے بے تعب
کر عطا طالب کو قربِ جاوداں
غیر کا دل سے مٹے نام و نشاں

Marfat.com

طالب بدرگاہ ربّ غفور

نفی جو آگئی غیر اللہ کی — تو ثابت ہو گئی ہستی خدا کی
رکھا تو نے خود اپنا نام سبحان — بیاں کیا کر سکے بندہ تیری شان
الٰہی پاک اور بے عیب تو ہے — میرا ظلم آشکارا چار سو ہے
نہیں معبود ہے کوئی مگر تو — بغاوت ہے مری مشہور ہر سو
تو خالق مالک و رحمان میرا — میں ہوں کمبخت نافرمان تیرا
میری گستاخیاں بوقلموں[۱] ہیں — مری بے باکیاں حد سے فزوں ہیں
لیا کیا خاک تجھ کو مان میں نے — نہ مانا ایک بھی فرمان میں نے
ستایا نفس امّارہ نے مجھ کو — بھلایا راستے سیدھے سے مجھ کو
مرا انجام یا ربّ پُر خطر ہے — مرا ہر کام ہی زیر و زبر ہے
تو ہی پشت و پناہ ہے بے کسوں کا — مداوا ہے تو ہی خستہ دلوں کا
تیری رحمت ہے ملجا آرزو کا — سہارا رہ گیا لا تَقنَطُوا کا
تیرا در چھوڑ کر جاؤں کہاں میں — سوا تیرے کہاں پاؤں اماں میں
تو ہے پاک۔ پاک محبوں کے صدقے — مجھے بھی ہر طرح سے پاک کر دے
بچا لے ہر طرح کے فکر و غم سے — رہا کر دے مجھے رنج و الم سے
ہے طالب بے نوا تیرے حوالے — پناہ اپنی میں لے۔ اپنا بنا لے

۱؎ طرح طرح کی۔ رنگ برنگ

Marfat.com

بدرگاہِ الٰہی

اپنی پناہ میں لے اور اپنا ہی بنا لے — دنیا کے مخمصوں سے اے رب مجھے چھڑا لے
مٹی کا بت بنایا اور روح اپنی ڈالی — علمِ الٰہی کے پھر بھر بھر دیئے پیالے
جنّت کو گھر بنایا، پھل کون سا نہ کھایا — پہنائے مجھ کو برسوں ہیں جنّتی دوشالے
مسجودِ کل ملائک اور اشرف الخلائق! — خَلَقَ لَکُم سے میرے سب کچھ کیا حوالے
اپنے لئے بنایا تو نے مجھے خدایا — اِلَّا لِیَعبُدُون کے مجھ سے لئے نبالے
اے کاش! ذمہ داری ہیں اِک خدائی ساری — میں جو نہ بہ ہوتی اے رب مجھے بچالے
تیرا ہی ہوں میں بندہ تو نے کیا ہے پیدا — اپنوں کو کون کرتا ہے غیر کے حوالے
نہ کوئی جستجو ہے نہ کوئی آرزو ہے — اور نہ میں مانگتا ہوں جنّت کے تر نوالے
میں ہوں تیری طلب ہو دل ہو تیری تڑپ ہو — رگ رگ میں تو ہی تو ہو کون اور مجھے سنبھالے
آنکھوں میں نور تیرا، دل میں ظہور تیرا — تسکین بخشِ جاں ہوں جلوے ترے نرالے

طالب نہ ہو تمہارا۔ ظالم ہے وہ ناکارہ
مٹتے ہیں تم پہ وہ جو بنے ہیں بھولے بھالے

Marfat.com

مناجات مسلم

خداوندا تیرے دربار میں مسکین حاضر ہے
میری صورت سے ہی رازِ دلِ غمگین ظاہر ہے
عیاں راچہ بیاں۔ تو عالم غیب و شہادت ہے
نظر رکھنا بطونِ قلب پر تیری ہی عادت ہے
نہیں حاجت بیان کی سامنے تیرے کیا بولوں
تو واقف ہے دلوں کے راز سے میں کیا زبان کھولوں
تو یہ بھی جانتا ہے۔ اب کہ میرا مدعا کیا ہے
تیری سرکار میں یارب مری اب التجا کیا ہے
کئے سے اپنے نادم ہوں گناہوں سے ہوں شرمندہ
تیرے حکموں کو چھوڑا ہے عمل نامہ پراگندہ
میں مسلم ہوں سیہ رو ہوں۔ تیرے محبوبؐ کی امت
عقوبت بڑھ گئی حد سے بچا لے ازرہ رحمت

Marfat.com

ندامت سے بہر دربار یہ سر اُٹھ نہیں سکتا،
گناہوں سے سے زیر بار یہ سر اُٹھ نہیں سکتا
معافی چاہتا ہوں اے خدا اپنے گناہوں کی
تو سُنتا ہے ہمیشہ بے کسوں اور بے پناہوں کی

چہار اطراف سے کفار کے نرغے میں آیا ہوں
تُلے ہیں سب مٹانے پر یہی فریاد لایا ہوں
یہ سچ ہے گر کہ جو کچھ بانیٔ اسلام لائے ہیں
وہ تیرے ہی پیارے ہیں تیرا پیغام لائے ہیں
تو مسلم کو بچالے بانیٔ اسلام کے صدقے
پھریرا کر بلند اس کا اسی پیغام کے صدقے

جہاں میں پھر مسلمانوں کا یارب بول بالا ہو
تیرے اسلام کا اک بار پھر گھر گھر اُجالا ہو
دُعا طالبؔ کی سن لے اب مری سو بار توبہ
مری توبہ! مری توبہ، مری توبہ، مری توبہ

Marfat.com

راز و نیاز

یا الٰہی معاف کر دینا
اور جھولی میری بھی بھر دینا

اک تیرا ہی میں تو ہوں طالبؔ
غیر کو دُور مجھ سے کر دینا

وعدہ وصل پر چلے تھے ہم
راہ تیری میں جبکہ رکھا قدم

دوڑ کر آؤں گر چلے طالبؔ
راستہ میں ہی وصل ہو باہم

آکہ جان بیقرار ہے میری
روز و شب انتظار ہے تیری

اپنا کہہ کر نہ چھوڑا طالبؔ کو
جان بھی اب نثار ہے میری

عمر بھر کی ہے جستجو تیری
کی تلاش ہم نے چارسو تیری

تجھ کو پانے میں کھو گیا طالبؔ
وائے جس نے کی آرزو تیری

Marfat.com

مُناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

الٰہی بختِ من بیدار بادا مرا لطفت ہمیشہ یار بادا

ضعیف و ناتواں و خاکسارم بجز تو ہیچ کس یارے ندارم

اجیبُ دَعْوت الداع بگفتی دعائم را بجز دارم تہفتی

یقین دارم کہ رب العالمینی زمحتاجاں چرا فارغ نشینی

سزاوار ہمہ حمد وثنای بحسن دیگراں جلوہ نمائی

توی محبوب برحق جز تو کس نیست
مکاں را لامکاں بودن ہوس نیست

Marfat.com

رباعیات

خدارا از طالب شنو این حکایت
کہ ہر روز بکند ز حالش شکایت
ز ہجرت پراگندہ حالش بگشتہ
جمالت نمائی بہ بخشش ولایت

بہر کس از پیر کسی ز طالب حکایت
ز خودی خویش بکند شکایت
بفضل خدا بیش حسد ابہرہ او
نداند کہ این ہم نشان ولایت !

خدایم مرا کردی بہر چہ کارے
کہ گاہے نیاید ز من ہیچ کارے
بلطف و کرامت مرا گر ببیند
شوم در دو عالم چہ خوش روزگارے

خدارا حبیب خدا جلوہ بنما
ز تقصیر ناکردنی عفو بنما
ببینم ترا گرچہ نقصان لازم
کہ از دیدنت گشتہ چشم من اعمی

خدایا مرا گر نمائی حبیبت ؟
کہ در ہجر اوام بے در مصیبت
ز غفلت جمالش نشود گر میسر
تا در صحبت او شوم ہم قریبت

Marfat.com

شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

شانِ مصطفےٰ

محبت اشد شرط ایماں بتائی — خدا کی محبت کی کیا حد بڑھائی
نظر غیر پر کرنا ممنوع ٹھہرایا — نظر ہے محبت کا ہی تیر بھائی
مراد النبی سے محمدؐ بنایا — جو خیر البشرؐ بن کے دنیا میں آیا
نبیؐ مومنوں کو ہیں جانوں سے اولیٰ — اکونَ احبّ حدیثوں میں آیا
نبیؐ غیر اللہ میں گرچہ بے مثال — محبت ہے دونوں کی ایماں کامل
خدا کی محبت سے پہلے، نبیؐ کی — نبیؐ کی ملے۔ ہو خدا کی بھی حاصل
وجودِ خدا آیا پہلے نبیؐ سے — ظہور اپنا فرمایا بعد از نبیؐ سے
رسولِ خدا پر جو ایمان لایا — اسی نے پڑھا لا الٰہ نبیؐ سے
نبیؐ نے خدا کا تعارف کرایا — خدا نے بھی حضرتؐ کو سچا بنایا
نبیؐ کی اطاعت ہے طاعت خدا کی — اسی سے ہے ممتاز اپنا پرایا

محمدؐ نبیؐ ہے۔ خدا ہی خدا ہے — نبیؐ کو خدا کہنا ہی کب روا ہے
نبیؐ کو نہ جانے تو مومن نہیں ہے — اگرچہ وہ بندہ خدا پر فدا ہے

Marfat.com

جو شانِ محمدؐ سے جاہل ہیں بندے ۲ وہ آیاتِ قرآں سے غافل ہیں بندے
رفعنا کی رفعت سے کیا بے خبر ہیں وہ شانِ خدا سے جاہل ہیں بندے

جو شانِ نبیؐ کو گھٹاتا ہے بندہ ۳ انھیں مثل اپنے بتاتا ہے بندا
نظر مثل کفار ظاہر پہ اس کی بصیرت نہیں کچھ وہ رکھتا ہے بندا

خدا جانتا ہے نبیؐ کی بصیرت ۴ کہ سب انبیاء پر انھیں دی فضیلت
وہ بعد از خدا تھے خدائی سے افضل بشر بے بصر جانے کیا اُن کی عظمت

بشر تھے وہ بے شر، بشر ہم ہیں با شر ۵ ہے ثابت اَلَم نَشرَح سے اے برادر
حقیقت کو اپنی جو جب نو تو جب لو نہ ہم مثل ان کی نہ اُن کے برابر

نبیؐ جی کا ہے علم علمِ خدا سے ۶ جو کچھ جانتے تھے۔ تھا اُنکی عطا سے
جو مانے نہ یہ کہ۔ نبیؐ غیب داں تھے وہ منکر ہوا گویا علمِ خدا سے

جسے عشق سچّا ہے حضرتؐ کا حاصل ۷ تو حضرتؐ پہ ہے اُن کا ایمان کامل
محبّوں کی جاں ذکرِ محبوب کرنا ہے طالب سدا وصفِ حضرتؐ پہ مائل

محمدؐ کا کلمہ جو پڑھتا ہے بندا ۸ وہ حق دارِ جنّت کا بنتا ہے بندا
وہ احمق ہے گستاخ اور بے ادب جو انھیں مثل اپنی سمجھتا ہے بندا

نبیؐ جی کو کہتے ہیں بندا ہمارا ۹ محبّت کا بھی ساتھ کرتے ہیں دعوٰی
محبّ اور محبوب میں نقص دیکھے نہیں کفر یہ گر۔ تو پھر کفر کیا ہے؟

Marfat.com

رباعیات

در شانِ مصطفیٰ ﷺ

رسول اللہ تھے شارح قرآنِ خدائی کے
انہوں نے کر دیے تھے حق ادا ب رہنمائی کے
اطاعت ان کی ہے طاعت خدا کی بے شبہ طالب
ومن یطع الرسول آیت انہیں کے حق میں آئی ہے

ہوئے ہیں جو کہ وابستہ رسول اللہ کے دامن سے
خدا کی راہ میں کوشاں ہیں وہ اپنے مال اور جاں سے
انہیں کچھ شک نہیں باقی رہا ہے بعد ایماں کے
وہی تو سچے مومن ہیں ہوا ثابت یہ قرآن سے

Marfat.com

نعت شریف

محمدؐ رسولِ خدا بن کے آئے ۔۔۔ خدائی کے وہ حق نما بن کے آئے

محمدؐ رسولِ خدا ہیں یقیناً ۔۔۔ و لیکن نہیں وہ خدا ہیں یقیناً

فرشتے نہیں ہیں محمدؐ بشر ہیں ۔۔۔ فرشتوں سے برتر ہیں خیر البشر ہیں

وہ رحمت ہیں سارے جہانوں کی خاطر ۔۔۔ یہ رتبہ ہے قرآن سے ان کا ظاہر

محمدؐ جہانوں پہ ہیں ربّ کا سایہ ۔۔۔ انہیں رحمتِ عالمین ہے بنایا

نبیؐ کو خدا نے جب اوپر بلایا ۔۔۔ سرِ فرش سے لامکاں تک دکھایا

خدا خود ہے طالب نبیؐ کی رضا کا ۔۔۔ ترضیٰ سے ظاہر ہے منشا خدا کا

خدا کی رضا ہی رضائے نبی ہے ۔۔۔ عطائے خدا ہی عطائے نبی ہے

نہیں ان سا کوئی زمانہ میں آیا ۔۔۔ بزرگی میں بعد از خدا ان کا پایہ

خدا نے نبیؐ کو سکھایا پڑھایا ۔۔۔ جو نہ جانتے تھے وہ سب کچھ بتایا

ہے علمِ نبیؐ خاص علمِ خدا سے ۔۔۔ ہے جتنا بھی ہے وہ خدا کی عطا سے

نبیؐ سے بڑا کون دنیا میں آیا ۔۔۔ کہ ان سے بڑا اس کا ہو علمی پایہ

نبی غیب کا بھی پڑھاتا سبق ہے ۔۔۔ وما ینطق فرمان حق ہے

صفت پہلی مومن کی ایمان بالغیب ۔۔۔ بتایا نبیؐ ہی نے ہوگا وہ لاریب

ازل سے رہی ہے یہ سنت خدا کی ۔۔۔ نہیں کرتا ہر کس پہ وحی انبیاء کی

ہے ربّ کے لیے شرط گر علم مرطوب ۔۔۔ تو رحمت رہے بے خبر کیوں زمطلوب

ہے رحمت مقدم ربوبیت آخر ۔۔۔ محرک مقدم ہے حرکت موخر

Marfat.com

نہ آئے اگر جوش میں ابرِ رحمت
تو جاگے کہاں باغ و گلشن کی قسمت

نعتیہ رباعیات

جہاں میں کوئی ان کا ہمسر نہیں ہے
محمدؐ سا کوئی پیغمبر نہیں ہے
کلیم اللہؑ کوئی خلیل اللہؑ کوئی
حبیبؐ اللہ کے پر برابر نہیں ہے

ہزاروں پیمبرؑ کیے حق نے پیدا
سبھی تھے وہ نامِ محمدؐ پہ شیدا
ہر اک کو جو اوصاف بخشے خدا نے
محمدؐ میں وہ آکے ہوئے سب ہویدا

بشر تو کیا، ہادیانِ بشر بھی
محمدؐ پہ عاشق ہیں اور بحر و بر بھی
خدا نے انہیں اتنا اونچا اٹھایا
کہ دی تھی وراءُ الوریٰ کی خبر بھی

Marfat.com

خدا کے خلیفۂ اعظم تھے حضرتؐ
خلائق سے ارفع و اعلیٰ تھے حضرتؐ
انہیں کے لیے حق نے سب کچھ بنایا
نہ تھے تو مگر شاہِ عالم تھے حضرتؐ

غریبوں یتیموں کے تھے دادی
سرِ حشر سب انبیاء کے بھی باوا
خدا کی خدائی کے بخشانے والے
شفیعانِ عالم پہ رحمت کا سایہ

حبیبِ خدا و حبیبِ خلائق
اسی واسطے ہوئے وہ سب پہ فائق
قیامت تلک ان کا رہے سکہ رائج
ملک اور جن و بشر اُن کے شائق

خدارا کرم طالبِ بے نوا پر
کہ جیتا ہے وہ تیرے لطف و عطا پر
جہانِ عالم سے توڑا ہے رشتہ
کہ مٹتا ہے وہ بس تیری ہر ادا پر

Marfat.com

نعت

مہمان ہے مہمان کوئی دم کی یہ مہماں — جان میری لبوں پر ہے تری دید کی خواہاں

آؤ بھی خدا واسطے دیدار دکھا دو — جان نکلے نکل جائیں مرے دید کے ارماں

فرقت نے تری آگ مرے تن میں لگا دی — اک شربت دیدار سے بجھتی ہے مری جاں

گر ایک نظر تیری کرامت کی ادھر ہو — ہو جائیں گی اکدم میں مری مشکلیں آساں

لاکھوں کو سدا بخشتے ہو شرفِ زیارت — للہ کرم مجھ پہ بھی اے شاہِ رسولاں

گر خواب میں آکر مجھے دیدار دکھا دو — دل صدقے ہو میرا ترے قربان میری جاں

اے رحمتِ عالم ہے فقط تیرا سہارا — بن تیرے نہ پہنچا ہے خدا تک کوئی انساں

طالبؔ بھی ہے مشتاق زیارت کا تمہاری
مر جائے ترستا نہ دیدار کو جاناں

Marfat.com

عرضِ طالب بدرگاہِ رسالت

دکھا دو جمالِ منور دکھا دو　　جدائی کا پردہ خدارا اٹھا دو
اگر کور ہیں دیکھنے سے ہیں قاصر　　انہیں دیکھنے والی آنکھیں بنا دو
میرا سینہ بن جائے تیرا مدینہ　　گر اُجڑی میرے دل کی بستی بسا دو
تو سمجھوں گا میں کہ سرِ عرش پہنچا　　گر قدموں میں اپنے تھوڑی سی جا دو
میسر ہو دنیا میں ہی رویتِ حق　　رُخِ حق نما گاہے گاہے دکھا دو
رسولِ خدا اپنی عترت کے صدقے　　مرے دل کی دیرینہ حسرت مٹا دو
میں ہوں اک غلام شہِ میرِ ملتؒ　　طفیل ان کی مجھ کو خدا سے ملا دو
بزرگی کا دعویٰ نہ فخرِ اطاعت　　غلامِ غلاماں کو جلوہ دکھا دو
میں طالب نہیں باغِ جنت کا حضرت　　مجھے اپنی محفل کا درباں بنا دو

Marfat.com

طالب بدرگاہ مطلوب

یا رسول اللہ آتے کیوں نہیں	چہرۂ انور دکھاتے کیوں نہیں
کور ہیں گر دیکھ سکتی یہ نہیں	پھر مری آنکھیں بناتے کیوں نہیں
میری محرومی کے جو اسباب ہیں	صاف وہ مجھ کو بتاتے کیوں نہیں
دُور کر دوں میں کہ خوش ہو جائیں آپ	میری حسرت کو مٹاتے کیوں نہیں
لائقِ دیدار ہی گر میں نہیں	لائق اس کو پھر بناتے کیوں نہیں
جو کرم اور دل پہ ہے مجھ پر بھی ہو	مجھ سے آنکھیں بھی ملاتے کیوں نہیں
ہم نشینوں کے طفیل آنت مجھے	اپنی محفل میں بلاتے کیوں نہیں
بخش دو للہ زیارت کا شرف	زیرِ احسان مجھ کو لاتے کیوں نہیں

پھر اگر طالب کسی لائق نہیں
سامنے آکر بتاتے کیوں نہیں

Marfat.com

نعت

بلالو یا رسولؐ اللہ بلالو ! در اقدس پہ اب مجھ کو بلالو
مدینے میں پہنچ جاؤں کسی طور زیارت کا کوئی رستہ نکالو
نہیں بجھنے کی بے دیکھے تمہارے خدا را . نارِ فرقت سے بچالو
تصور میں رہیں نورِ خدا ہیں رُخِ انور سے گر پردہ ہٹا لو
غریقِ بحرِ فرقت ہوں خدارا بھنور سے اب مرا بیڑا نکالو
مرا بھی بختِ خفتہ جاگ اٹھے جو آکر خواب میں سینے لگا لو
مسافر دل شکستہ خستہ پا ہوں سنو تو کچھ حرم کے جانے والو
ہے منزل دُور اور بے زادِ راہ ہوں مجھے طیبہ میں پہنچا کر دعا لو
قدم بوسی کے لائق گر نہیں ہے
تو طالبؔ کو سگِ در ہی بنا لو

Marfat.com

نعت

زہے قسمت کہ ہستم امت تو بحمداللہ کہ دارم الفت تو
مسلمانم بغایت خوش نصیبم! بجالم مے بینم شفقت تو
عزیزیم! رحمت اللعالمینی کرم فرما کہ یابم رحمت تو
خدائیت را خدایم مے بدانم رسالت را شرف از حضرت تو
بفضل اللہ ذکرت گشت ارفع ہمہ عالم بر تر رایت تو
نبی الانبیاء بوداست روحت مربی خلق را تربیت تو
تعالے اللہ چہ محبوب خدائی ندارد مثل محبوبیت تو
بوصفت صاحب معراج آمد بہ لولاک آمدہ ہم زینت تو
بگشتی مقتدائے کل نبیاں برفت از عرش بالا رفعت تو

بہ طالب طلب و مدارت کثیر است
گہے باشد میسر طلعت تو!

Marfat.com

رباعیات

مریض لا دوایم بس غریبم — طبیبے دارمت بس خوش نصیبم
جمال پاک تو داروئے من است — بظاہر دورم از دلت قریبم

گنہ دارم اگرچہ بے نہایت — بدارم از تو امید شفاعت
بحقّم حرفے از راہ کرم زن — ندارد رحمتت پایاں و غایت

ترا بینہ اگر بینم خدا را — کہ از چہرۂ تو حق آشکارا
تو گفتی دیدنم دیدار حق است — سوئے طالب نگن جلوہ خدا را

گنہگاران امت را چہ فکرے — شفیع اشان نامت بذکرے[1]
بدارد طالبت سویت نگاہے — نگاہ لطف ہم بر او بہ حشرے

رفعنا لک ذکرک بشانت — کلام اللہ بر آمد از زبانت
ید اللہ فوق ایدیھم بر آمد — چہ محبوبی کہ حق در جسم و جاہت

رضائے حق ہمہ مخلوق خواھد
رضائے تو ولیکن حق بجوا ید
ہمہ مخلوق در حمد خدا ہست
خدا حمدت بہ مخلوقش رساند

۱؎ قرآن پاک

Marfat.com

مِثْلُکُمْ وَ مِثْلُنَا

گفت حق گو مثلکم حضرت رسول اللہ گفت — کافراں از بس جہالت مثلنا گفتن گرفت

فرق بین مثلنا و مثلکم بے منتہیٰ — آں بگفتند از حقارت ایں تواضع را نہفت

مثلکم او گفت زیر حکم رب العالمین — انکساری و تواضع کاملاں را جوہر است

مثلکم آمد برائے عزت و شان رسولؐ — نے برائے ہمسری با کافراں فرمودہ است

آمدہ یوحیٰ الیّ تا شود فرق آشکار — کے مسلماں را سزد دعویٰ مثلنا بدست

کافراں گفتند مثلکم خفی باہم دگر — ایں مسلماناں بحیلے گزینند مثلنا درست

گر کسے گوید زنش را اے زن من جان تست — کے روا باشد پسر را اے زن پدرم گفت

عالم جید بگفتہ گر ز عجز و انکسار — خادم طلبا منم زیں عزت او کم نگشت

دیگراں ہم گر بخوانند خادم طلبا ورا — نا روا باشد کہ ایں توہین و بے ادبی است سخت

ماہ کنعاں را زناں گفتند ما ھذا بشر — العجب ماہ عرب را مثل خود دانند زشت

ہر کہ احمدؐ را بشر گوید بگو لا کالبشر
بلکہ او در رنگہا طالب گویا قوت ست

Marfat.com

علمِ غیب

ستمبر ۱۹۵۶ء میں آپ اکلور کوٹ ضلع میانوالی میں دوستوں کے پاس تشریف لے گئے وہاں چند مواحد علماء نے آپ کے ساتھ حضور پُر نور سید عالم۔ عالم الغیب والشہادۃ خاتم المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے علوم مبارکہ میں کئی گھنٹے تبادلہ خیالات کیا۔ان کے بعد جو آپ کے دل پر اثر ہوا ذیل کے اشعار میں اس کا اظہار فرمایا۔

نبیؐ غیب کی ہے خبر دینے والا	اسے علم دیتا ہے خود حق تعالےٰ
کہاں تک گئے غیبہ بیں ہیں حضرت	کہاں تک خدا میں ہے دینے کی قدرت
بشر ہو کے راز خدا کھولتا ہے	زباں نبیؐ سے خدا بولتا ہے
ومابنطق والی آیت پیاری	علوم نبی پر شہادت ہے بھاری
جو برتن ہو خالی کیا اس سے نکلے	مگر وہ ہی جو کچھ کوئی اس میں ڈالے
ما انا بقاریٍ کہا خود نبیؐ نے	لقب امی بخشا خدا کی وحی نے
کہا رَبِّ زدنی پڑھا کر جیبا!	تیرا کام ہے رحمتِ عالمین کا
فترضیٰ سے ظاہر حدود عطا ہیں	رسائی میں حضرت وراء الورا ہیں
فترضیٰ کہا مانگنا بھی سکھایا	بڑھانا نہ تھا کیا بکھیڑا بنایا؟
ادھر مدہ یعطیک ادھر مانگ پیہم	محبت کا بھی درمیاں رشتہ قائم
دیا دینے والے نے جتنا کہ چاہا	کہ محبوب تھا لینے والا عطا کا
سکھایا تجھے جو تو نہ جانتا تھا	کیا تجھ پہ ظاہر جو تجھ سے چھپا تھا

Marfat.com

سکھایا کیا کچھ بتایا تو کتنا — اسے کرتا ظاہر ہے فضل عظیما
متاع جہاں کو کہا جب قلیلا — تو پھر کس قدر ہوگا فضلِ عظیما

جو تنقیص شانِ نبی کر رہے ہیں — وہ توحید کا گویا دم بھر رہے ہیں
مبارک رہے ان کو توحید شیطاں — رسالت کی ہو جس میں توہین پنہاں
ملک الموت کا اور شیطاں تو جانیں — وہی علم لیکن نبی کو نہ مانیں
غلاموں کے علموں سے آقا کا کمتر — یہ ایماں ہے کفر کافر سے بدتر
نبی غیب جانے تو توحید ٹوٹے — وہی جانے شیطاں نہ نکسیر پھوٹے
ملک موت کا تو ہو حاضر و ناظر — تو توحید کامل ہو، قاصر نہ خاسر
نبی کو اگر مانیں حاضر و ناظر — خلل جائیں توحید میں حد سے باہر
بشر کہہ کے محبوب کی شان بڑھائی — وراء الوراء عرش دنیا دکھائی
انہیں مثل اپنے جو انسان سمجھے — وہ اپنے تئیں کیا ہیں ناداں سمجھے
نبی سب بشر ہیں نہ کہ کالبشر ہیں — وہ یاقوت ہیں اور باقی حجر ہیں
کہے لعل کو مثل پتھر جو ناداں — وہ بے عقل ہے اور جنگل کا حیواں
الوہیت حق کو سمجھے ہیں ناداں — نبوت سے ملتی ہوئی کوئی ہے شاں
وہ خالق یہ خلقت یہ عابد وہ معبود — وہ واجب یہ ممکن یہ حادث وہ موجود

خدا کس نے تم کو بتایا کہو تو — تمہیں کس نے کلمہ پڑھایا کہو تو
مسلماں ہی جس نے تم کو بنایا — اسی کی اہانت کا بیڑا اٹھایا

Marfat.com

خدا تو کہے میں نے سب کچھ سکھایا ۔۔۔ نبیؐ خود کہے اس نے سب کچھ بتایا
مگر اس مواحد کو انکار ہی ہے ۔۔۔ اسی انکار پر اس کو اصرار بھی ہے
خدا و نبیؐ کو جو مومن نہ مانے ۔۔۔ اُسے چاہئے خود کو مومن نہ جانے
اسے ناز ہے علم قرآں پہ اپنے ۔۔۔ ہمیں فخر ہے فہم قرآں پہ اپنے
جس آیت میں تنقیص ہے وہ سمجھتا ۔۔۔ ہمیں تو نظر ہے کمال اس میں آتا
محبت اور تنقیص محبوب شیوہ ۔۔۔ کہیں ہوتا ہے صبر کا تلخ میوہ
جو محبوب اپنے کی کم شان سمجھے ۔۔۔ کچھ اوصاف میں اسکے نقصان سمجھے
وہ فاسق ہے عاشق نہیں ہے کسی کا ۔۔۔ وہ جھوٹا ہے دعویٰ محبت کا جھوٹا
نبیؐ جس کو ہر شئے سے پیارا نہیں ہے ۔۔۔ نبیؐ نے کہا وہ ہمارا نہیں ہے

محبت نبیؐ کی ہے ایماں کامل
محبت وہی جس کی ہو شان کامل

ہے قرآں مملو ثنائے نبیؐ سے ۔۔۔ خلاف اس کے جو اس میں ممکن نہیں ہے
نظر اد آیتوں میں جو رکھتا روا ہے ۔۔۔ سمجھتا ہے قرآن کلام خدا ہے؟
تیرے دل میں ہوتی گر الفت نبیؐ کی ۔۔۔ تو تو کر نہ سکتا اہانت نبیؐ کی
کہے باپ کو جو کہ تو بے خبر ہے ۔۔۔ مرے جیسا ہی ایک تو بھی بشر ہے
تو خوش ہوگا باپ اس سے یا ہوگا ناخوش ۔۔۔ کہے گا نہ کہ اس کر ہو جا خاموش!
پدر کو تو یوں کہنا گستاخی جانو ۔۔۔ نبیؐ کی نہ کچھ اس میں گستاخی مانو
نبیؐ کی پدر سے بھی کم شان ہے کیا؟ ۔۔۔ خدارا بتانا یہ ایمان ہے کیا؟

Marfat.com

دعا ہے یہ طالب کی بار خدایا نبیؐ کی دکھا ان کو شان رفعنا
اگر دیکھ پائیں تو پھر مان جائیں
وگرنہ سزا خودسری کی وہ پائیں

خدا نے ہے مامور ان کو بنایا انہیں کی اطاعت کا ہم کو سنایا
کریں حکم جو وہ تمہیں ماننا ہوگا وہ رد کیں گے جس سے تمہیں رکنا ہوگا
نہ ممتاز مانے جو اس کی خطا ہے نبیؐ کی عطا ہی خدا کی عطا ہے
نبیؐ کی زباں سے ہی قرآن نکلا کلام خدا ہے یہ ایمان اپنا
نبیؐ نے رستہ خدا کا بتایا خدا نے انہیں جب وسیلہ بنایا
رسالت نے توحید سب کو سکھائی نہیں جانتی تھی خدا کی خدائی

نبیؐ سے جواب واسطہ اپنا توڑے یقیناً خدا سے وہ منہ اپنا موڑے
جو رہبر کو رہبر نہیں جانتا ہے تو حق کو وہ کیسے پہچانتا ہے
نبیؐ کے خدا کو خدا مانتا ہوں نہ اس کے سوا دوسرا جانتا ہوں
محمدؐ کا دامن نہ چھوڑو مسلماں یہ دامن ہی توحید کا ہے نگہبان
محمدؐ کا دامن نہ چھوٹے خدایا ہے مطلوب طالب خدا مصطفےٰ کا

Marfat.com

صاحبِ خلقِ عظیم

اے یتیموں اور بیواؤں کے سچے غمگسار
اے غریبوں بیکسوں کی مشکلوں میں یارِ غار

نوعِ انساں کے مربی ہادیٔ کل کائنات
رحمۃ للعالمین و دینِ حق کے پاسدار

باعثِ ایجادِ عالم مظہرِ نورِ خدا
تیری خاطر ہی بنے شمس و قمر لیل و نہار

اے حبیبِ کبریا محبوبِ کُل ختمِ رسل
کُنت کنزاً مخفیا کے ایک تنہا رازدار

فرش سے تا عرش سب اور مشرق و مغرب تمام
تیری عظمت کے ہیں شاہد تیری اُمت میں شمار

پا گئے مقصود اپنا بن گئے محبوبِ حق
تیرے شیدا تیرے عاشق مومنان جاں نثار

اے کرم فرمائے عالم صاحبِ خلقِ عظیم
ہوں تیرے در کا گدا اک میں بھی طالب نادار

کون وابستہ نہیں تجھ سے نہیں کس کو غرض
قاسمِ نعمائے حق اے شافعِ روزِ شمار

اک نگاہِ لطف ہو مجھ کمترینِ خلق پہ
جلوہ گر ہو نورِ حق سے چشم و دل کو انتظار

Marfat.com

السّلام

السلام اے از ہمہ خلق اولیں | السلام اے آخرِ کل مرسلین
السلام اے باعثِ کون و مکاں | السلام اے سیدِ کل انس و جاں
السلام اے رحمۃ للعٰلمین | السلام اے نقشِ رب العلمین
السلام اے مطلعِ انوارِ حق | السلام اے مخبرِ اسرارِ حق
السلام اے صورتت آثارِ حق | السلام اے دیدنت دیدارِ حق
السلام اے منزلِ حق را نشاں | السلام اے ہادی کل ہادیاں
السلام اے موردِ الہام حق | السلام اے منزل پیغام حق
السلام اے سایۂ حق بر زمیں | السلام اے از ہمہ بالانشیں
السلام اے موردِ صلوٰۃ حق | السلام اے منزل برکاتِ حق
السلام اے ناشرِ توحیدِ حق | السلام اے باعثِ تحمیدِ حق
السلام اے وصفِ تو وصف کریم | السلام اے صاحب خلق عظیم
السلام اے صدر بزم کائنات | السلام اے جملہ عالم را حیات

Marfat.com

السلام اے قائدِ عرش بریں — السلام اے لامکانے را مکیں

السلام اے قائدِ امم رسل — السلام اے حشر را شافع کُل

السلام اے معدن جود و عطا — السلام اے مخزن صدق و صفا

السلام اے قاسمِ انعام حق — السلام اے مصدر پیغام حق

السلام اے مظہر اخلاق حق — السلام اے مرشدِ اسباق حق

السلام اے خالقِ کُل را حبیب — السلام اے خَلقتِ کل را طبیب

السلام اے مشعلِ راہ نجات — السلام اے فخرِ حق والاصفات

السلام اے سرورِ دنیا و دین — السلام اے مرکز اہلِ یقین

السلام اے حضرت خیر البشر — از برائے تو آسمان و بحر و بر

السلام اے طالبت مطلوب حق — السلام اے دوستت محبوب حق

السلام اے طالبانت را رحیم — از کرم کن رحم بر طالب اثیم

Marfat.com

نعت

خدا کی پادشاہی میں خدا کا جب پیام آیا
محمدؐ رحمۃ اللعالمین خیر الانام آیا

رؤف آیا، رحیم آیا، کریم آیا، حلیم آیا
حبیب اللہ آیا، شافع ہر خاص و عام آیا

رسولِ رب، مطاعِ خلق اور مختارِ کل آیا
جہاں بانی کی خاطر لے کے وہ کامل نظام آیا

ہدایت کیلئے وہ صاحبِ خلقِ عظیم آیا
جہاں کی پیشوائی کو رسولوں کا امام آیا

بنا توحید پر رکھی مساوات و اخوت کی
وہ ضامن بن کے امن و آشتی کا لا کلام آیا

دعا مانگی خلیل اللہ نے جس کیلئے حق سے
مسیحا سا پیمبر دینے کو جس کا پیام آیا

وہ محبوبِ خدا ہے کہ ہے سرتاجِ محبوباں
اسی پر بھیجنا لازم درود آیا سلام آیا

عرب کے بادیہ پیما بنے اُستادِ عالم کے
محمدؐ سا معلّم لے کے جب حق کا کلام آیا

لئے بوسے دہن میرے نے میری نطق کے طالبؔ
زباں پر جب حلاوت سے بھرا حضرتؐ کا نام آیا

Marfat.com

نعت

محمدؐ باعث ایجاد عالم
محمدؐ زینتِ عرشِ معظم

محمدؐ رحمت اللعالمین ہیں
خدائے لم یزل کے ہم نشیں ہیں

محمدؐ مظہرِ حبّ خدا ہیں
محمدؐ آئینۂ حق نما ہیں

محمدؐ وہ گلِ باغِ جہاں ہیں
معطر جن سے کل کون و مکاں ہیں

محمدؐ نور ہیں، نورِ خدا سے
خدا کا نام روشن مصطفیٰؐ سے

محمدؐ مطلعِ انوارِ حق ہیں
محمدؐ مخزنِ اسرارِ حق ہیں

محمدؐ موردِ حمدِ خدا ہے
خدا کی حمد وردِ مصطفیٰؐ ہے

محمدؐ منبعِ حبِّ خدا ہیں
محمدؐ ہی محبت کی بنا ہیں

محمدؐ بھی عجب سرِ نہاں ہیں
بشر ہو کر مکینِ لا مکاں ہیں

خدا کے بعد ہیں وہ ہی معظم!
دو عالم کا ہے ان سے مرتبہ کم

حقیقت میں وہ آقا ہیں جہاں کے
کہ ہیں باعثِ زمین و آسماں کے

کسے مقدور نعت مصطفیٰؐ کا
ہے طالب اس سے پُر قرآن خدا کا

Marfat.com

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

باغ عالم میں پھر بہار آئی گلفشاں اور مشکبار آئی
کلیاں کھل کھل کر مسکراتی ہیں بلبلیں پھولے نہ سماتی ہیں
چاند نکلا ربیع الاول کا
مژدہ لایا ہے عید افضل کا

عید میلاد عید ہے اصلی دوسری دو طفیلی ہیں اس کی
اس کے دم سے ہوا وجود ان کا ان کے صدقے ہوا شہود ان کا
اس کی برکت سے ان کی شہرت ہے
بارک اللہ کیا فضیلت ہے

آج ہے دن خوشی منانے کا اور پیغام حق سنانے کا
آج دنیا میں لائے وہ تشریف نام نامی ہے جن کی تعریف
حمد مخصوص ذات باری ہے
پر محمدؐ میں جاری ساری ہے

آج ہے عید ان کے آنے کی جن سے ظلمت مٹی زمانے کی
آج کا دن دلوں کا ہے سردار آج آئے تھے سیّدؐ ابرار
آج خیر الانام آئے تھے
مغفرت کا پیام لائے تھے

Marfat.com

آج جاگے تھے بخت دنیا کے　　نور پھیلا یا جلوا دکھلا کے
آج کے دن ہی وہ ہوئے پیدا　　جن پہ حق۔ اور حق پہ وہ شیدا
آج آئے تھے شاہِ کون و مکان
نائبِ حق۔ رسولِ انس و جان
آج آئے خدا کے وہ پیارے　　جن کی خاطر بنے جہاں سارے
آج آئے وہ خواجۂ عالم　　بن کے حق کے خلیفہ اعظم
مصلحِ اعظم آج آئے تھے
اور حق کا پیام لائے تھے
سورج اسلام کا نکل آیا　　کفر کے خشک ہو گئے دریا
سب جہانوں کے واسطے آئے　　رحمتِ لازوال ہیں لائے
نعمتیں حق کی بانٹنے آئے،　　تاکہ محروم نہ کوئی جائے
آئے وہ انتظار تھا جن کا　　انبیاء ہیں وقار تھا جن کا
زینتِ بزمِ لامکاں آئے　　باعثِ حکمِ کن فکاں آئے
جھک گئے سارے ادنیٰ و اعلےٰ
بول حضرتؐ کا جب ہوا بالا
سرکشوں کے ہوئے خمیدہ سر　　دور عالم سے ہو گیا سب شر
آج کے دن کی یاد ہیں مسلم　　بن کے مسلم بتا دے ہے لازم
ہو کے ان کا جو رہے گا طالب
اب بھی ہو گا وہ غیر پہ غالب

Marfat.com

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یوم میلاد النبیؐ کی یادگار جاء کُمْ قرآن میں ہے آشکار
امت حق کے ہے شکرانے کی عید یعنی محبوب خدا پانے کی عید
جاء کُمْ میں یہ بھی پہلو ہے عیاں
ذکر میلاد نبیؐ ہو۔ ہر زبان
جاء کُمْ میں بھید ہے یہ بھی نہاں ذکر ان کا اُن کی آمد کا نشاں
آنکھوں میں ان کا تصور، دل میں یاد سامنے آئے وہ گویا شاد شاد
آنے والے کے لئے کرنا قیام
با ادب لازم ہے پھر کرنا سلام
ہے یہ تقلید ملائک لا کلام جو کھڑے پڑھتے تھے حضرت پر سلام
جو خفا تعظیم پیغمبرؐ سے ہو بے ادب ہے۔ تم کھڑے ہو کر پڑھو
ذکر پیدائش پہ کر طالب قیام
اچھا کہتے ہیں اسے عالم تمام
الصلوٰۃ والسلام و مرحبا
یا رسولؐ اللہ علیک دائما

Marfat.com

نعت

خدا کے پیارے نبی آپ ہیں ۔۔۔ خدائی سہارے نبی آپ ہیں
سپہرِ رسالت کے شمس و قمر ۔۔۔ کہ نبیوں کے تارے نبی آپ ہیں
خدائی سے پہلے نبیوں کے بعد ۔۔۔ منوّر ستارے نبی آپ ہیں
امامِ رُسُل رحمتِ عالمین ۔۔۔ جہاں بھر سے نیارے نبی آپ ہیں
نبوّت کی مسجد کے سب سے بلند ۔۔۔ چمکتے منارے نبی آپ ہیں
جہاں میں کہاں ہے نظیر آپ کی ۔۔۔ کہ حق کے نظارے نبی آپ ہیں
تمام اُمتانِ رُسُل کے شفیع ۔۔۔ فقط اے ہمارے نبی آپ ہیں
مرے قبلہ و کعبۂ جان و دل ۔۔۔ مجھے سب سے پیارے نبی آپ ہیں
نہ طالبؔ ہی مشتاقِ دیدار ہے ۔۔۔ جنہیں چاہیں سارے نبی آپ ہیں

Marfat.com

نعت

رَفَعنَا لَکَ ذِکرَکَ شان کس کی — محمدؐ رسول و حبیبِ خدا کی
ثنا ان کی ممکن نہیں ان کے لائق — ہیں بعد از خدا ساری دنیا پہ فائق
ملک جن و انساں غلام انکے ہیں سب — بدرگاہ حق ہیں وہی سب سے اقرب
وہ افضل ہیں اعلیٰ ہیں کون و مکاں میں — وہ اعلم ہیں اولیٰ ہیں دونوں جہاں میں
وہ اوّل و آخر نہاں و عیاں ہیں — شریک انکا کوئی نہیں انکی شاں میں
رسولِ خدا کی صفت کیا ادا ہو — ثنا خوان قرآں ہیں جس کا خدا ہو
وہ رحمت ہیں سارے جہانوں کی خاطر — نہیں کوئی اُن سا ہے قرآں سے ظاہر
انہیں اپنا محبوب حق نے بنایا — انہیں سب جہاں لامکاں تک دکھایا
کہاں تک گئے۔ وہ گئے حد سے باہر — یہ ہے قابَ قوسین اَو ادنیٰ سے ظاہر
فَاَوحیٰ اِلیٰ عَبدِہٖ شان پایا — وما ینطِقُ سے ہی قرآن آیا
وَلَسَوفَ یُعطِیکَ الغنت کی مظہر — رضا جوئی حضرت فترضیٰ سے ظاہر
نہ تجھ سا ہوا۔ اور نہ ہو گا جہاں میں — تیرے ہی لئے ہے۔ جو کون و مکاں میں

بیاں کیا کرے تیرا طالب تیری شان
تیری شان میں بس ہے اللہ کا قرآن

Marfat.com

نعت

حبیبِ خالق و محبوبِ خلق اے آقا ——— تیرے جمالِ منوّر میں پرتو ہے حق کا
بغیر دیکھے ہی سارا جہاں فدائی ہے ——— اسی ظہور کی خاطر ہی خدائی ہے
سپرد آپ کے کل کائنات کی حق نے ——— کہ شان رحمۃ اللعلمین دی حق نے
رضا پہ آپ کی حق نے عطا کی بھر آئی ——— یہ شان کس نے ہے پھر آپ کے سوا پائی
اطاعت آپ کی بندوں پہ اپنے لازم کی ——— وہی ہیں بندے کہ ہے شان جنکی خادم کی
مطیع آپؐ کے بندے خدا کو پیارے ہیں ——— جو متّبع نہیں سنّت کے رب کے بارے ہیں
جو آپ ہی کو نہ مانے وہی تو کافر ہے ——— جو آپ کی ہی نہ مانے وہی تو منکر ہے
خدا کو پا لیا جس نے آپ کو پایا ——— درِ حضورؐ پہ پہنچا خدا کو پھر پایا
بشر کو تاب و تواں تھی کہاں وہاں جائے ——— مگر بشر وہی جس کو خدا ہی بلوائے
خدا کو دیکھنے والے تو گو بکثرت ہیں ——— بلایا عرش پہ جس کو وہ آپ حضرتؐ ہیں
کتاب آئے نہ آئے نبی قیامت تک ——— رہے گی جاری شرع آپ کی قیامت تک
خدا ہے معطی تو ہیں آپ بانٹنے والے ——— کیوں نہ آئیں اسی در پہ مانگنے والے
دکھا دو جلوہ حسنِ ازل جزاک اللہ ——— کہ مظہر اتم اس کے ہیں آپ ہی واللہ
خدا کے پیارے نبیؐ سیّد و امام رسل ——— نگاہِ لطف و کرم از برائے خالقِ کل

غلام آپ کا عاجز غریب طالب ہے
مدد خدا را کہ شیطان اس پہ غالب ہے

Marfat.com

نعت

بیانِ وصفِ احمدؐ ہو تو پہلے ذکرِ سبحاں کر
زباں ہو نعت کے قابل اسے پہلے ثناخواں کر

دلِ صدیقؓ لا اور ولولہ حسانؓ ثابت کر
زبانِ عاشقاں پیدا برائے وصفِ جاناں کر

محمدؐ سے خدا پہلے خدا سے مصطفٰےؐ پہلے[1]
خدا کو گر ملا چاہے محمدؐ پہ فدا جاں کر

محبت ہی تو محبوبِ خدا کی اصلِ ایماں ہے
محبت ہے اگر پھر آپ کا ذکر فراواں کر

کلام اللہ خود گلدستہ ہے نعتِ محمدؐ کا
اگر چشمِ بصیرت ہے تو سیرِ باغِ قرآں کر

محمدؐ مومنوں کو اپنی جانوں سے بھی اولیٰ ہیں
اگر مومن ہے اپنا اُن پہ جان و مال قرباں کر

تَرٰاھُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْکَ[2] وَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ آیا
انہیں گر دیکھنا چاہے تو پیدا نورِ ایماں کر

---

[1] اللہ تعالیٰ نے اپنا ظہور نبی صلے اللہ علیہ کو پیدا کرنے کے بعد فرمایا اور اللہ پر ایمان لانے کے لئے پہلے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا ضروری ہے

[2] تو ان کو اپنی طرف نظریں لگائے دیکھتا ہے مگر وہ آپ کو دیکھ نہیں رہے ہیں حقیقت نہیں پہچانتے ظاہری بشری شکل کی طرف ہی ان کا دھیان ہے۔

نوٹ:۔ یہ نظم پاکستان بننے سے پہلے ۱۹۲۸ء میں لکھی تھی

Marfat.com

رآنی[ص۱] مَن رَّا الحق ہے حدیثِ احمدِ مُرسل
اٹھا کر میم کا پردہ جمالِ شاہِ خوباں کر

محبت ہے اگر اللہ سے آ تو مسلماں بن
رسول اللہ کی تعظیم و طاعت بادل و جاں کر

بنالیگا تمہیں محبوب اس محبوب کے صدقے
حصولِ بخشش و رحمت کے ساماں اے مسلماں کر

وسیلہ ہیں تیرا وہ بارگاہِ حق تعالیٰ میں
انہیں کے در پہ حاضر ہو، علاجِ دردِ پنہاں کر

جہاں بھر جائے پھر اک بار شیدایانِ احمدؐ سے
الٰہی اپنی رحمت سے مہیا ایسے ساماں کر

نہ کھو عمرِ گرانمایہ خدارا ہند میں طالبؔ
مدینہ پاک مدفن ہو۔ تیرا وہ کام ناداں کر

ص۱ جس نے مجھے دیکھا اس نے حق کو دیکھا۔

Marfat.com

نعت

دیکھے نہ کبھی خواب میں وائے محمدؐ دن رات ترستا رہا نہ آئے محمدؐ

آنکھوں سے مری راہ ہے مرے سینے کو جاتی دل میں مرے اس راہ سے آجائے محمدؐ

ہے روگ جدائی کا مری جان کو لاحق ہٹ جائے جو آنکھوں میں سما جائے محمدؐ

سو بار تصدق میں کروں مال و دل و جاں اس راہ پہ جس راہ مرے گھر آئے محمدؐ

بیمار محبت کی کٹی عمر ترستے اب جاں لبوں پہ ہے ترس کھائے محمدؐ

یارب مرے درد کو کر اور زیادہ سن سن کے زیادہ مرا غم کھائے محمدؐ

ہو عشق و محبت کی لگی کھینچ دو طرفہ جب چاہوں میں دیدار نظر آئے محمدؐ

وہ شوق مدینہ ہو کہ ہر سال ہی جاؤں ہر وقت ہے ورد زباں آئے محمدؐ

طالب کی یہ فریاد سنی جائے خدا را

قدموں میں مرے آنجا یہ فرمائے محمدؐ

Marfat.com

نعت

مری آنکھوں میں بھی سماؤ کبھی تو　اسی راہ سے دل میں آؤ کبھی تو
مرے حجرۂ دل میں آؤ کبھی تو　یہ مسجد بے ویراں بساؤ کبھی تو
ترستی ہیں آنکھیں زیارت کو آقا　جمال منور دکھاؤ کبھی تو
نگاہِ کرم ہو۔ ادھر بھی خدارا　مٹے دل کی حسرت بلاؤ کبھی تو
ذرا خواب میں روئے انور دکھا کر　مرے بخت خفتہ جگاؤ کبھی تو
گزرتے ہیں دن کٹ رہی زندگانی　جدائی قیامت ہے آؤ کبھی تو
جدائی میں مشکل ہے گزران اب تو　مجھے بھی مدینے بلاؤ کبھی تو
دیئے دونوں آنکھوں کے روشن ہوں میرے　گر آئے شمع رو۔ دل میں آؤ کبھی تو

تڑپتا ہے فرقت میں ہر وقت طالب
خدا را دل آرام آؤ کبھی تو،

محمد محمد ہے وردِ زبان،　خدا را خدا را سنو داستان
میرے قبلہ وکعبہ جان و دل　میرے دین وایمان کے روحِ رواں
تو اے باعثِ خلق ومختار حق　تیری مملکت میں ہیں کون ومکان
تیرے فیض سے سب جہاں مستفیض　تو رحمت مجسم ہے حق کا نشان
میرے دردِ دل کا سنے ماجرا　شفیق ایسا تیرے سوا ہے کہاں
میں نادار مفلس ہوں جاؤں کہاں　زمین تنگ ہے دور ہے آسماں
جدائی کے صدموں سے طالب ہے تنگ　حبیب خدا الاماں۔ الاماں

Marfat.com

شوقِ زیارت

بلالو یا رسولؐ اللہ اب مجھ کو مدینے میں   اٹھا کر یا مدینے ہی کو رکھ دو میرے سینے میں
دکھا دو چہرۂ انور بٹھا کر سامنے اپنے   مرے سینے میں ہو مجلس کہ ہو حضرت مدینے میں
جدائی میں تڑپتا ہے مثالِ ماہیِ بے آب   دلِ مضطر کہاں ٹھہرے مدینے میں کہ سینے میں
کٹی سب انتظارِ وصل میں عمرِ گراں مایہ   یہ بیمارِ محبت اب ہے مرنے میں نہ جینے میں
رہے آقا کے قدموں سے لگا تا حشر یہ خادم   بٹھالو یا نبیؐ اپنی محبت کے سفینے میں
سنا ہے جب سے حضرت قبر میں تشریف لائینگے   مزہ مرنے میں آتا ہے، رہی لذت نہ جینے میں
رہے پیشِ نظر یارب حیاتِ قبر کا منظر   میں سو سو بار مر جاؤں اگر اک اک مہینے میں
ہزاروں حسرتوں کا خون ہوتے دیکھنا ہو گر   تو حضرت دیکھ لو آ کر کسی طالب کے سینے میں

Marfat.com

انوارِ خیر الانام علیہ السلام

ہے حدیثِ حضرتِ خیرالانام — تین آنکھوں پہ دوزخ حرام
آنکھ جو ہر رات کو جاگا کرے — اور وہ جاگے خدا کے واسطے
آنکھ جو آئے غضب میں صبح و شام — جب کوئی انساں کرے فعلِ حرام
آنکھ جو اپنے گناہوں سے ڈرے — اور خدا کے خوف سے روتی رہے

اور بھی ہے قولِ پاکِ مصطفےٰ[۲] — اشتیاقِ حق میں جو روتا رہا
جنت الماویٰ ہوا اُس کا مقام — صادق اس پر آتا ہے حق کا کلام
اور گناہ اپنے پہ جو رویا کرے — تو خدا دوزخ حرام اُس پر کرے

ہے یہ قول حضرتِ محبُوبِ حق — ہے صفت مومنوں کی یہ سبق
دیکھتا اپنے گناہ ہیں کوہ سے — اور ڈرتا ہے نہ سر پہ گر پڑے
ہے منافق کا مگر اُلٹا ہی حال — وہ گناہ کو مکھی کرتا ہے خیال
ناک پر بیٹھے جو آکر وہ ذرا — تو اسے فوراً وہ دیتا ہے اُڑا

Marfat.com

ہے حدیث اک یہ رسولؐ اللہ کی　　جب گنہ کرتا ہے مومن آدمی
دل پر اس کے ایک نقطۂ سیاہ　　پیدا کر دیتا ہے فوراً وہ گناہ
توبہ استغفار کرتا ہے اگر　　صاف ہو جاتا ہے دل مثل قمر
اور اگر کرتا زیادہ ہے گناہ　　اور بھی بڑھ جاتا ہے نقطۂ سیاہ
حتیٰ کہ چھا جاتا ہے وہ قلب پر
تو توا بن جاتا ہے شیشہ ہو کر

Marfat.com

عرضِ حزیں

یا رسول اللہ حالِ من ببیں
واز جدائیہا شدم زار و حزیں
آستانت سجدہ گاہم ساختم
جا بدہ باشم ہمیشہ ہم نشیں

یا رسول اللہ بس درماندہ ام
سالہا بگذشت زیں سو راندہ ام
از کرمہائے تو ام امیدوار
منزلم دور است از رہ ماندہ ام

یا رسول اللہ گشتم بس ضعیف
بد نصیبم ساخت رنجور و نحیف!!
نیست جز تو دافعِ آلام کس
المدد اے از ہمہ عالم شریف

Marfat.com

خطباتِ نبوی

اپنا اپنا زادِ راہ حاصل کرو
اِس کی طاعت میں نہ تم کاہل بنو

حق نے سکھلائی تمہیں اپنی کتاب
صاف کی راہ اور اٹھائے سب حجاب

تاکہ سچے اور جھوٹے ہوں عیاں
رہ نہ جائے بھید کچھ ان کا نہاں

تم بھی لوگوں پر کرو احسانِ عام
جس طرح حق نے کیا تم پر تمام

اس کے دشمن سے کرو تم دشمنی
جَاہِدُوا فِی اللّٰہِ حَقَّ جِہَادِہٖ

برگزیدہ اس نے تم کو کیا
اور مسلم کا لقب تم کو دیا

تاکہ جو مرتا ہے وہ کھل کر مرے
اور جو جیتا ہے وہ کھل کر جیے

اور کہاں طاقت اور قوت کسے
دونوں عالم میں سوا اللہ کے

بس بکثرت ذکر اللہ کا کرو
اور عمل کل کے لئے کرتے رہو

صاف رکھے خود کو آمرِ حق کے ساتھ
حق رکھے گا خلق کو صاف اس کے ساتھ

فیصلے لوگوں کے کرتا ہے خدا
لوگ کر سکتے ہیں اس کا کیا بھلا

سب کا مالک ہے نہیں مملوک وہ
صاف قوت ہے نہیں مغلوک وہ

جان لو اے حاضرین خاص و عام
موت سے پہلے کرو توبہ تمام

اس سے پہلے کہ اجل آئے نہیں
نیک فعلوں کے لئے ہوں کوششیں

کثرتِ اذکار سے خیرات سے
جانبِ حق تم سبھی آؤ چلے

اجر پاؤ گے فراخیٔ رزق میں
دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو تمہیں

اور یہ بھی جان لو کہ اس جگہ
فرض حق نے کر دیا تم پر جمعہ

Marfat.com

پس میسّر ہو گیا جس کو امام
جمعہ کا پھر نہ کیا کچھ اہتمام

جمع اُس کا جمعۃ اللہ نہ کرے
اور نہ اس کے کام میں برکت کرے

حج روزہ و زکوٰۃ و نیکیاں!
نہ کبھی مقبول ہوں اللہ کے ہاں

نہ بنے بدری مہاجر کا امام
متقی کا بھی نہ ہو فاجر امام

ہاں اگر غلبہ ہو نفاق کا
اور ہو خطرہ بھی جان و مال کا

بے شبہ سب حمد ہے اللہ کی
حمد میں بھی کرتا ہوں اس ذات کی

اور اسی سے طالبِ امداد ہوں
(جب اسیرِ ظلم و استبداد ہوں)[ئے]

حق تعالےٰ سے پناہ ہیں چاہتے
نفس کے شر سے برے اعمال سے

حق تعالےٰ ہی ہدایت دے جسے
کون کر سکتا ہے پھر گمراہ اسے

اور جسے وہ آپ ہی گمراہ کرے
کون ہے ہادی جو اس کا بن سکے

میں گواہی دیتا ہوں یہ بر ملا
کہ نہیں معبود اللہ کے سوا

وہ اکیلا ہے شریک اس کا نہیں
میں شہادت دیتا ہوں یہ ہر کہیں

سب سے بہتر ہے کلام اللہ کا
(احمدِ مرسل پہ جو نازل ہوا)[ئے]

جس کے دل میں حق نے زینت اس سے کی
بعد کفر اسلام کی توفیق دی

چھوڑ کر بندوں کی باتیں مرحبا
چن لیا اس نے کلام اللہ کا

ہو گیا دنیا میں بے شک کامیاب
پر اثر اور سچی ہے حق کی کتاب

دوست رکھتا ہے جو اللہ کو سدا
تم بھی اپنا دوست تو اس کو بنا

ئے قول شاعر ئے قول شاعر

Marfat.com

اور محبت دل سے اللہ سے کرو — اور کلام اللہ کو نہ پڑھتے تھکو
ذکر سے اس کے کبھی غافل نہ ہو — اور دلوں میں سختی بھی آنے نہ دو
بس عبادت تم کرو اللہ کی — اور شریک اس کا نہ ٹھہراؤ کوئی!
پورا پورا اس سے تم ڈرتے رہو — اور ہمیشہ نیک عمل کرتے رہو
نیز آپس میں محبت سے رہو — رحمتِ حق کا وسیلہ تھام لو
تم پہ رحمت اور سلام اللہ کا ہو — (طالبِ حق دل سے آمیں تم کہو)[1]
لوگو حد بندی شریعت کر چکی — اس سے باہر نہ قدم رکھنا کبھی
اک نصیحت ہے تمہارے واسطے — کوئی تم سے اس سے نہ آگے بڑھے
بے شبہ مومن پہ ہیں دو حالتیں — خوفناک پرخطر دو آفتیں
اک گذشتہ وقت میں جو کچھ کیا — جانے رب مقبولِ حق تھا یا نہ تھا
اک آنے والی حالت ہے ابھی — جانے رب کس طرح وہ آئے گی
اس میں توفیق عمل ہو یا نہ ہو — فرصت صالح عمل ہو یا نہ ہو
چاہیے انسان کو اپنے واسطے — اپنے توشہ کی تیاری خود کرے
اپنی دنیا سے خریدے آخرت — عاقبت محمود ہو پر منفعت
پیری سے پہلے جوانی میں کرے — زندگی میں موت سے پہلے مرے
قسم ہے اس ذات کی جو ہے خدا — جس کے قبضہ میں ہے جانِ مصطفےٰ ﷺ
بعد مرنے کے کہاں وہ آب و تاب — دور جس سے ہو حجابات اور عتاب

[1] قول شاعر

Marfat.com

اور نہ کوئی بعد دنیا ہے مکان — ماسوائے دوزخ و جنت وہاں
یاد رکھو حاضرین دیندار — مرنے سے پہلے کرو سامان تیار
تم کو علم ہو جائے گا قسم خدا — صاعقہ جب موت کا تم پر پڑا
چھوڑ جاؤ گے مویشی اور مال — نہ محافظ اور نہ پرسان حال
پھر خدا پوچھے گا لا کر سامنے — حکم پہنچائے رسول اللہ نے
اور دولت کیا نہیں دی تھی تمہیں — نہ نوازا تھا کرم سے کیا تمہیں
پس بتاؤ تم نے سامان کیا کیا — آگے بھیجا واسطے اپنے کیا
دائیں بائیں دیکھے گا وہ اس گھڑی — پھر نظر نہ آئے گی شے کوئی بھی
سامنے اپنے کرے گا پھر نظر — تو نہ دیکھے گا وہاں پر جز سقر
پس جسے توفیق ہو وہ لے بچا — آگ سے اپنے تئیں بہیج وما
گرچہ ایک ٹکڑا ہی خرما کا دے — یہ نہ ہو تو بات ہی اچھی کہے
اس لئے کہ ایک نیکی کی جزا — دس گنا سے سات سو تک دے خدا
ہو سلام اب تم پر اے امت میری — رحمتیں اور برکتیں اللہ کی
یاد رکھو سامعین نامدار — بے شبہ دنیا ہے شیریں سبز زار
بادشاہی کر کے دنیا کی عطا — دیکھے گا حق پھر عمل کرتے ہو کیا
بس خدا سے تم سدا ڈرتے رہو — اور بیویوں کے حق ادا کرتے رہو
جب کہ حق کی بات کوئی جانے — اس کے کہنے سے کسی سے نہ ڈرے
عمر دنیا کی ہے باقی اس قدر — آج کا دن باقی جس قدر رہا
یعنی گزرا بیشتر وقت حیات — اک رمق باقی ہے پھر ہوگی ممات

Marfat.com

کام نیکی کے جو کرنے ہیں تجھے — آج کر، تاکہ پچھتانا نہ پڑے
صرف دو ہیں دین میں راہِ عمل — اِک کلام اور اِک طریقۂ عمل
ہے کلام اللہ کلام خوشتریں — اور محمدؐ کا طریقہ بہتریں
اے خبردار! اس سے تم بچتے رہو — دین میں باتیں نئی پہچان لو
سمجھو بدعت دین میں ہر شئے نئی — ایسی ہر بدعت ہے بے شک گمرہی
دیکھنا ایسا نہ ہو کہ طولِ وقت — کر نہ دے دِل کو تمہارے وہ کرخت
آنے والی چیز کو سمجھو قریب — ہے نہیں دور آنے والی اے حبیبؐ
یاد رکھو کہ شقی وہ ہی ہوا! — شکمِ مادر میں شقی جو ہو گیا
جان لو اس کو کہ ہے وہی عقول — غیر سے جس نے نصیحت کی قبول
کفر ہے لڑنا مسلمان سے تیرا — اور جانو فسق اسے کہنا برا
اور ناجائز ہے مسلم کے لئے — تین دن نہ بولے بھائی سے
دِل لگا کر اے مسلمانو سنو — جھوٹ کہنے سے سدا بچتے رہو
لوگو فرض اپنا کیا میں نے ادا — حکم ہر اس کام کا میں نے دیا
قرب جنت جو دلائے گا تمہیں — اور دوزخ سے بچائے گا تمہیں
اور یہ بھی یاد رکھنا ہے تمہیں — میں نے ہر اس کام سے روکا تمہیں
جو تمہیں محروم جنت سے کرے — اور جہنم کی طرف لے کر چلے
بالیقیں روح الامین نے ڈال دی — دِل میں میرے بات اِک اس حال کی
کوئی جی دنیا سے مرنے کا نہیں — پورا جب تک رزق پا لیتا نہیں
پس سدا اللہ سے ڈرتے رہو — اور طلب جائز طریقوں سے کرو

Marfat.com

ایسا نہ ہو رزق کی تنگی کہیں ارتکابِ جرم پر لائے تمہیں
جان لو اللہ کی چیزیں بالیقین بے اطاعت اس کی پا سکتے نہیں
ہازم[1] لذات کو پیشِ نظر مومنیں باصفا رکھتے اگر
آج مسجد میں نہ تم کو دیکھتا اس طرح سے بے تحاشا ہنستا
یاد اکثر موت کی کرتے رہو دنیوی شہوات سے بچتے رہو
قبر سے ہر روز آتی ہے ندا میں ہوں گھر غربت اور تنہائی کا
اور ہوں گھر خاک کا تربت نشان جو ہے مردہ خور کیڑوں کا مکان
جب کوئی مومن کیا جائے دفن قبر کہتی ہے اسے اے جانِ من
مرحبا آنا مبارک ہو تجھے انتظاری تھی تیری کب سے مجھے
پشت پر میری جو چلتے خوب تھے سب سے زیادہ تم مجھے محبوب تھے
آج جب کہ تم مجھے آکر ملے دیکھو کیا کرتی ہوں سلوک آپ سے
پھر فراخ ہو جاتی ہے اس قدر جس جگہ تک جا سکے حدِ نظر
اور جنت کی طرف کھلتا ہے در منتفع ہوتا رہے وہ تا حشر
اور جب بدکار یا کافر کوئی قبر میں دفن ہوتا ہے کبھی
قبر کہتی ہے اسے دھتکار کر نہ مبارک ہے تجھے یہ تنگ گھر
پشت پر میری جو سب چلتے رہے سب سے زیادہ تم مجھے مبغوض تھے
آج جب قابو میں آیا ہے میرے دیکھ لینا کیا میں کرتی ہوں تجھے

[1] : موت

Marfat.com

بھینچتی ہے قبر اسے ہر سمت کر　　ٹوٹتی ہیں پسلیاں بھی بھنس کر
اژدہے ننثر مسلط اس پہ ہوں　　ایسے زہریلے کہیں دیکھے نہ ہوں
ایک گر ایسا زمیں پر پھونک دے　　تا ابد اس پر نہ پھر سبزی اگے
حشر تک وہ سب اسے ڈستے رہیں　　اور اِس کو نوچ کر کھاتے رہیں

قبر ہے باغیچہ اِک جنّات کا
یا گڑھا ہے دوزخی حضرات کا

۲

جان لو اے حاضریں جاں نثار　　حکم دیتا ہے مرا پروردگار
آج جو باتیں سکھائی ہیں تجھے　　سب کی سب ہی وہ بتادوں میں تمہیں
راہِ حق پر پیدا بندوں کو کیا　　ان کو شیطان نے ہے گمراہ کر دیا
چیزیں جو کی تھیں حلال ان کے لئے　　اس نے سب کردی حرام ان کیلئے
شرم کرنے کی ہدایت ان کو کی　　سند جس کی پاس ان کے کچھ نہ تھی
جب نظر کی حق نے اہل نظر پر　　ناپسند فرمائے وہ سارے بشر
ماسوا تھے ان سے چند اہلِ کتاب　　خواہ عرب کے یا عجم کے بے حساب
اور کہا بھیجا تجھے اللہ نے　　تم ہے سب کو آزمانے کے لئے
اور تم پر ایسی کی نازل کتاب　　محو ہو سکتی نہیں جو زیر آب
خواب و بیداری میں حال و قال میں　　اس کو پڑھ سکتے ہو ہر حال میں
اور خدا نے حکم ہے مجھ کو دیا　　کہ قریشوں کو یہاں سے دو چلا

Marfat.com

عرض کی میں نے بڑے پر زور ہیں — توڑ دیں گے سر میرا شہ زور ہیں
حق نے فرمایا انہیں تم دو نکال — جیسا ان سب نے دیا تم کو نکال
تم لڑو سامان سب لائیں گے ہم — خرچ بھی ہوگا وہ سب لا دیں گے ہم
تم کرو لشکر روانہ ایک ! اگر — بھیجیں گے ہم پنج گنا سے بیشتر
سب غلاموں کو تم اپنے ساتھ لو — سرکشوں پر زور سے حملہ کرو
نیز ہیں فرما گئے پیارے نبیؐ — تین قسموں کے ہیں بندے جنتی
ایک حاکم منصف و نیک و سخی — دوسرا ہے نرم دل وہ آدمی
جو ہمیشہ رکھتا ہے سب پر نظر — مہربان ہے خویش اور اغیار پر

تیسرا پرہیزگار اہلِ عیال
جو نہیں کرتا کسی سے کچھ سوال

۳

لوگو تم محشر میں پاس اللہ کے — جمع ہوں گے زندہ بے ختنہ ہوئے
ننگے پاؤں، تن برہنہ، ننگے سر — اپنے اپنے حال سے بے خبر
پڑھ کے آیت پھر یہ حضرتؐ نے کہا — یہ ہی فرماتا ہے قرآں میں خدا
جس طرح کی خلق پیدا پہلی بار — پھر کریں گے اس کو پیدا برقرار
یاد رکھو پھر یہ حضرتؐ نے کہا — دن قیامت کا جب ہوگا بپا
سب سے پہلے حضرت ابراہیمؑ کو — لائیں گے جنت کے کپڑے نو بنو
یہ بھی رکھو یاد کچھ امت میری — بائیں جانب سے ہی لائی جائے گی

Marfat.com

میں کہوں گا اے میرے پروردگار — یہ میرے اصحاب ہیں سب باوقار
پس ندا ہوگی نہیں تو جانتا — کہ انہوں نے بعد تیرے کیا کیا
یہ کہوں گا پیش حق میں بھی وہی — قولِ عیسٰیؑ سے خبر جو حق نے دی
یہ کہ جب تک میں اِن میں موجود تھا — دیکھتا میں اِن کے عملوں کو رہا
جب کیا تو نے مجھے ان سے جدا — تو ہی ان کے حال پر نگران تھا
اور شاہد آپ ہیں ہر چیز پر — یعنی اِن کی رکھتے ہیں پوری خبر
دے عذاب اِن کو اگر بار الٰہ — تیرے ہی بندے تو ہیں بے شبہ
گر تو اِن کو بخش دے مولا کریم — ہے تو غالب صاحبِ حکمت حکیم

حکم ہوگا بعد تیرے یہ غلام
پھر گئے تھے ایڑیوں کے بل تمام

۴

پہلے اس سے کہ تمہارا لیں حساب — دیکھ لو اعمال اپنے کی کتاب
پہلے اِس سے کہ دیئے جاؤ عذاب — اپنے عملوں کا یہاں کر لو حساب
وقت سے پہلے کرو سامان تیار — کوچ کا کرتے رہو نہ انتظار
اِس جگہ پر عدل کا ہوگا قیام — اور سچ کے فیصلوں کا ہے مقام
پہلے ہی سے ہو چکی حجت تمام — عذر واں پر اب نہ دے گا کوئی کام
لوگو! تم ان میں سے نہ ہونا کبھی — جن کو یہ دنیا ہے دھوکا دے گئی
خواہشاتِ نفس پر غرّہ ہوئے — اور پھر وہ بدعنوں کی راہ چلے

Marfat.com

جھک پڑے جو دار فانی کی طرف
یعنی اِس دنیا کمینی کی طرف

جیسے راکب اونٹ کی باندھے مہار
یا گوالا دودھ کی لیتا ہے دھار

کس بھروسہ پر نہیں ہوتے تیار
کر رہے کس بات کا ہو انتظار

قسم رب یہ بھی گزر جائے گا وقت
گو یا کہ یہ نہ کبھی آیا تھا وقت

جس کی جانب جا رہے ہو تم تمام
غیر فانی آخرت کا ہے مقام

کر لو جانے کے لئے سامان تیار
کو زح کا توشہ بھی لو اے ہوشیار

اور جو بھیجو گے آگے پاؤ گے
پیچھے چھوڑو گے تو بس پچھتاؤ گے

۵

ہے محبت ہر کسی کو مال کی
ہے یہ وصف انسان میں پیدائشی

مگر جب مال کا آتا ہے پیش
اور خصوصاً جب غرض اس کو ہو بیش

اہلِ زہد و تقویٰ کے بھی پھر قدم
ڈگمگا جاتے ہیں اکثر یک قلم

دو فریق آپس میں لڑتے ہیں کبھی
بیش قیمت چیزیں ہوں بکھری پڑی

جس کے جو ہاتھ آئے جاتا ہے وہ
اور اسے اپنی سمجھ لیتا ہے وہ

جب ہوا معلوم حضرتؐ کو یہ حال
لے گئے سب وہ غرض مال و منال

وعظ فرمایا خیانت پر بڑا
اس کا بد انجام سمجھا کر کہا

حشر میں تم سے کوئی ایسا نہ ہو
بڑبڑاتا اونٹ اس کے سر پہ ہو

اور کہے مجھ کو رسولؐ اللہ کے
بہرِ حق میری مدد فرمایئے

Marfat.com

اور کہوں کچھ اب میں کر سکتا نہیں — میں نے تو تبلیغ کر دی تھی تمہیں
اور کہیں ایسا نہ ہو روزِ شمار — ہنہناتا گھوڑا ہو تم پر سوار
اور کہے مجھ سے مدد فرمایئے — بہرِ حق اے رسولؐ اللہ کے
اور مجھے کہنا پڑے اب ہو کیا — میں نے کیا تم کو نہ تھا سمجھا دیا؟
ایسا نہ ہو حشر میں تم سے کوئی — آئے اور سر پر ہو بکری چیختی
اور کہے آکر اے ربّ کے رسولؐ — کر مدد کچھ عرض ہو میری قبول
اور کہوں میں کہ اب ہو سکتا ہے کیا — میں نے پہلے تھا تجھے سمجھا دیا
ایسا نہ ہو کہ کہیں محشر کے دِن — آؤ تم ہو نفس سر پر نعرہ زن
اور کہو یا رسولؐ اللہ سنو — عرض میری اور مجھے امداد دو
میں کہوں کچھ کر نہیں سکتا ہوں اب — کر چکا ہوں پہلے میں تبلیغ جب
ایسا نہ ہو کہ قیامت میں کہیں — آؤ تم اور سر پہ ہوں کپڑے کی گٹھڑیں
اور کہو ان سے ہمیں چھڑا لیجیے — یا رسول اللہ مدد فرمایئے!
میں کہوں کچھ میں تو کر سکتا نہیں — میں نے تو سمجھا دیا تھا بس تمہیں
حشر کے دن میں کہیں ایسا نہ ہو — مال غیروں کا کسی گردن پہ ہو
یا رسولؐ اللہ! وہ کہے — اور پکارے وہ مدد کے واسطے
اور میں کہوں بس میرے اب کچھ نہیں — میں نے تو تبلیغ کر دی تھی تمہیں
لوگو! اطاعت سے ہو تم آراستہ — اور لباسِ تقویٰ سے پیراستہ
آخرت کو اپنی خاطر لو بنا! — سعی سے لو ٹھکانہ پر فضا
اور سمجھ لو کہ تمہیں عنقریب — کرنی رحلت تم کو ہوگی اے غریب

Marfat.com

حاضری ہوگی وہاں پیشِ خدا
اِس جگہ اعمال صالح کے سوا
یا سوائے خاص صدقہ جاریہ
کوئی بھی نہ چیز دے گی فائدہ
دیکھو گے اعمال اپنے مرسلہ
اور واں پر ان کا پاؤ گے صلہ
زینتِ دنیا نہ دے دھوکا تمہیں
تاکہ وہ جنت سے نہ روکے تمہیں
اٹھ گیا پردہ رفع شک ہو گیا
سب پہ اپنا انجام ظاہر ہو گیا
جب کسی عالم کو دیکھو کہ وہ
صحبتِ حکام میں اکثر رہے
جان لو ہے دین کا خائن ضرور
ہیں رسول اللہؐ یہی فرما گئے
ہے حدیثوں میں یہ فرمانِ نبیؐ
اِک جگہ گر بیٹھے ہوں تین آدمی
تیسرے کو چھوڑ کر ان میں سے دو
چپکے چپکے نہ کریں باتیں کبھی
جب کسی مجلس سے اٹھ جائے کوئی
واپسی کی پھر اسے حاجت پڑی
مستحق اپنی جگہ کا بہترین
ہے وہی اور ہے یہی قولِ نبیؐ

۶

تم پہ فتنے آئے تکلیفیں لئے
صبر و ہمت سے مقابل تم ہوئے
خوف ہے زیادہ مگر اس بات کا
جب کہ فتنہ یُسر[1] تم پہ آئے گا
عورتیں جب پہنیں سونے کے کڑے
اور لباس نرم شام و یمن کے
شوہران اغنیا کو ڈال دیں
عیش و عشرت کے گڑھے میں عورتیں
اور شوہر جب ہوں نادار و غریب
ان سے مانگیں وہ جو نہیں انکو نصیب
ڈھونڈتا ہے گر ملے تجھ کو مکاں
کہ پڑوسی کی تلاش اول وہاں

---

[1] تنگی

Marfat.com

ہو سفر سے پہلے ساتھی کی تلاش
کہہ گئے پیغمبرِ آخر زماں

۷

رزق میں تاخیر ہو جائے اگر
تو گناہوں سے اسے حاصل نہ کر!

رزق و ہر نعمت خدا کے پاس ہے
لیتا ہے وہ ہی جو بندہ خاص ہے

فاسق و فاجر کی دولت پر نہ کر
رشک اے مومن خدا کا خوف کر

کل قیامت کو نہیں تو جانتا
حشر میں ان سے سلوک ہوگا کیا

دے مسلماں کو جو دھوکا اور ضرر
لعنت اس پہ کرتے ہیں خیر البشرؐ

درمیاں رستہ کے نہ عورت چلے
وہ کنارے پر الگ جایا کرے

جاؤ جب گھر میں کرو سب کو سلام
خیر و برکت ہوتی ہے اس سے مدام

جان لے چھ ہیں حقوق المسلمین
فرض ہیں اک دوسرے پر بالیقین

پوچھنا حال اس کا جب بیمار ہو
اور نصیحت کرنا جب بے بار ہو

جب کبھی مل جائے تو کرنا سلام
مان لینا دعوت اس کی کا پیام

جب وہ چھینکے یرحمک اللہ کہو
گر وہ مر جائے جنازہ بھی پڑھو

حضرتِ ابن عمرؓ نے ہے کہا
ذکر اس کا ہے بخاری نے کیا!

یہ رسول اللہ کا فرمان ہے[ؐ]
مومنیں کاملیں کی جاں ہے

سے: قول ث ع

Marfat.com

کہ مسلماں ہیں تو بھائی بھائی ہیں   یعنی وہ اسلام کے شیدائی ہیں
ظلم کوئی دوسرے پر نہ کرے   اور نہ ڈالے تباہی میں اسے
بھائی کی کرتا ہے جو حاجت روا   اِس کی پوری کرتا ہے حاجت خدا
جو مسلماں کا ہے کرتا دور دکھ   اس کا کرتا ہے خدا خود دور دکھ
پردہ پوشی بھائی کی کرتا ہے جو   کل خدا اس کی کرے گا حشر کو

طالبؔ عاجز کی سن لو آج ہی
نیکیوں کے پھول چن لو آج ہی

۸

عام طبقے کا یہی دستور ہے   مال پر ہوتا بڑا مغرور ہے
وہ سمجھتا ہے اسے متاعِ دنیوی   ہے یہ اک خوشنودیٔ حق کی کڑی۔!!
حق یہ ہے کہ دنیا کا یہ مال سب   ہے تکبر اور رعونت کا سبب
لذتوں میں اِس کی پڑ کر یہ جہول   خالق و مالک کو بھی جاتا ہے بھول
اِسں کے متعلق حبیبؐ کبریا   دیکھئے خطبے میں فرماتے ہیں کیا
دنیا ہے دارِ فناہ اے حاضرین   اور گھر رنج و تعب کا بالیقین
نیک بندے دل نہیں دیتے اسے   اور برے جو جھیل لیتے ہیں اسے
ہے سعید اس سے جو منہ موڑ لے   وہ شقی ہے اس کے جو پیچھے پڑے
دھوکا دیتی ہے یہ خالص یار کو   کرتی ہے گمراہ تابعدار کو
جو کہ اِس کے سامنے سر خم کرے   راہ سیدھی سے اسے برہم کرے

Marfat.com

اس سے منہ موڑے جو، وہ ہے کامیاب — جو اسے چاہے وہ ہے خانہ خراب
مژدہ اس کو اس میں جو حق سے ڈرا — پکڑی عبرت توبہ کی اور چل بسا
قبل اس کے کہ اجل لائے پیام — چھوڑ دے سب خواہشیں اللہ کے نام
قبر تنگ و تاریک میں پھر جائے گا — آخرت کی پہلی منزل ہے وہ جا
نہ وہاں نیکی سکے گا وہ بڑھا — نہ گناہوں کو سکے گا وہ گھٹا
زندہ ہو کر قبر سے رہ جائے گا — حشر میں سوئے عدالت آئے گا

نعمتیں جنت کی پائے گا وہاں
یا کہ پائے گا عذاب جاوداں

۹

ہے حدیث یہ اک، رسول اللہ کی — جب گناہ کرتا ہے مومن آدمی
دل پر اس کے اک نقطہ سیاہ — پیدا کر دیتا ہے فوراً وہ گناہ
توبہ استغفار کرتا ہے اگر — صاف ہو جاتا ہے دل مثل قمر
اور اگر کرتا زیادہ ہے گناہ — اور بھی بڑھ جاتا ہے وہ نقطہ سیاہ
حتیٰ کہ چھا جاتا ہے وہ قلب پر — زنگ سا بن جاتا ہے شیشہ پر

Marfat.com

۱۰

ہے حدیث حضرت خیر الانامؐ
تین آنکھوں پر ہے دوزخ حرام

آنکھ جو ہر رات کو جاگا کرے
اور وہ جاگے خدا کے واسطے

آنکھ جو آئے غضب میں صبح و شام
جب کوئی انساں کرے فعلِ حرام

آنکھ جو اپنے گناہوں سے ڈرے
اور خدا کے خوف سے روتی رہے

اور بھی ہے قولِ پاک مصطفےٰ
اشتیاقِ حق میں جو روتا رہا

جنت الماویٰ ہوا اس کا مقام
صادق اس پر آتا ہے حق کا کلام

اور گناہ اپنے پہ رویا کرے
تو خدا دوزخ حرام اس پر کرے

ہے یہ قولِ حق حضرتِ محبوبؐ حق
ہے صفت میں مؤمنوں کی یہ سبق

دیکھتا اپنے گناہ ہے کوہ سے
اور ڈرتا ہے سر پر گر پڑے

ہے منافق کا مگر الٹا ہی حال
وہ گناہ کو مکھی کرتا ہے خیال

ناک پر آکر بیٹھے وہ ذرا
تو اسے فوراً وہ دیتا ہے اڑا

۱۱

ہے حدیث حضرت خیر الانامؐ
سیدِ اولادِ آدم کا کلام

لوگو! تم سب کا خدا بھی ایک ہے
اور تم سب کا ابا بھی ایک ہے

برتری عربی کو عجمی پر نہیں
فضیلت سرخی کو سیاہی پر نہیں

Marfat.com

نہ ہی عجمی عربی پہ ہے سرفراز نہ ہی گورے کالے ہیں کچھ امتیاز
ہر مسلمان دوسرے کا بھائی ہے یہ اخوت یہ رشتہ آبائی ہے
ہاں مگر حق ہے کہ نزدِ کردگار ہے وہی افضل جو ہے پرہیزگار
ہے مبارک شخص جس کو رد کرے عیب اپنا دوسروں کے عیب سے
ہے فی الواقعہ وہی مردِ سعید جو کہ ہو پندِ غیر سے مستفید
راست فرماتے ہیں وہ ابرِ کرم میرا تم پر بڑھ کے ہے فضل و کرم
میں تو بیٹھا ہوں کنارے آگ کے جس کے شعلے ہیں بھڑکتے بے تکے
تم لپکتے ہو ادھر پروانہ وار روکتا ہوں میں تمہیں دیوانہ وار
ہے یہ طالب آپ کا لطف و کرم چاہیئے ہم کو بچیں دوزخ سے ہم[له]
جھوٹ نہ بولا کرو مجھ پر کبھی جس نے بولا ہو گیا وہ دوزخی
ہے منافق واقعی وہ صاف صاف خائن و کذاب ہو وعدہ خلاف
نزدِ حق جاہل سخی ہے خوب تر عابدِ کنجوس سے محبوب تر
وہ نہیں مومن نہیں ہے جو امین اور نہیں بے عہد کا ہے کچھ بھی دیں
گالی جو مسلم کو دے بدکار ہے قتلِ مومن کفر کا کردار ہے
جیسے ہو گے ویسے ہی تم پر خدا حکمراں غالب کرے گا برملا
نرم دل اور عادل ہو جو شہ حشر میں پائے گا عالی مرتبہ
سنگدل ظالم جو ہو فرماں روا حشر میں درجہ ہو سب سے بُرا
جو تشدد رکھتا ہے بے جا روا جانو وہ خود ہلاکت میں پڑا

له قول شاعر

Marfat.com

اس کی ناک یا ربّ خاک آلود ہو
جس نے پایا پیری میں ماں باپ کو

اور جنت میں نہ وہ داخل ہوا
یعنی حق ان کا کیا نہ کچھ ادا

وہ بہادر تو نہیں جو زور سے
ہر کسی بے زور کا منہ پھوڑ دے

وہ بہادر ہے جو زورِ ضبط سے
عیش میں خود کو جو قابو میں رکھے

سب جہادوں سے جہاد افضل یہ ہے
حاکمِ ظالم کے منہ پر سچ کہے

داخل جنت نہ ہوگا، چغل خور
یہ نبیؐ اللہ نے فرمایا بزور

بانٹتے لوگوں میں صدقہ تھے نبیؐ
تندرست ان میں تھے اِک دو آدمی

دیکھ کر فرمایا ان سے آپؐ نے
تم کیوں صدقہ کو لینے آ گئے

مستحق تم دونوں صدقہ کے نہیں
ان کا حق ہے جو کما سکتے نہیں

دے تو میں سکتا ہوں گر چاہو تمہیں
حق مگر یہ تندرستوں کا نہیں

تم کما کھاؤ نہ جاؤ مانگنے
ہے یہی بہتر تمہارے واسطے

Marfat.com

باب الصلوٰة

Marfat.com

شانِ مسلم

مسلمانوں پہ لازم ہے شریعت کی کریں عزت
کریں جو کام دنیا میں وہ ہوں سب تابعِ سنّت

جو سُنت پر چلے بندہ وہ محبوبِ خدا ٹھہرے
جو بدعت پر چلے ظالم وہ مغضوبِ خدا ٹھہرے

مسلماں ہیں ہوئے چونکہ مسلمانوں کے گھر پیدا
مسلماں ہے مگر وہ ہی جو ہو اسلام پر شیدا

مسلماں ہونے اور کہلانے میں اک فرق بیّن ہے
مسلماں ہونے میں طاعت نبی کی حد معیّن ہے

خدا کو بھولنے والا مسلماں ہو نہیں سکتا
رہے گا تنگ ہی کام اُس کا آساں ہو نہیں سکتا

مسلماں گر نبیؐ کے اسوۂ حسنہ کو اپنائے
تشبہ کفر کا چھوڑے مسلماں ٹھیک بن جائے

Marfat.com

وہ گر میداں میں نکلے تو فتح اس کے قدم چومے
وہی مرکز ہو۔ دنیا گرد اس کے بیش و کم گھومے

مسلماں سے یہ وعدہ ہے کہ گر سچا مسلماں ہو
رعیت لوگ ہوں اس کی وہ سب لوگوں کا سلطاں ہو

مسلماں ہے وہی پکا جو مرتا ہو شریعت پر
نمونہ ہو نبی کا اور چلتا ہو شریعت پر

مسلماں کے لئے اِس سے بڑی نعمت کیا ہوگی
جہاں میں سب پہ یہ غالب حشر میں عزت سوا ہوگی

بھلے کاموں کو کرنا ہی تو مرغوب شریعت ہے
بُری کاموں سے بچنا ہی تو مطلوب شریعت ہے

جہاں میں کوئی بھی نقصان پہ راضی نہیں ہوتا
نفع ہر اک کو بھاتا ہے یہی دستور عالم کا

خدا انعام دیتا ہے چلے جو راہ پر اُس کی
نظر رہتی ہے خشم آلود ہی گمراہ پہ اُس کی

Marfat.com

بندۂ مومن

یہ بحر و بر ہمارا یہ آسماں ہمارا
ہر خشک و تر کے وارث کون و مکاں ہمارا

خورشید و ماہ و انجم ہیں کام میں ہمارے
بندے ہیں ہم خدا کے رب جہاں ہمارا

ہم ہی تھے گنجِ مخفی ویرانۂ عدم میں
پیدا نہ تھا جہاں میں نام و نشاں ہمارا

اس نیستی سے ہم کو ہستی ملی وہ اعلیٰ
مسجودِ کل ملائک تھا وہ نشاں ہمارا

آرائش جہاں پھر ہم کو بنا کے بھیجا
منظورِ حق ہوا جب وہ امتحاں ہمارا

ہم نے خدا کو مانا سب انبیاء کو مانا
سردار انبیاء کا شاہِ شہاں ہمارا

سر کو نہ غیر حق کے آگے کبھی جھکایا
اللہ کے ہم پجاری وہ مہرباں ہمارا

مشرق سے تا بہ مغرب توحید ہم سے پھیلی
ہم دینِ حق کے خادم وہ پاسباں ہمارا

علم و ہنر کے موجد سارے جہاں کے مرشد
اب تک ہے اک زمانہ اوصاف خواں ہمارا

اخلاق برگزیدہ افعال سب حمیدہ
جامع تھا خوبیوں کا یہ جسم و جاں ہمارا

غفلت میں سو رہے تھے دورِ زماں نے چھیڑا
اُٹھے ہیں دیکھ لینا دستِ گراں ہمارا

باطل پرست سارے مل کر مٹانا چاہیں
بیکا نہ بال ہوگا اے آسماں ہمارا

حق کے مقابلہ میں باطل دبے گا آخر
ظلمت کو لے اُڑیگا نورِ نہاں ہمارا

ایمان سے مزین اسلام سے ملبس
جس طرف بڑھ گئے ہم تھا وہ مکاں ہمارا

طالب کی یہ دعا ہے مولا وہ دن دکھائے
سارے جہاں میں ہو پھر سکہ رواں ہمارا

Marfat.com

قرونِ اُولیٰ کے مُسلمان

مسلمان تھے جو بڑی شان والے غزا دن کو اور رات قرآن والے
شریعت پہ عامل وہ رحمان والے کہاں ہیں وہ دین اور ایمان والے

مسلماں کہاں ہیں کہاں ہیں مسلماں
مسلماں بتائیں، بتائیں مسلماں

مسلمان جو دینِ حق پر فدا تھے محب خدا و رسول خدا تھے
نمازوں میں اک صف میں شاہ و گدا تھے لڑائی میں ڈھب اُنکے سب سے جدا تھے

مسلماں کہاں ہیں کہاں ہیں مسلماں
مسلماں بتائیں، بتائیں مسلماں

ابوبکر کا زہد و تقویٰ تھے رکھتے وہ فاروق اعظم کا جذبہ تھے رکھتے
جو عثمان کا حلم و ایفا تھے رکھتے سخا و تہور علی کا تھے رکھتے

مسلماں کہاں ہیں، کہاں ہیں مسلماں
مسلماں بتائیں، بتائیں مسلماں

زرارہ و خالد تھے سردار جن میں عمر ابن جراح سالار جن میں
عمر ثانیؒ کے سے تھے کردار جن میں نبی کے فدائی رضاکار جن میں

Marfat.com

اخوت کے کیسے نگہدار تھے وہ کہ اک دوسرے کے مددگار تھے وہ
مسلمانوں کے دُکھ میں غمخوار تھے وہ مجسم وفا کامل ایثار تھے وہ

مسلمان کہاں ہیں، کہاں ہیں مسلماں
مسلماں بتائیں، بتائیں مسلماں

وہ اسلام پر جان فدا کرنے والے وہ باطل سے حق کو جدا کرنے والے
شب و روز ذکرِ خدا کرنے والے مسلمانوں کے حق ادا کرنے والے

مسلماں کہاں ہیں، کہاں ہیں مسلماں
مسلماں بتائیں، بتائیں مسلماں

انہیں دین وملت تھے جاں سے پیارے کتاب اور سنت پہ چلتے تھے سارے
خدا و رسولِ خدا کے تھے پیارے جدھر رُخ کیا بڑھ کے میدان مارے

مسلماں کہاں ہیں، کہاں ہیں مسلماں
مسلماں بتائیں، بتائیں مسلماں

ہر اک ان میں سے قوم کا رہنما تھا ہدایت کے تارے نبی نے کہا تھا
وہ کفار پہ رعب جن کا بڑا تھا ہر اک کام میں جن کا حامی خدا تھا

مسلماں کہاں ہیں، کہاں ہیں مسلماں
مسلماں بتائیں، بتائیں مسلماں

وہ اعدائے دیں کو ختم کرنے والے غریبوں کی تکلیفیں کم کرنے والے

Marfat.com

وہ آپس میں رحم و کرم کرنے والے	غاروں میں سر اپنے خم کرنے والے

مسلماں کہاں ہیں، کہاں ہیں مسلماں
مسلماں بتائیں، بتائیں مسلماں

رعیت کو خوش رکھنا تھا اُنکا شیوہ	مسلمان حکام تھے حق کا سایہ
عدالت پہ ان کی شریعت کا قبضہ	تھا عدل اور انصاف ان سب کا پیشہ

مسلماں کہاں ہیں، کہاں ہیں مسلماں
مسلماں بتائیں، بتائیں مسلماں

جو عاشق تھے صادق ترے مصطفےٰ کے	الٰہی ہمیں وہ مسلماں بنا دے
ہمیشہ تھے طالب جو تیری رضا کے	دل و جان تھے جن کے تیرے حوالے

مسلماں کہاں ہیں، کہاں ہیں مسلماں
مسلماں بتائیں، بتائیں مسلماں

Marfat.com

کلمہ شریف

نہیں کوئی معبود حق کے سوا　　محمدؐ ہیں بے شک رسولِ خدا
خدا اپنی صفتوں میں ہے باکمال　　محمدؐ بشر ہیں مگر بے مثال
خدا لامکاں ہے مکانی نہیں　　محمدؐ کا ممکن میں ثانی نہیں
خدا خود بنا سب جہانوں کا ربّ　　محمدؐ کو رحمت کا بخشا لقب

خدا کل کا معبود و مطلوب ہے
محمدؐ جز و کل کا محبوب ہے

خدا خالقِ ملکِ ارض و سما　　محمدؐ کے سر سہرا لولاک کا
خدا مستقل عالمِ غیب ہے　　نبیؐ مخبرِ غیب لاریب ہے
خدا کا ہے یہ لطف ہم پر عظیم　　نبیؐ ہم پہ بھیجا رؤف الرحیم
مطیعِ محمدؐ مطیعِ خدا　　جو ان سے گیا وہ خدا سے گیا

عبادت اسی کی ہے طالبِ قبول
جو دل سے کرے پیروی رسولؐ

Marfat.com

رباعیات نماز

سات سو بار حکمِ قرآں میں
مؤمنوں کو ہوا نماز پڑھیں
سب سے پہلے سوال ہو اس کا
حشر کے دن بھری عدالت میں

مؤمنوں کی نماز ہے معراج
یہ ہی تحفہ ملا شبِ معراج
اس میں بندہ خدا سے ملتا ہے
ہے یہ فرمان صاحبِ معراج

بہرِ ہر شے ہے اِک نشان ممتاز
اور ایمان کا نشان نماز
مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ فَقَدْ کَفَرَ
ہے رسولِ خدا کی یہ آواز

فرض پانچوں نمازیں ہیں اے جان
چھوڑ دو قصداً نہ تم بنو نادان
ترک جس نے کی نکلا ملت سے
ہے حبیبِ خدا کا یہ فرمان

Marfat.com

ہے ستون دین کا نماز اخی
دین اس کا ہے جس نے قائم کی
کو ٹھا گر جائے گر ستون گرے
ایسا فرما گئے خدا کے نبیؐ

دن قیامت کا جب بپا ہو گا
بے نمازوں کا حشر کیا ہو گا
درمیان کافر و مسلمان کے
فرق اس دن نماز کا ہو گا

دوزخیوں سے جب کہ پوچھیں گے
تم کو ڈالا سقر میں کس شے نے
یہی بولیں گے وہ بصد حسرت
ہم نمازیں پڑھا نہ کرتے تھے

یاد حق کو کرو نمازوں سے
اور افعال پاک بازوں سے
یہ ہی ایمان کی نشانی ہے
صاف کہہ دینا بے نمازوں سے

مستحب ہے ادا ہو اول وقت
عَجِّلُوْا بِالصَّلٰوۃِ قَبْلَ الْفَوْتِ
کیا بھروسہ ہے سانس کا طالب
توبہ جلدی سے کرے قبل الموت

Marfat.com

گر ہو مسلم ادا نماز کرو
سجدے رب کو بصد نیاز کرو
بے نماز ہونا کارِ شیطان ہے
تم خدارا نہ اس پہ ناز کرو

بے نمازوں میں شرط پاکی کی
پاک ہوتے ہیں بس نمازی ہی
پاک ہی پاک ملکے ہیں روح و رواں
دور آفت ہو بے نمازی کی

شرک سے یہ باز رکھتی ہے
اور گناہوں سے پاک کرتی ہے
دین و ملت اسی سے ہیں قائم
کتنی خدمت نماز کرتی ہے

جو مسلمان نماز پڑھتے ہیں
حق تعالیٰ سے دل سے ڈرتے ہیں
واقعی دوست حق کے ہیں طالب
جنّ و انسان ان سے ڈرتے ہیں

Marfat.com

ہے نشان ہر چیز کی پہچان کا
اور نماز آئی نشان ایمان کا
ہے وہی مومن جو پڑھتا ہے نماز
ورنہ بے جاں جسم ہے انسان کا

پاک کرتی ہے نماز انسان کو
اور مٹاتی ہے وہ سب عصیان کو
ظاہر و باطن کو کر کے پاک یہ
بخشتی ہے جان پاکستان کو

بے نمازوں کو مسلمان ماننا
اور بے عقلوں کو انسان جاننا
یہ فریبِ نفس ہے اور کچھ نہیں
گویا بے جانوں کو با جاں ٹھانا

گر مسلمانی نمازوں میں نہیں
اور طاعت جانبازوں میں نہیں
کس وطیرہ کا ہے پھر اسلام نام
عقل کچھ ان طعنہ بازوں میں نہیں

Marfat.com

بے مہار ہونا ہے آزادی کا نام
اور بربادی ہے آبادی کا نام
رسم الٹی ہے زمانہ کی کیا
رکھ دیا ہے بزم شادی کا نام

نام پاکستان ہے اس ملک کا
جس کو پاکوں سے نہیں کچھ واسطا
بدعمل، بد اعتقاد و بے مہار
ہر کوئی شیدا فرنگستان کا

قوم مسلم کی ترقی کا ہے راز
اور دل سے اگر کریں قائم نماز
ہے نظام مملکت کی رازدار
پڑھنے والوں کو ہے کرتی سرفراز

سلطنت کرنا سکھاتی ہے نماز
گُر ڈسپلن کا بتاتی ہے نماز
دین و دنیا کی دلا کر نعمتیں
حق تعالیٰ سے ملاتی ہے نماز

طالب مسکین ہے کرتا دعا
حکم جاری جلد ہو قرآن کا
پاک ہو جائیں مسلمان نام کے
تا ابد غلبہ ہو پاکستان کا

Marfat.com

ترجمہ ۔ ثنا، سورۃ فاتحہ، دعا ابراہیمی و دعائے قنوت

نماز

(ترجمہ اردو)

ثناء

پاک اور بے عیب ہے تو اے خدا — ہو نہیں سکتی تری حمد و ثنا
نام تیرا ہے مبارک اور بڑا — ذات ہے اونچی بڑی بے انتہا
تو ہی معبودِ برحق برملا — حق عبادت کا کسے تیرے سوا
اے خدا! تجھ سے پناہ ہوں مانگتا — لے مجھے مردود شیطاں سے بچا
نام تیرا لے کے در پر آ گیا — اے رحیم و مہرباں سب کے خدا

اِسمِ اللہ کو بنایا حرزِ جاں
تر رہیں اس سے مرے قلب و زباں

Marfat.com

الحمد شریف

خوبیاں سب ذات پر تیری نثار — کل جہاں کے مالک و پروردگار
رحمتوں والے سبھی کے مہرباں — مالک روزِ جزا بھی بے گماں
تیرے ہی بن کر سدا عابد رہیں — تیرے سنگِ در پہ ہی ساجد رہیں
ہم ازل سے ہی بھکاری ہیں تیرے — تا ابد در پر رہیں تیرے گرے
تجھ سے ہی چاہیں مدد اے مستعان — اور کبھی چھوٹے نہ تیری آستان
غیر کے در پر نہ جانے دے ہمیں — جو ہمیں حاجت ہو تو ہی دے ہمیں
ہادیٔ مطلق دکھا راہِ ہدیٰ — یعنی سیدھے راستے ہم کو چلا
راہ سیدھی وہ صراطِ مستقیم — جس پہ تو مل جائے اے مولا کریم
راہ جس پر چل گئے سب محسنین — تیرے پیارے انبیاؑ و صالحین
ساتھ ان کا ہو ہمارے بھی نصیب — راہِ باطل سے بچیں تا ہم غریب
چاہیئے ہم کو نہ اے ربِّ جہاں — راہِ مغضوباں و راہِ گمرہاں
چھوڑ دیں راہِ نصاریٰ و یہود — ٹوٹ جائیں ان کے سب بند و قیود

سب مسلماں تیرے ہی طالب رہیں
پڑھنے سننے والے سب آمین کہیں

Marfat.com

دعائے ابراہیمی

دے مجھے توفیق ربّ بے نیاز | کہ رہوں کرتا سدا قائم نماز
اور میری اولاد بھی یا ربّ تمام | ہو نمازوں پر تیری قائم مدام
کر قبول اے رب ہمارے یہ دعا | بخش دے مجھ کو طفیلِ مصطفےٰؐ

اور میرے ماں باپ کو بھی بخش دے
مومنوں کو بھی خدا! دن حشر کے

دعائے قنوت

تجھ ہی سے امداد کرتے ہیں طلب | مغفرت ہیں مانگتے تجھ سے اے ربّ
اور تجھ پر لائے ہیں ایمان ہم | یعنی تجھ پہ رکھتے ہیں ایقان ہم
ہے بھروسہ ہم کو تیری ذات پر | اور ثنا کرتے ہیں تیری خوب تر

شکر کرتے ہیں تیرا ہی ہم تمام
اور ناشکری سے بچتے ہیں مدام

بائیکاٹ اپنا ہے ان اشرار سے | جو کہ سرکش ہیں تیری سرکار سے
تیری ہی یا ربّ عبادت ہم کریں | اور نماز و سجدہ میں ہر دم رہیں
تیری ہی جانب سدا دوڑا کریں | حقِ خدمت ہم ادا کرتے رہیں
تیری رحمت کے ہیں ہم امیدوار | ڈر تیرے عذاب کا ہم پر سوار

بے شبہ سچ ہے کہ یہ تیرا عذاب
کافروں پر ہوگا بے حدّو حساب

Marfat.com

رباعیات نماز

ہو تصوّر یار کا پیشِ نظر
دل میں ہو تصویرِ جاناں سر بسر
اِس طرح گر ہو ادا تیری نماز
بس یہی معراج ہے اے خوش پسر

قلبِ مؤمن ہے خدا تعالےٰ کا گھر
ہے اِسی میں نور اِس کا جلوہ گر
غیر کو تو نہ دے اِس میں جگہ
ذکرِ حق سے تو اِسے آباد کر

ہے کبھی سوچا تو نے اے جانِ پدر
کیوں ہے دل مضطر ترا شام و سحر
ذکرِ اللہ سے تو دِل کو شاد رکھ
ورنہ پھر مارا میری جاں در بدر

جب کھڑا ہو نماز کی خاطر
اِس طرح پڑھ کہ تجھ پہ ہو ظاہر
آخری یہ نماز ہے میری
عمرِ طالب میری ہوئی آخر

Marfat.com

رمضان المبارک

آ گئے روزے انتظام کرو ۔۔۔ ماہِ رمضان کا احترام کرو
پاک ہو جاؤ گے گناہوں سے ۔۔۔ حق ادا اِس کا صبح و شام کرو
روزہ رکھنا ہے کھانے پینے سے ۔۔۔ شہوتوں کے مزے اڑانے سے
متقی بن گیا، اگر صائم ۔۔۔ ہے غرض یہ ہی روزے آنے سے
روزہ فاقہ کشی کو کہتے ہیں ۔۔۔ حالانکہ دگنا اس میں کھاتے ہیں
رحمتوں کا نزول ہوتا ہے ۔۔۔ زحمتوں سے نجات پاتے ہیں
واہ کیا شان رکھتا ہے رمضان ۔۔۔ برکتوں سے بھرا ہوا رمضان
اِس میں قرآن کا نزول ہوا ۔۔۔ نورِ رحمت شفا ہدیٰ کی کان
تم سے پہلوں پہ بھی تھا یہ انعام ۔۔۔ مومنو! تم پہ بھی ہوا یہ اکرام
فرض کئے گئے روزے تم پر ۔۔۔ تاکہ بن جاؤ متقی خوش کام
دیتا رونق ہے سجدہ گاہوں کو ۔۔۔ صاف کرتا ہے حق کی راہوں کو

نام رمضان اِس کا ہے طالبؔ
پھونک دیتا ہے سب گناہوں کو

Marfat.com

رباعیات

(در شانِ رمضان المبارک)

۱
تیرے آنے سے سب ہوئے شاداں — مؤمنوں کے بٹیں گھر بہ گھر خوشیاں
زندگی میں پھر ایک بار آنا — چل دیا جلد اے ماہِ رمضان

۲
رونقیں بڑھ گئیں کہ تو آیا — سال کا ایک ماہ میں کھایا
مغفرت رحمت اور نجات ملی — تیرے آنے سے کیا نہیں پایا

۳
صبر کا نصف روزۂ رمضان — اور خود صبر بھی ہے نصف ایمان
روزہ چھوٹا تو ٹوٹا ایمان بھی — ٹوٹا پھوٹا بھی ہے کوئی ایمان

۴
روزہ ہے حق تعالیٰ کی نعمت — اَن تصوموا سے ہے یہ بھی ثابت
گر مشقت کا خطرہ لاحق ہو — ہے مرض اور سفر میں رخصت

۵
کیا ٹھکانا ہے حق کی شفقت کا — اِس کی رحمت کا اس کی وسعت کا
چھوڑ دو روزہ رکھنا اے طالب — گر یقینی ہو بڑھنا زحمت کا

۶
روزہ رمضان جس نے چھوڑا ہے — حکم قرآن اس نے توڑا ہے
وہ بھی ایمان رکھتا ہے طالب — گویا منہ حق سے اِس نے موڑا ہے

Marfat.com

آمد رمضان المبارک

الحمد للہ الحمد للہ فیر آگیا ماہ رمضان پیارا !!

وڈی شان والا آن بان والا جہدے وچہ آیا قرآن پیارا

آیا ماہ رمضان بخشان سانوں روزے رکھو تے نفس شیطان مارو

پچھلے معاف تے اگوں نہ مول کرنا انہاں بدیاں دا وہم گمان مارو

در دوزخاں دے کیتے بند جاندے اتے قیدی سبھے شیطان ہوندے

کوئی کشش گناہ ول رہے نائیں ایسے رب حبیب مہربان ہوندے

رکھنے والیاں نوں صبر دیندا روزے کھان جہیڑے اوہ نادان ہوندے

کرن صبر تے پڑھن نماز جہیڑے حامی اوہناں دے رب رحمان ہوندے

روزے فرض کیتے رب مومناں تے تاں جے متقی مومن بن جان سارے

مومن متقی رب دے ولی ہوندے ویکھو وچہ قرآن بیان پیارے

شکر رب دا کہیئے کروڑ واری وچہ عمر دے فیر اک وار آ گئے

روزے رحمتاں برکتاں نال لے کے اوپر مومناں کرن نثار آگئے

رب دتی تکلیف نہ مومناں نوں وچہ سفر بیماری معاف کیتا !

پچھوں رکھ لینا روزہ قضا ہویا واہ وا رب طالب انصاف کیتا

Marfat.com

رمضان المبارک اور عید

عید اس کی ہے جو رہا صائم — راتیں رمضان کی رکھیں قائم
عید کا حق اسے ہے کیا طالبؔ — دن کو ہے روزہ رات کو نائم

آج کا دن ہے عیدِ رمضان کا — جس کے روزے ہیں حکمِ یزداں کا
عید اس کو وعید ہے طالبؔ — روزہ جس نے رکھا نہ رمضان کا

آج ہے عید اس مسلمان کی — جس نے توقیر کی ہے رمضان کی
روزے رکھے تراویحاں پڑھیں — اور عزت کی حکمِ قرآں کی

دن کو کھاتے رہے جو روزوں میں — رات آئے نہ سجدہ گاہوں میں
جتنا روئیں وہ اتنا ہی کم ہے — آج دن بھر گزاریں آہوں میں

صومِ رمضان اس نے چھوڑا ہے — حکمِ قرآن اس نے توڑا ہے
وہ بھی ایمان رکھتا ہے طالبؔ — گویا منہ حق سے اس نے موڑا ہے

Marfat.com

پیامِ دردِ غمِ طالب

جا رہے ہیں حاجیوں کے قافلے سوئے حرم
اور طیبہ کو رواں ہیں زائرین محترم
اپنی اپنی منزلِ مقصود کو سب چل دیئے
دیکھتے منہ رہ گئے ہیں بے سر و ساماں ہم
یہ تو شکوہ ہی نہیں کہ آپ بلواتے نہیں
قابلِ دیدار ہی نہ ہو سکا ہے یہ ستم
نام لیوا آپ کا کب تک سہے دردِ فراق!
آپ چاہیں تو بنے مجبور واصل ایک دم
عمر بھر کے حسرت و ارماں مٹ جائیں مرے
سینہ بن جائے مدینہ ہو ترا لطف و کرم
مرحبا اے کوئے محبوبِ خدا کے راہرو
عرض کر دینا میرا بھی یہ پیامِ دردِ غم
رحمتِ عالم توقع رحم کی طالب کو ہے
خالی پھرتا ہی نہیں سائل ترا اے ذوالکرم

Marfat.com

رباعیات حج

حضور قبلۂ عالمؒ برائے زیارت حرمین الشریفین اور حج شریف راولپنڈی کی مدینہ موٹر بس سروس سے تشریف لے گئے۔ راستہ کی دشواریوں اور دیگر زیاراتِ مقدسہ کے متعلق آپ نے بہت سی نظمیں لکھی ہیں ان میں سے ایک نظم ملاحظہ ہو۔

موٹروں کے جمپ اور دھکے نہ دیکھ　　گامزن تو تو سوئے حرمین ہے
راہِ عشقِ حق کی ہیں یہ منزلیں　　رہنما بھی سیدِ کونین ہے
تیرا شکوہ اور گلا اچھا نہیں　　زائرِ حرمین تو اے جان ہے
عشق کی دولت سے ہے گر بہرہ مند　　راہ کی ہر ہر کڑی آسان ہے
تو تو زائر ہے نہ سیاحِ جہاں　　دیکھتا پھرتا ہے غیروں کے ستھال
آنکھ ہو طالب تری سوئے حبیبؐ　　ہے تلاشِ مکیں کی نہیں از مکان
رہروانِ حق ہیں اپنے رہسپہ　　ان کی صحبت غیر کی صحبت نہیں
لے ہی جائیں گے تمہیں حق کی طرف　　غیرِ حق سے کچھ تمہیں نسبت نہیں
ناخدائے باخدا کو ساتھ لے　　تیری کشتی کو کوئی خطرہ نہیں
سامنے طالب ہے گر بحرِ فنا　　تیری نظروں میں کوئی خطرہ نہیں
ہم نشینِ حق کا ہو جا ہم نشین　　چاہے تو گر دولتِ دنیا و دیں

حق کے قبضہ میں ہیں ساری نعمتیں
کون ہے جو اپنوں کو دیتا نہیں

Marfat.com

فریاد طالبؔ بجناب غالب علیٰ کلّ غالب

اس وقت کی بات ہے جبکہ قافلہ حجاج کی لاریاں صحرائے عرب شریف (ریگستان) میں پھنسی ہوئی تھیں مکہ مکرمہ کافی دور تھا حج سے مایوسی ہو رہی تھی سارا قافلہ بے تاب تھا کہ اب کیا ہوگا مذکورہ ذیل عرض رباعیات میں کی گئی۔

بہ گرتنم ردیال باپایم کردی
زنانِ بایان شان بود ایں کہ کردی
بخشت از وطن بیرون کشیدی
بوقتِ بے پناہ شاں را ہمہ دی

وطن بگذاشتم بیتم درِ تو
سفر ہا کردم یا بام کوئے تو
اگر خواہی بنامم بر درِ تو
بسال بلکم خلافِ مرضیِ تو

کرامآل یارب دیدنی نیست
کرامت بہ بچل بگذار ایں با
کرم را رہ برہ از فضل خاصت
دگر نہ جان بیگاز ایں زمین با

بگفتی ہر چہ مردم بیائند
ز زبانت بوقت رو برآمند
چرا سوءت نہ شاں را رہنمائی
چوں شاں ترکِ وطن کردہ بیایند

Marfat.com

الٰہی چوں مرا توفیق دادی
بقلبم شوق حج را خود نہادی
بفضلِ خویش برساں بر درِ خود
کنی آسان مشکل ہائے مادی

قافلہ ریگستان سے نکل گیا اگلے روز یہ رباعیات زبان پر مچلیں۔

شکرِ تو کردن زطاقت بس محال
کردی ناممکن را ممکن ذوالجلال
شد میسر مارا حج از فضلِ تو
ورنہ ایں ممکن نبود در ہیچ حال

شکر صد شکر اے ذوالجلال
اے کریم و اے رحیم بے مثال
فضلِ تو بادا چنیں بر ما مدام
ہم زبان با شکرت خویش مقال۔

روے سوے خانۂ خدا دارم
چشم دل بہرِ دید وا دارم
رفتنم بہرِ ایں مکانہا نیست
سیر الی اللہ را ہوا دارم

اے کبریائی تو از مکان و زمان
یافتنت مشکل است نے آسان
سوئے بیتِ تو میروم شادان
یابم از خانۂ صاحبش را نشان

Marfat.com

رباعیات طالب

اے خدا بس غریب و بے وطنم
بر درت آمدم شنو سخنم
ہیچ جز تو الٰہ نے دارم
کن منور مرا تن و بطنم

مجرم حاضر شدم بار سوم
رحم کن بر حالِ زارم از کرم
ناخدایان را زمن ہم دور دار
تا بتو باشم خدائے محترم

اے خدا من بندۂ عاجز ترم
از مکافاتِ عمل غافل ترم
لطف فرما دست بکشا سوئے من
دست گیرا، گیر دستم، کہترم

اے کریم و منعم و عالی جناب
ہر کہ را خواہی رسانی بے حساب
طالبِ مسکین بدرگاہت رسید
عرض بندہ عرضِ من بشنو شتاب

Marfat.com

اے خدا اے صاحبِ جود و کرم
مفلسم بر در گہِ تو آمدم
سرفراز از دولتِ جنّت بکن
زانکہ حُبّت جانِ ایمان داشتم

مقصدِ تخلیقِ انساں طاعتش
مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ آمد آیتش
لازم آمد بر مسلمان روز و شب
صرف بکند زندگی در طاعتش

Marfat.com

طالب بدرگاہ غفار

(بہ بارگاہِ غفار - بر موقعہ حج ۱۹۵۴ء)

گنہگارم، گنہگارم، گنہگار — توستاری توستاری و ستار
نہاں کے ماند از تو کردنی ہا — نہاں دار از نگاہِ اہلِ دنیا
بسے نادم بغایت شرمسارم — توئی غفار جز تو کس ندارم
طفیلِ بندگانِ مخلصانت — طفیلِ اولیائے امتانت
طفیلِ پاک بازانِ نبوتؐ — طفیلِ حضرتِ شاہِ رسالتؐ!
طفیلِ خادمانِ بارگاہت — خداوندا طفیلِ ذاتِ پاکت

بہ بخشا طالبِ جاں حزیں را
مریدِ شاہِ جماعت کمتریں را

Marfat.com

رباعیات طالب

برون بیاز حرم عاشقان منتظر اند
بیا بیا کہ ہمہ طالبان خوش نظر اند
بیا بیا بجالت ہمہ شوند خوش دِل
بیا بیا کہ مہجوراں بہ طلبِ یک نظر اند

بیا بیا کہ مرا خواندہ بیا آمدہ ام
درونِ حرم تو لیکن ترا نمی بینم
حرم ترا ست ز اغیار ایں تماشا چیست!
کجائی صاحبِ خانہ بیا ترا خواہم!

بیا آمدم بہ درِ اقدست گنہگارم!
کسے ندارد ایں زادِ عمل کہ من دارم
بہ پیشِ تو نیاوردم عزیز تر چیزے
کرم کن و ببوئے من نگر کہ نادارم

ترا چہ طور تصور کنم کجا یابم!
بحرمِ تو ہمہ غیران و دَیر پر ز صنم!
اگر نگنجی در ارض و سما و دیر و حرم
بدلم اگر در آں غرق است ہمہ عالم

Marfat.com

گنہگارے بیامد بر درِ تو
بغایت شرم سار آمد برِ تو
کند توبہ بصدقِ دل الٰہی
بہ بخشیدن نداری ہمسرِ تو

چرا با تو سروکارے ندارم
کہ جز تو ہیچ کس یارے ندارم
گنہگارم ولیکن طالبت ام
بہ بخشا جز تو غفارے ندارم

نے بینم بدنیا ہیچ یارے!
نیاید در نظر کس غمگسارے
بفضلِ خویش دستم گیر یا رب
کہ طالب ہم شود یک رستگارے

Marfat.com

فریادِ طالب

(بہ بارگاہِ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم)

کون کہتا ہے کہ دیکھے نہ ترا گھر جا کر ہوں زمیں بوس فرشتے بھی جہاں پر آ کر
آپ بلوائیں تو پھر کون رہے بدقسمت سر کے بل آئے نہ وہ حکمِ پیمبرؐ پا کر
ایک وہ ہیں کہ تجھے دیکھتے ہیں گھر بیٹھے ایک ہم ہیں کہ ہیں محروم ترے گھر آ کر
آج گر شربتِ دیدار پلایا نہ یہاں حشر میں ہوگا کیا پھر لبِ کوثر آ کر
اچھے اچھے ہیں ترے گر تو برے کس کے ہیں ہوگی پھر کس کی شفاعت سرِ محشر آ کر
گو گنہگار سہی ہوں تو غلاموں سے ترے اپنے اچھوں کی طفیل ایک نظر کر آ کر

مشفق گرچہ نہیں دید کا تیری طالب
خالی سائل نہیں جاتا ترے در پر آ کر

Marfat.com

رباعیات

یا رسول اللہ گرچہ عاصیم
حبِّ تو بسیار دارم در دلم
عفو کن عذرِ من مسکیں پذیر
از جمالت نور بار اندر تنم

یا رسول اللہ رفت عمرم تمام
در نکوئی ہا نہ بردم ہیچ گام
بر درِ تو آمدم بس نادم ام
لطف فرما از جمالت خوش خرم

یا رسول اللہ جرمم شد فزوں
روزِ من شب کرد جرائم کنوں
آمدم با صد توقع بر درت
نیست جز تو حامی ام ہم رہنموں

یا رسول اللہ بر من کن نگاہ
بے نگاہِ تو شدہ حالم تباہ
حاضرم بر آستانت از کرم
در گزر کن نیست جز تو کس پناہ

Marfat.com

طالب بحضور حبیبؐ غفار

زیارت کی تمنا لے کے میں دربار آیا ہوں
علی پور سے سفارش لے کے میں سرکار آیا ہوں

مرے مرشد مرے ہادی علی شاہ جماعت ہیں
لگا میں ان کے قدموں سے ترے دربار آیا ہوں

گنہگارانِ امت کو ملا ہے حکم جاؤک
با امید شفاعت کرتا استغفار آیا ہوں

ترستی ہیں مری آنکھیں تڑپتا ہے دل مضطر
خدارا اک نظر با حسرتِ دیدار آیا ہوں

کہاں جاؤں ترا ہو کر حبیبِ خالق غفار
میں طالب آپ کے در بحالِ زار آیا ہوں

Marfat.com

درِ حبیبؐ پر

خدا کا شکر ہے میری مراد بر آئی ۔۔۔ کہ شاخِ نخلِ تمنا ہے بار در آئی !
نصیب مجھ کو ہوئی حاضری ترے در کی ۔۔۔ ورائے عرش سے تبریک کی خبر آئی !

درِ حضورؐ پہ جب سجدہ ریزیاں کر لیں ۔۔۔ مرے حضورؐ نے کیا کیا مجھے دعائیں دیں
نہ ہے نصیب ہوئی حاضری نصیب مجھے ۔۔۔ مری مراد ملی میں نے جھولیاں بھر لیں

ترا یہ آستاں وہ آستان عالی ہے ۔۔۔ کہ جس کے سامنے شاہ و گدا سوالی ہے
گدا ہے طالبِ مسکین بھی اسی در کا ۔۔۔ سنا نہیں گیا کوئی یہاں سے خالی ہے

سلام کا مرے آقا نے کیا جواب دیا ۔۔۔ کرم سے مجھے اپنے اجر بے حساب دیا
میں بیٹھا رہا قدموں میں دیکھتے وہ رہے ۔۔۔ جوابِ نیاز کا آقا نے باصواب دیا

مرے حضورؐ نے دیکھا مجھے محبت سے ۔۔۔ جب ان کے پیش ہوا خالی ہاتھ طاعت سے
گنہگار ہے لیکن وہ میرا طالب ہے ۔۔۔ اسے بھی ساتھ لے لو کہا یہ شفقت سے
خدا کا شکر ہے طالب خدا کی رحمت ہے ۔۔۔ وہ خوش ہیں مجھ سے کہ ان سے مجھے محبت ہے

کیا ٹھکانا ہے امت پہ ان کی شفقت کا
گنہگاروں سے بھی خاص ان کو الفت ہے

Marfat.com

در شان سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم

کجائی سید عالم نظر نمی آئی
دلم بہ ہجر تو نالان و گشت سودائی
بچشم دل اگر پرستم ترا زہے قسمت !
خوش آں وقت کہ درخواب جلوہ بنمائی

مرا کہ درد و غمِ فرقت شدہ پیہم
چساں حیاتِ من بےکسم بگذرانم
بگیر دستم و از وصلِ خویش شاداں کن !
خدائے را کہ محبوب است ترا در عالم !

حبیبِ خالقِ احسن نگاہِ لطف و کرم
بسوئے طالبِ مسکین تا مدام آم
بجز تو ہیچ ندارم کہ دست من گیرد
اے دستگیر ہمہ کس در این و آں عالم

خدائے را کہ معبود است جملہ عالم را
بہ بیں ز رحم و کرم این تباہ حالم را
بہ فرقتِ تو شب و روز بے قراریہا
بدلم آ ، اے سکونِ دلہائے عالم را

Marfat.com

خدائے را کہ لاثانی و نے مثالش ہیچ
طفیلِ حسنِ اخلاقت کہ نے مثالش ہیچ
بہ انتظارِ دیدارِ تو گشتہ دل خستہ
بیا بحسن و جمالے کہ نے مثالش ہیچ

طفیلِ امتِ تو آنکہ خیر امت ہست
طفیلِ سیّدِ سیّداں کہ شاہ جماعت ہست
بدیدنِ تو دلم آرزوئے دارد
قبول کن بحضورت کہ اعلیٰ نعمت ہست

Marfat.com

در بارگاهِ رسالتؐ

گفتهٔ من اثر سرکارؐ است
ورنہ عقل و علمِ من بیکار است

ایں ہمہ فیضان تست اے محمدؐ
ورنہ من دانم کہ کم از کمترم

خاکی و ہم خاکپائے مقبلاں
نیست جز ایں ہیچ خوبی درمیاں

چوں مرا بر داشتند از مشتِ خاک
چہ عجب گر جا دہند بر عرشِ پاک

پیشکش آوردہ ام کلمات چند
کُن قبول از بہر خواجہ نقشبندؒ

Marfat.com

تصوّف

(طریقت)

Marfat.com

اتباعِ شریعت

قال کو اب چھوڑ پیدا حال کر　　روح کو حق کی طرف ارسال کر

شرع سے باہر نہ ہو نا اِک قدم　　گرچہ ہو جائے تمہارا سر قلم

غیر مشروع اِک حرف لب پہ نہ لا　　گر تو چاہے مخلصی روزِ جزا

شرع پر ہر کام میں چل اے جواں　　نفس بد سے تاکہ تو پائے اماں!

بر خلافِ شرع کام اپنے نہ کر　　خود کو تابع نفس و شیطاں کے نہ کر

نفس امارہ کو مار اے باصفا　　چاہتا ہے گر ملے قربِ خدا

نفس دشمن تیرا ہے یہ جان لے　　تو تجھے حق کی طرف رستہ ملے

نفسِ بد کو قتل کر بہرِ خدا　　تاکہ وہ تجھ پر نہ لائے کچھ بلا

نفسِ سرکش کو تو کر قید و زبوں　　نہ کرے پھر خواہشِ دنیائے دوں

مُنکسِر کر نفسِ بد کو اے پِسر
تاکہ ہو باطن ترا مثلِ قمر

Marfat.com

صادق

صادق اسے کہتے ہیں جو ہو صدق میں کامل
باطل سے گریزاں رہے اور حق پہ ہو مائل
جان جائے تو جائے وہ کبھی جھوٹ نہ بولے
حامی ہو سدا حق کا ہو حق بات پہ عامل
تائب ہو گناہوں سے تو پھر لوٹ نہ آئے
ہو قول کا صادق نہ رہے حق سے وہ غافل
وعدہ کا وفا کرنا ہے صدیقوں کا شیوہ
وہ قول سے پھرتے ہیں جو ہیں کذب کے قائل
صادق ہیں وہ جو حق و صداقت پہ ہیں مرتے
مومن ہیں وہی اور ہیں ایمان میں کامل
صادق ہیں وہ جو کہتے ہیں کر کے ہیں دکھاتے
کہتے ہیں جو کرتے نہیں جھوٹے ہیں وہ جاہل
ہے قول میں اور فعل میں جن کے کہ تخالف
کاذب ہیں منافق ہوئے لعنت کے وہ حامل
صادق ہے خدا اور نبیؐ اس کے ہیں صادق
صادق کو بشارت ہوئی ہم نام کی حاصل
باطل سے بچو اِحق کے فدائی رہو طالب
حق یہ ہے کہ اسلام ہے حق کفر ہے باطل

Marfat.com

انوارِ صوفیائے کرام

اے خدا دے ہم کو توفیقِ ادب | لطف سے محروم تیرے بے ادب
بے ادب خود ہی نہیں تنہا جلا | بلکہ اک عالم کو دی آتش لگا
کام جو کرتا ہے بے استاد ہے | ہے یقیں ہوتا وہ بے بنیاد ہے
داغ جس دل میں نہیں ہے عشق کا | گھر اندھیرا ہے نہیں اس میں دیا

چاہتا خلوت میں ہے بیٹھے اگر
شیخ کی صحبت میں بیٹھ اے باخبر

مانگتے ہیں ربؐ سے توفیقِ ادب | بے ادب نہ پا سکا کچھ لطفِ ربؐ
ادب اِک تاج ہے فضلِ خدا کا | جہاں چاہے رکھے سر پر چلا جا
ہیں جنیدؒ بادفا فرما گئے | جو کہ قطبِ وقت تھے بغداد کے
کہ ہمارے پاس دو قندیل ہیں | جن کے لانے والے جبرائیلؑ ہیں
ایک ہے اِن میں کتاب اللہ کی | دوسری سنت رسول اللہؐ کی
رکھتے ہیں پہلی کو دائیں ہاتھ میں | دوسری ہے اپنے بائیں ہاتھ میں
مشعلِ راہ ہیں ہمارے واسطے | ان سے طے کرتے ہیں حق کے راستے
گر کوئی تم کو دکھائے شعبدے | آگ پھانکے اور ہوا میں وہ اڑے
سوکھے پاؤں وہ کرے دریا عبور | اور وہ رکھتا ہو کتنا ہی شعور[2]

---

[1] بقول شاعر [2] بقول شاعر

Marfat.com

گر مطابق شرع حال اس کا نہیں
مارو جوتوں سے ہے شیطان لعین

باقی باللہؒ شہِ ذی جاہ نے — یعنی حضرتِ خواجہ حق آگاہ نے
جن کا فرمانا ہے فرمانِ خدا — جن کے پردے میں خدا ہے بولتا
خوب فرمایا ہے فرمانِ جمیل — ناصح مشفق ہیں جو مرد خلیل
منقطع کر دے تعلق ماسوا — طالبانِ دنیا سے ہو جا جدا
نزل ہو تیرا پُر از صدق و صفا — اور حلال و پاک ہو تیری غذا
واصلِ حق ہو گیا تو برملا
ہو گئی حاصل حضوری دائما

گر تجھے حاصل نہیں رزق حلال — اور زباں محروم از صدق مقال
ذکر و طاعت ہائے صدہا سال سے
کچھ بھی نہ مقصود ہو حاصل تجھے

خواجہ بسطامؒ ہیں فرما گئے — عارفوں کے جو بڑے سلطان تھے
عارفوں کا ہے یہ اِک ادنیٰ مقام — مرضیٔ حق سامنے رکھنا مدام
عارفِ کامل ہے وہ اے باشعور — جس میں ہوں یہ تین باتیں بالضرور
ہو سخاوت کا وہ دریا موجزن — جس سے ہو سیراب کشت مرد و زن

Marfat.com

نورِ حق ہو اور درخشاں آفتاب
اور وہ عاجز بھی ہو مثلِ تراب

دل ہے عالم کا تو خود سمجھا ہے کیا | عالی ہمت یاں سے بازی لے گیا
خلق سے حق نے تجھے ہی چن لیا | کُل جہاں تیرے لئے پیدا کیا
اور تجھے اپنی محبت میں لیا | تاکہ خدمت میں رہے اس کی سدا
ماسوائے حق سے رشتہ توڑ لے | خالقِ کُل سے تعلق جوڑ لے
تو ہی تو ہوگا جہاں میں بختیار | ہر کوئی ہو تیرے قدموں پر نثار
جب ہوا مقبولِ حق بعدِ فنا | اور حاصل ہو گئی تجھ کو بقا
اللہ اللہ کہتے اللہ ہو گیا | یعنی وہ باقی رہا تو کھو گیا
دست و پا تیرے ہوں یا سمع و بصر | قدرتِ حق سے ہوئے جب بہرہ ور
قدرتِ حق کا ہوا ان میں ظہور | وہ کرنے لگے جب انساں سے دور

ہے حدیثِ پاک میں ایسا بیان
جس سے ظاہر ہے ولی اللہ کی شان

Marfat.com

وصلِ جاناں

دشتِ غربت میں مسافر کا گزر ہوتا رہا
رنج و کلفت کا سماں پیشِ نظر ہوتا رہا

وصلِ جاناں نہ ہوا پر نہ ہوا ہم کو نصیب
خواب میں گاہے نظارہ ماں مگر ہوتا رہا

صبحِ محشر عید اس کی جو کہ اپنے آپ کو
عشق کے صابون سے ہے تا سحر دھوتا رہا

محفلِ پیرِ مغاں میں کون پُوچھے گا مجھے
بے مے و ساقی جوانی جان کر کھوتا رہا

نیک کو نیکی ملے بدلہ بدی کا بد کو ہے
کاٹ لے گا واں پہ جو یاں عمر بھر بوتا رہا

کھانے پینے کی نہ پرواہ ہجرِ جاناں میں رہی
خورد و نوش اپنا غم و خونِ جگر ہوتا رہا

طالب عاصی گناہ سارے ترے دھل جائینگے
گر ندامت سے گذشتہ عمر پر روتا رہا

Marfat.com

مناجات

(فریاد طالب بدرگاہ غالب علیٰ کل غالب)

نبیؐ جی کا شیدا بنادے الٰہی — مجھے عشق ان کا لگا دے الٰہی
تب و روز گزرے درِ مصطفیٰؐ پر — وہ منظر وہ جلوہ دکھادے الٰہی
وہ نخلِ محبت ثمر جس کا ایمان — میری کشتِ دل میں اگادے الٰہی
زیارت نہیں گر نصیبوں میں میرے — تو پھر خواب ہی میں ملادے الٰہی
جو خوش بخت ہر سال ہوتے ہیں حاضر — مجھے ان کا ساتھی بنادے الٰہی
جو حرکت میری ناپسند ہو رہی ہے — کروں توبہ اس سے بتادے الٰہی!
میری نامرادی کے اسباب ہیں جو — مجھے ان سے قطعی بچادے الٰہی!
میں دیکھا کروں ان کا دربان بن کر — سگِ در ہی ان کا بنادے الٰہی
مجھے مرنے سے پہلے محبوب اپنا — دکھادے دکھادے دکھادے الٰہی
تجھے چاہوں دیدار تیرا نہ چاہوں — محبت کی یہ دے جزائے الٰہی

کہاں جائے طالب یہ فریاد لے کر
طفیلِ نبیؐ جی بتادے الٰہی

Marfat.com

رباعیات وسیلہ

خدایا خدایا پکارا کسی نے
کئی بار عبدی کہا پھر خدا نے
یہ اعلانِ شفقت بڑا دلکشا تھا
ہوا ہم پہ ظاہر کیا مصطفیٰؐ نے

خدا کا تعلق ہے بندے سے سیدھا
خدا واقفِ کار ہے ہر کسی کا
مگر جان سکتا نہیں بندہ کچھ بھی
وسیلہ نہ ہو درمیاں گر نبیؐ کا

نبی آئے لاکھوں ضرورت کیا تھی
ہر اک شے پہ قادر تھی قدرت خدا کی
وہ ہر ایک بندے کو سب کچھ بتاتا
بلا واسطہ۔ کیا بڑی یہ خطا تھی ؟

خدا کا ہے قانون جاری ازل سے
وحی سے ہی کرتا ہے باتیں رسلؑ سے
رسل بھیجے بندے ہی بندوں کی خاطر
ہدایت ہو آساں ان کے عمل سے

Marfat.com

امامِ رسلؐ کو شرف ہے یہ حاصل
قیامت میں سب خلق کے ہوں گے رہبر
خدا خود ہی جب ارحم الراحمین ہے
نبی امتی پھر نہ ہوں کیوں برابر

حقیقت وسیلے کی جو جانتا ہے
نبی کو رسولِ خداؐ مانتا ہے
ولی مرشد اللہ نے ہادی بنائے
وہ خود سیدھا رستہ بتا جاتا ہے

پکڑے کسی طالبِ حق کا دامن
وہ مطلوب تک تیرے جانے کا ضامن
بنے خود بخود کوئی کچھ کب ہے ممکن
نہ ہی تیز خنجر بنا کوئی آہن

Marfat.com

ایک تھانے دار صاحب نے توبہ کی اس پر اس نے اپنے خط میں یہ عرض لکھی

عرض:—

بتکدے سے حضور تک پہنچا
میرا چرچا بھی دور تک پہنچا
سرفرازی کی بات ہے ساری
یوں تو میں بھی حضور تک پہنچا

ارشاد:—

جس کو اس کا حضور حاصل ہو
معرفت کا شعور حاصل ہو
استقامت اگر ہو توبہ پر
سرفرازی ضرور حاصل ہو

ذرہ ذرہ میں نور ہے تیرا
کل جہاں میں ظہور ہے تیرا
دیدے میرے اگر منور ہوں
پھر نہ دیکھوں قصور ہے میرا

Marfat.com

دیکھتے ہیں تجھے کچھ اہلِ نظر
جن پہ رکھتا ہے تو ہمیشہ نظر
گر نظر میں مری سما جائے
پھر کہاں جائے گا بچا کے نظر

اک ارض و سما کا ہے تو نور
مہر و مہ نور سے ترے پر نور
اک تجلی ادھر بھی ہو جائے
سینہ میرا ہو نور سے معمور

دل ہے تاریک اور آنکھیں کور
تجھ کو دیکھیں بھلا یہ کیا ہے زور
ذرہ ذرہ میں تو نظر آئے
نور سے اپنے گر کرے پر نور

دیکھنے کو ترستی ہیں آنکھیں
جلوہ فرما کہ دیکھ لیں آنکھیں
گر مری آنکھوں میں نہ آنا تھا
کس لئے پھر مجھے یہ دیں آنکھیں

یا الٰہی انہیں دے آسائش
پوری کر دے جو نیک ہو خواہش
ذکر تیرا ہو مشغلہ ان کا
دور ہو جائے دل سے آلائش

یادِ حق میں سدا وہ رہتے ہیں
حق کی باتیں ہی سب کہتے ہیں
رنج پہنچے تو وہ نہیں طالب
بلکہ دنیا کے رنج سہتے ہیں

Marfat.com

عہدِ حضرت میں تھی حیات اچھی
اور آج کل کی ممات اچھی
قبر میں آپ لائیں گے تشریف
طالبؔ دید کو وفات اچھی

موت کی یاد ایک نعمت ہے
اس سے تمام جہاں میں عصمت ہے
موت کو یاد کرتا رہ طالبؔ
دور ہو جاتی اس سے زحمت ہے

حبِ فقرا کلیدِ جنت ہے
مظہرِ حب ان کی خدمت ہے
ان کے قدموں سے ہی لگے رہنا
ان کی صحبت ہی حق کی صحبت ہے

جس کو گمراہ کرے خدا راہ سے
وہ نہ مرشد نہ رہنما پائے
راہ دکھلانا جسے نہ ہو طالبؔ
کرتا شیطان کو ہے قریں اس کے

ہادیٔ انسان کے لئے حق نے
انبیاء اور اولیاء بھیجے
جس کو رستہ دکھانا ہو طالبؔ
بھیجنا اس کو پاس ہے ان کے

Marfat.com

ابر آتا ہے مینہ برستا ہے
خاک بنجر میں سبزہ اگتا ہے
بنجر بے آب اور مینہ بے ابر
یہ برستا ہے نہ وہ اگتا ہے

اولیاء بغیر حق نہ ہیں ارباب
مالک کل ہے مالکِ اسباب
خود ہی سب کام کرتا ہے طالبؔ
آپ ہی ہے مسبب الاسباب

بیوی خاوند نہ گر اکٹھے ہوں
کس طرح ان سے پیدا بچے ہوں
گرچہ جو چاہے وہ کرے طالبؔ
کیوں نہ قانون ان کے پیچھے ہوں

مسکہ بے شیر بن نہیں سکتا
پیر بے پیر بن نہیں سکتا
خود بخود چاہے گر بنے طالبؔ
لوہا شمشیر بن نہیں سکتا

Marfat.com

حبِ دنیا کا ہی سبب لذات
مانعِ یادِ حق ہے یہ ہیہات
ترکِ دنیا ہو سہل تر طالبؔ
اکثرو ذکر ہادم اللذات

رات سونے سے پیشتر حق سے
مانگ بخشش گناہوں کی اپنے
وقت طالبؔ نہ پھر ملے شاید
آخری شب ہو عمر تیری ہے

پیٹ بھر کر جو آپ کھاتا ہو
بھوکا اس کا پڑوسی رہتا ہو
اس کو مومن نہ تم کہو طالبؔ
بھائی کی جو خبر نہ لیتا ہو

Marfat.com

پیر کامل

پیر کامل ڈھونڈ۔ گر چاہے کمال   جو کہ ہے بے پیر کب رکھتا ہے حال
مجلس مردانِ حق کے ہو قریں   تا کہ حاصل ہو تجھے عین الیقین
جس کو حاصل ہو گیا عین الیقین   واصلِ حق ہو گیا وہ بالیقین
جو کہ رکھتا دوست ہے درویش کو   دیکھتا ہے دوست حق خویش کو
موت سے پہلے ہوئے عارف فنا   لا یَمُوتُونَ ہے قولِ مصطفٰےؐ
تم بنو گے گر جلیس اولیا   تو بلاؤں میں نہ ہو گے مبتلا،
عارفوں کو خوف و خطرہ ہو کیوں   آیا قرآں میں ولاھم یحزنون
دوستِ حق سے جو رکھتا ہے پیار   دو نو عالم میں وہی ہے نام دار
خدمتِ درویش کر باصد اداب   تا کہ ہو تو دو جہاں میں کامیاب
جو کہ ہو رہ خدا میں راہ گیر   چاہیئے اس کو کہ ہو ہمراہ پیر
دور منزل اور ہے رہ پر خطر   کون جاتا ہے وہاں بے راہبر
راہ حق میں راہبر درکار ہے   پیر ہی اس راہ کا واقف کار ہے
پیر کی خدمت میں جا اے مرد کار   تجھ کو دکھلائے گا وہ ہی کوئے یار
صدقِ دل سے تھام لے دامانِ پیر   راہ باطن کا ہے تو گر راہ گیر
ہاتھ اسکے ہاتھ میں دے شوق سے   اور اس کے حکم پر چل ذوق سے
راہ زن ہیں اس کی راہ میں بے شمار   راہبر کے ساتھ چل اے باوقار
راہبر کے ساتھ جائے تو اگر   پھر نہیں دیکھے گا کچھ رنج و ضرر

Marfat.com

راہِ حق میں پیر ہی ہے راہنما کب کرے بے پیر طے راہِ خدا
جو کہ اس کی یاد میں ہر دم رہا مقصدِ اعلےٰ پہ پہنچایا گیا
اس کی خدمت سے کبھی غافل نہ ہو صاف کہتا ہوں تجھے جاہل نہ ہو
کر عمل اس پر جو ہے فرمانِ پیر تاکہ امرِ حق سے ہو روشن ضمیر
دل تیرا روشن ہو اس کے نور سے نورِ حق دیکھے گا اس پُرنور سے
اپنی ہستی کو تو کر اس پر نثار جلوۂ حق تجھ میں ہو، تا آشکار
جو کہ ہے بے پیر اے مردِ جواں پنجۂ شیطاں میں ہے وہ بیگماں
پیر کا فرمانِ ہے فرمانِ حق ہو چکا ہے جب کہ وہ قربانِ حق

طالبِ حق نے کیا اچھا کہا
عشقِ حق میں جو مرا۔ زندہ ہوا

Marfat.com

مرشد کیا ہے

شیخ کیا ہے؟ ہادیِ راہِ خدا — خواہ نبیؐ ہو یا ولی ہے فرق کیا
انبیاء کو ہی ولی مرشد کہا — آیا قرآں میں ولیاً مرشدا
بہر اصحاب رسولؐ حق نما — آپ ہی حضرت تھے شیخ مقتدا
اب ولی مرشد نہیں ہوتا نبیؐ — ہے حدیثوں میں کہ بعدی لا نبیؐ
شیخ اپنی قوم میں ہے برملا — امتوں میں اپنی جیسے انبیا
شیخ ہی کرتا ہے اب کارِ نبیؐ — ظاہر و باطن میں مختارِ نبیؐ
صورت و سیرت میں گویا مصطفےٰ — دیکھنا اس کا نبیؐ کا دیکھنا

ہے فنا فی الشیخ فنا فی الرسولؐ — اور فنا فی اللہ کا اصلِ اصول
جو نبیؐ کا ظل نہیں وہ شیخ کیا — شیخ کہنا ہی اسے ہے ناروا
شیخ ہے گویا رسولِؐ حق نما — طالبانِ حق کو مژدہ جانفزا
ہے فنا فی الشیخ ہی پہلا قدم — ہے وصولِ حق وگرنہ کالعدم
شیخ کیا ہے مظہرِ اخلاقِ حق — شیخ کیا ہے مرکزِ آفاقِ حق

Marfat.com

شیخ کیا ہے مطلعِ انوارِ حق … شیخ کیا ہے مظہرِ اسرارِ حق
عبد عابد اور حق معبود ہے … عبد ان دونوں میں پر موجود ہے
عبد جب معبود میں فانی ہوا … ہو گیا باقی۔ ہوئی حاصل بقا
شیخ کیا ہے عبدِ کامل اے فتا … ملحق حق سے کیا، حق ہے جدا؟
شیخ سے مل، ہے وہ حق کا ہم نشیں … بن ملے اس کے خدا ملتا نہیں
شیخ بن۔ اس میں ہے حق جلوہ نما … شیخ میں گم ہو کے تو پائے خدا
شیخ سے الفت نہیں تو کچھ نہیں … اس کی الفت کرتی ہے حق کے قریں
شیخ ہی سب کچھ ہے تیرے واسطے … سایۂ حق۔ حق نما تیرے لئے

لکھ گیا طالب ہے یارب کیا سے کیا
بخش دیجو جو لکھا حق کے سوا

Marfat.com

پیر کامل

وہ پیر، پیر نہیں جو نبی نما نہ ہو
نہیں وہ پیر جو ہمرنگ مصطفےٰؐ نہ ہو

جو اسوۂ حسنہ نبویؐ کو ایسا اپنائے
ہر ایک بات میں مثل نبی نظر آئے

تصور اس کا ہو شانِ رسولؐ کا مظہر
معیت اسکی ہیں قرب خدا ہو جلوہ گر

خدا کے حکم سے جاہل کو مولوی کر دے
نگاہ چور پہ ڈالے اسے ولی کر دے

حبیب حق نے بنایا حبیب ہو اسکو
جہانکو حق نے بتایا حبیب ہو اسکو

فدائے حق ہو وہ اور ہو رسولؐ پر شیدا
قبول ان کو ہو ہر ایک کام بھی اسکا

خدا کی خلق سے رکھتا پیار ہو دل سے
وہ خادم اس کا ہو مخدوم بھی اسے جانے

دعائیں کرتا رہے اسکے واسطے حق سے
ہر ایک کام میں سائل سدا رہے حق سے

خدا کا بندہ ہو نائب رسولؐ کا کامل
علوم حق سے ہو واقف اور ان پر ہو عامل

Marfat.com

مرید صادق

مُرید پیر نما نہ ہو گر۔ مرید نہیں | جو رنگ فرید کا رکھتا نہیں فرید نہیں
فدائے پیر نہ ہو گر۔ تو وہ مرید کیا؟ | چلے نہ چال اس کی ہو مستفید کیا ؟
مرید خام ہے جب تک نہ ہو وہ روحانی | کہ فیض روح سے کس طرح اگا جسمانی
جسے کہ پیر سے حاصل ہے نسبت کامل | تو قبر پیر سے بھی فیض اس کو ہو حاصل
مرید کوئی بھی یا رب رہے نہ بے نسبت | بغیر اس کے وہ محروم ہوگا بدقسمت
مرید ہو نہیں سکتا کبھی بھی ناامید | کہ جس کو پیر ملا ہو پیر زندۂ جاوید
فنا نشان ہے عاشق کی باوفائی کا | بقا مقام ہے غیر اللہ سے رہائی کا
بغیر ذکر نہ حاصل فناہِ قلبی ہو | فنا بغیر نہ اس بارگاہ میں طلبی ہو
مرید کہتے ہیں کس کو مراد کیا شئے ہے | جو راہِ حق میں نہ کوشاں ہو محض لاشئے ہے
جو گامزن ہو رہِ حق میں طالب مولا | جو طلب دنیا میں غلطاں ہو طالب دنیا
مطیع حرص و ہوا ہے شقی سعید نہیں | حصول دنیا میں مرجائے تو شہید نہیں
مراد کو تو وہ ملتا ہے دوڑ کر خود ہی | ھُو مُرادُہٗ ہی کہا ہے حدیث ہے قدسی
مرید کیلئے بس دوڑ دھوپ لازم ہے | مراد بن کے جو مخدوم ایسے خادم ہے

Marfat.com

مرید ہوتے ہیں متلاشی خدا ہوکر — اسے وہ پلتے ہیں بندگی پہ مبتلا ہوکر

مرید پیر کی خدمت میں حق کو پاتا ہے — گر اس سے دور رہے دور حق سے جاتا ہے

خدا ہے پیر میں کہ پیر عبد مومن ہے — حدیث کا یعنی اسی کی ضامن ہے

خدا کہاں ہے۔ کیا ہے، کوئی کیا جانے — خدا کے بندے کے کہنے سے ہم تو ہیں مانے

وہ بندہ جس کو خدا نے اس لئے بھیجا — کہ میرے چاہنے والوں کو میرے تک پہنچا

نبی ہو یا کہ ولی ہو عبد مومن ہے
کہ جس کے دل میں سمانے کا خود وہ ضامن ہے

صلہ ذکر صلہ یعنی پیر صلہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حدیث قدسی کہ میں یعنی اللہ کہیں زمین و آسمان میں سما نہیں سکتا مگر قلب عبد مومن میں۔ صلہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

مرید

مُرید پیر کا عاشق نہیں مرید کیا — بغیر عشق یہ منزل نہیں بعید کیسا؟
مرید وہ ہے جسے پیر سے عقیدت ہو — ارادت اسکی دکھاوا نہ ہو حقیقت ہو
عمل مرید کا ظاہر کرے ارادت کو — وہ پیار کیا ہے جو نہ بدلے اسکی حالت کو
ملے جو حکم تہ دل سے وہ بجا لائے — کسی بھی عذر کا اس میں نہ آسرا لائے
رسول کی ہے اطاعت، اطاعت اللہ — اسی میں پیر کی اطاعت بھی آگئی واللہ
کہ آج پیر مقام نبی پہ بیٹھا ہے — نبی جو کرتا تھا وہ آج پیر کرتا ہے
ہے فرض پیر کی اطاعت مریدِ صادق پر — ہے فتویٰ لَیْسَ مِنْ اَھْلِكَ کا فاسق پر
مرید طالبِ دنیا اگرچہ ہو بے زر — حرام معرفتِ حق ہے بے شبہ اس پر
مرید طالب دنیا ہے نفس کا پابند — مرید طالب حق نفس کو کرے چو بند
مرید طالب دنیا ہے تو مرید نہیں — ہوا و حرص میں جکڑا ہو سعید نہیں
مرید طالب دنیا ہے مصلحت پہ فدا — مرید طالب حق چاہتا ہے حق کی رضا
مرید طالب دنیا نہ ہو تو بہتر ہے — وگرنہ وہ سگِ قصاب سے بھی بدتر ہے

زہے نصیب کہ طالب مریدِ صادق ہو
تڑپ بھی رکھتا ہو مطلوب پر بھی عاشق ہو

Marfat.com

تصورِ شیخ

تصور کو کہتے ہیں شرک اور بدعت
رہا ہے یہی شیوہ اہلِ بدعت
تصور کا معنٰی ہے احضارِ صورت
خدا کے تصور کی صورت نہ مورت
ہوا ماسوا اللہ کا جائز تصور
نہ شرک اور بدعت نہ جائے تحیّر
تصور نے رکھی ہے بنیادِ عالم
تصور کا صدقہ ہے ایجادِ عالم
فَاَحْبَبْتُ ان اعرف سے عیاں ہے
مشارٌ الیہِ کُنْ کا اس میں نہاں ہے
محبت سے ہوتا ہے پیدا تصور
محبت پہ ہوتا ہے شیدا تصور
محبت سے خالی نہیں کوئی انساں
اگر ہے کوئی تو وہ ہے محض بے جاں
نہ تصویر آنکھوں میں اترے تو اندھی
نہ ہو ذہن میں کچھ تو ہے زبان گنگی

Marfat.com

تصور ہے علم اور تعلیم کی جاں
بغیر تصور ہے انسان ناداں
تصور سے تسکین پاتے ہیں عاشق
تصور پہ قربان جاتے ہیں عاشق
تصور تپِ ہجر کی اک دوا ہے
تصور سے ہوتی دلوں کو شفا ہے
تصور ہی تو ہے مقدمہ طلب کا
اثر اس میں دیکھا ہے طالب غضب کا
یہی شوقِ دیدار کی ابتدا ہے
وصالِ صنم کی یہی انتہا ہے
تصور میں تو کچھ برائی نہیں ہے
مگر جن کے نفسوں میں وہ جاگزیں ہے
تصور دکھاتا ہے منزل کا رستہ
جسے پا نہیں سکتے ہیں پاشکستہ

Marfat.com

حضرت مجددِ الفِ ثانیؒ

مجدد جو ہیں الف ثانی کے حضرت
ہے مکتوب میں ان کے ایسی عبارت

یہ نعمت عظیمہ کسے اب عطا ہو
کہ حاصل تصور سے قُربِ خدا ہو

تصور کی دولت میسر ہے جس کو
ملی نعمتیں دین و دنیا کی اُس کو

تصور میسر کہاں بے بصر کو
یہ دولت تو ملتی ہے اہلِ نظر کو

تصور کو کہتے ہیں وہ بُت پرستی
سدا کرتے ہیں جو کہ شہوت پرستی

تصور نہ بت ہے نہ بُت کی مُورت
پرستش کی اس کی نہیں کوئی صُورت

پرستش ہے اللہ کی کرنی عبادت
نہ محض اتباع اور نہ مطلق اطاعت

عبادت میں اظہار ہے عبدیت کا
یقین رکھے اللہ کی احدیت کا

سمجھنا خدا کو ہی معبُود اپنا
جو ہو لائق اس کے وہی فعل کرنا

ہے دیدارِ حق کون دُنیا میں لایا
الابصار لا یُدرکہ ہے آیا

تصور میں نادیدہ شے کیسے آئے
خدا کا تصور کہاں پھر سمائے

تصور سے ہوتی ہے حاصل معیت
نہ شرک اس میں لازم نہ ہے کوئی بدعت

معیت روحانی بزرگان دین کی
ہے تعمیل کونوا مع الصادقین کی

تصور سے ہی لُطف ہے زندگی کا
یہی جزوِ اعظم تو ہے بندگی کا

تصور نہ ہوتا تو دُنیا نہ ہوتی
عبادت بھی خالص خدا کی نہ ہوتی

تصور کا چرچا ہے عالم میں ہر سُو
کہیں ہائے والے کہیں پہ ہے ہاہُو

تصور جدائی کے ماروں کو ڈھارس
تصور محبوں کو لوہے کو پارس

Marfat.com

نشانِ علی پور شریف

زہے قسمت میہمان علی پور — بچھا رہتا ہر دم ہے خوانِ علی پور
علی پور کا لنگر ہے لنگر خدا کا — خدا کا ولی میزبانِ علی پور
علی پور کے سیّد بھی قربانِ عالم — عرب اور عجم مدح خوانِ علی پور
چلے آرہے ہیں. چلے آرہے ہیں — جہاں بھر سے سب میہمان علی پور
علی پور میں بٹتا ہے فیض مدینہ — مدینہ کی شاخ آستان علی پور
محبت کے مارے محبت کی خاطر — چلے آتے ہیں عاشقانِ علی پور
علی پور بسایا مدینہ سے آکر — مدینہ سے ملتی ہے شان علی پور
مکین علی پور فدائے مدینہ — مدینہ فدائے مکانِ علی پور
نبوت کے گلشن سے بوباس پاکر — پھلا پھولا ہے گلستانِ علی پور
علی پور میں دیکھی مدینے کی رونق — مدینے میں پایا نشانِ علی پور

دعا ہے شب و روز طالب کی یارب
رہے تا ابد خاندانِ علی پور

Marfat.com

(در شان)

اعلیحضرت امیرِ ملت رضؓ

ملحدوں کو آپ ہی نے دیں پہ مائل کردیا — منکرانِ حق کو جا کر حق کا قائل کردیا

جاہلوں سے ڈلویوں کا لیا حضرت نے کام — ناقصوں کو اک نظر میں پیر کامل کردیا

کیا کرامت ہے جناب بے خبر از دین کو — عاشقِ قرآن بنا کر حق سے واصل کردیا

عاشقِ سنت نے ہے سنت کو کیا زندہ کیا — اک جہاں کو سنتِ نبویؐ کا عامل کردیا

کثرتِ ذکرِ خدا میں وہ کیا پیدا کمال — غافلوں کو بھی ہے ذکرِ حق میں شامل کردیا

بانیٔ اسلام کے وارث تیری تبلیغ نے — دین سے ناواقفوں کو دیں کا حامل کردیا

سیدِ حجاج عالم منبعِ جود و کرم — زمرۂ حجاج میں صدہا کو شامل کردیا

حافظ و حاجی محدث عاشقِ حضرتِ رسول — آلِ امی کو بھی ہے اپنے مماثل کردیا

اِز دعا طالب لیغفرلک ربُّ الکریم

غفر لکم خدا نے تجھ پہ نازل کردیا ۱۳۷۰ھ

Marfat.com

فراقِ پیر

حضور قبلہ عالم نے جب ۱۹۰۸ء میں اعلیٰحضرت سرکار امیر ملت رضی اللہ عنہ کے دست شفقت پر بیعت کی۔ اس کے بعد اجازت لے کر واپس ملتان میں پہنچ گئے۔ آپ ہر وقت اعلیٰ حضرت کے فراق میں بے چین رہتے اور فرقت میں اشعار نوک زبان رہتے جن میں چند ابیات درج ذیل ہیں جن سے پیر سے والہانہ محبت و عقیدت اور مرید صادق ہونا عیاں ہوتا ہے۔

آج اے شاہ جماعت تیرے قرباں آجا ۔۔۔ ہادیٔ راہِ ہدیٰ حافظِ قرآں آجا
سید قوم، دلوں کے میرے سلطان آجا ۔۔۔ والیٔ ملک تصوف شہِ مرداں آجا
انتظاری میں شب و روز ہے گزرے تیری ۔۔۔ مہماں آج مرے درد کے درماں آجا
دل مرا شوقِ زیارت سے ہے کہتا ارنی ۔۔۔ لن ترانی نہ سنا واصلِ سبحاں آجا
زندگی کا تو بھروسہ نہیں کچھ بھی حضرت ۔۔۔ دل میں لے جاؤں نہ میں حسرت و ارماں آجا
آ لگا کر مجھے سینے سے منور کر دے ۔۔۔ دل میں حسرت ہے یہی اور یہ ارماں آجا
ہوں سیاہ کار میں بے مثل مجسم تو نور ۔۔۔ دن چڑھے رات کہاں مہرِ درخشاں آجا
نہ غلاموں سے تیرے اور نہ درویشوں سے ۔۔۔ خاکپائے ہمہ تو جان کے جاناں آجا
گو نہیں شرفِ قدم بوسی ہی حاصل مجھ کو ۔۔۔ پر تصور سے ہی دل صورت نگراں آجا
ماہ و انجم ہیں تیرے نور ضیا سے روشن ۔۔۔ اس طرف بھی ہو نظر نیّر تاباں آجا
ہیں نہ شاعر نہ سخن فہم نہ لائقِ حضرت ۔۔۔ ہوں مگر طالب عاجز تیرے قرباں آجا

Marfat.com

۲

اے جذبۂ الفت مجھے تاثیر دکھا دے — طالب وہ بن آئیں میری تاخیر بنا دے ؂۱
اے علم تصور میری کرآن کے یاری — دلبر کی پیاری مجھے تصویر دکھا دے
مرتا ہے تیرے ہجر میں اک طالب بیکس — اے بادِ صبا جا انہیں تقریر سنا دے
محشر میں کرے حشر نہ برپا تیرا بسمل — پہنا کے وصال اپنے کی زنجیر دبا دے
لکھا ہے مقدر میں شب و روز کا جلنا — اللہ میری بگڑی ہوئی تقدیر بنا دے
اے شاہ حسینان جہاں شاہ جماعت ؂۲ — میری بھی وصال اپنے سے توقیر بڑھا دے
جاتا نہیں دم کیلئے دل سے غم دوری — ہر دم کی حضوری میں میرے پیر بٹھا دے
بے تاب ہے شوق زیارت میں شب و روز — آنکھوں میں سما جا غم دلگیر بھلا دے
اک آگ لگی دل میں میرے سوز ہجر کی — شربت ہے معیت کا جو اکسیر پلا دے
سلطان دلوں کے مرے، سرتاج مشائخ — آ دل میں مرے مادۂ تذکیر دبا دے

دے آپ توجہ اسے پیدا کر اسم ذات
شاہا وہ جلالی مجھے تصویر دکھا دے
شاہوں سے گداؤں کا کیا دعوائے الفت
اے طالبِ گستاخ یہ تحریر مٹا دے

؂۱ آخرت۔ عاقبت ؂۲ ذکر اللہ

Marfat.com

حضرت امیرِ ملّت محدث علی پوری رح

یہ وہ پنجاب کے دنیا میں جن کی دھاک تھی ۔۔۔ خدمتِ اسلام جنکی ہر ہوس سے پاک تھی
سامنے جھکتا عدو بھی وہ بلند اخلاق تھا ۔۔۔ قوم کی خدمت کا جذبہ شہرۂ آفاق تھا

حضرتِ شاہ جماعت مقتدائے اولیاء ۔۔۔ میرِ ملّت قطبِ عالم کاملوں کے پیشوا
آج وہ حق کے پیارے چھوڑ کر دارِ فنا ۔۔۔ ہو گئے حکمِ خدا سے راہیِ ملکِ بقا

ہے اگرچہ یاں سے جانا ایک دن ہر ایک نے ۔۔۔ ایک وہ بھی ہیں جنہیں آئیں ملک بھی دیکھنے
ہر طرف بس انہی کی دادو دہش کی دھوم ہے ۔۔۔ ہر کسی کو ان کا یہ دستِ کرم معلوم ہے

انکی اس جود و کرم کے ہیں عرب زندہ گواہ ۔۔۔ کہہ رہے ہیں شرق میں اپنے وہ تجھے پشت و پناہ
فیضِ علمِ دین میں وہ آپ کو درجے ملے ۔۔۔ ہیں وظیفہ خوار کتنے دینی مکتب آپ کے

فیضِ روحانی کے تھے وہ ایک بحرِ بیکراں ۔۔۔ کس کو دکھلائیں وہ شے جسکا نہ ظاہر ہو نشاں
شمسِ عرفانِ ہدایت نور برساتا رہا ۔۔۔ شپرہ چشموں نے پایا کچھ نہ حسرت کے سوا

تھام کر دامن ترا مسٹر جناح پاک باز ۔۔۔ قائدِ اعظم بنا یوں ہو گیا وہ سرفراز
کفر کے فتوے دیئے سب نے کہا تو نے ولی ۔۔۔ مرحبا دکھلا دیا تو نے اسے کر کے ولی

آپ نے تسبیح و قرآں و مصلےٰ کیا دیا ۔۔۔ دولتِ دیں کر عطا اس کو اسے اپنا لیا
وہ مدد کی لیگ کی پنجاب میں تو نے شہا ۔۔۔ قوم کا ہر مرد و زن اخور د و کلاں سب جانتا

ہو گیا ممکن دعا تیری سے نا ممکن جو تھا ۔۔۔ یعنی پاکستان دنیا میں ہویدا ہو گیا!

کام جو تھا انبیا کا کر کے وہ دکھلا دیا ۔۔۔ کون مانع ہے کہوں گر آپ تجھے بس کا الانبیا

Marfat.com

آپ کے جانے کا باعث ہے یہی شاید ہوا — آپ سے جو کام لینا تھا وہ حق نے لے لیا
آپ کے دم سے تھی باغِ دین و ملت میں بہار — مذہب حقہ کا چرچا رہتا تھا لیل و نہار
ماہر علم لدنی واقفِ اسرار حق — چل بسے جنت میں آپ اب کون دیگا اسکا سبق
جستجو کی میں نے طالب کہ لکھوں فرقت کا سال — من غفر میں ہے ہاتف نے کہا سال وصال ۱۴۱۲ھ

طالب غمگین نہ کر غم داغ فرقت کا ذرا
دیکھتے رہنا مجھے تو ساتھ اپنے پائے گا

Marfat.com

یادگار غم جانم

(بیادگار سرکار ملک پوری)

ایں چہ واے عظیم فغاں اندر فغاں — مرد و زن پیر و جواں نوحہ کناں
ہر طرف زاری ہست شور ہا و ہو — جمع انداز ہر طرف بس مردماں
پیر ما شاہ علی پور سیداں — رفت سوئے خالق کون و مکاں
ما ظواہر را جہاں تاریک شد — چشم بینا را عیاں است و عیاں
کس نہ گوئید شیخ مارا مردہ — منتقل شد زیں جہاں سوئے جناں
بود فانی تا بدنیا زندہ بود — زندۂ جاوید شد چوں رفت زاں
لایموتوں بگوئند اولیاء — موت ایشاں نیست جز نقل مکاں
چوں بجست از سجن دنیا کاملے — قوت روحش فزوں شد بیگماں
بر سر ما تا قیامت سایہ اش — روح را گوئید بقا است و نشاں
بس چرا من گریہ و نالہ کنم — کم نہ گردد فیض روحِ کاملاں!
من چہ گویم وصف آں شمس الہدیٰ — کانبیا فرمودہ شد در حق شاں
کم کسے مثلش بزادہ مادرے — چشم خور دیدہ نباشد ہم چناں
دینِ ملت را صحیح بد خادمے — روز و شب در ذکر آں در فکر آں
تا دمِ آخر رہِ حق می نمود — آں امام وقت و قیوم زماں
اے ز تو تجدید شد اسلام را — اے ز انوارت منور شد جہاں
گشت محرومیم از دعات ملت ات — اے امیرِ ملت ما چہ شد آں
در جہاں بودی فقیر و ہم امیر — عاقبت نیک و در جنت مکاں

Marfat.com

بر مزارت رحمتِ حق تا ابد | رحمتت بوداست بر ما بے کساں
قبر پاکت روضۂ جنت بباد | بود درگاہت پناہِ عاجزاں
ما خوشیم از تو خدا خوش از تو باد | بندگان حق ترا بُد بندگان
اہل بیت را عطا صبر جمیل | دست در دامان شان وابستگان
بہر تاریخ وصالش جستنے | ہاتفے گفتہ بگوشم۔ خضر شاں ۱۳۷۱
سال قمری ہم بگوئیم در حروف | تا بماند یادگارم در جہاں
سیزده صد ہم بر آں ہفتاد سال | بست و ہفت از ماه ذیقعده بداں
اولیاء اللہ بدنیا بے شمار | غوثے و قطبے بُوَد یک ہر زماں
ایں چنیں شخصے کہ باشد کا نبیا | بعد صدہا سال آید در جہاں
از تو پاکستان آمد در وجود | قائد اعظم را ایں شد عزّ و شاں
بر ہدایات تو ایں کرده عمل | روز و شب کردی دعا ہا بہر آں

اے مرادِ دو جہاں پشت و پناه
یاد داری طالبت را آں زماں

Marfat.com

فراقِ پیر

(ملک الاولیاء امیر ملتؒ)

کون پوچھے گا مجھے وہ پوچھنے والے گئے
وہ غریبوں بے کسوں کے دل کے رکھوالے گئے

آپ کے دم سے تھا قائم طالبِ خستہ کا دم
آپ کیا آقا گئے دم کا دلاسا لے گئے

مشفق و غم خوار تھے۔ آرامِ جانِ زار تھے
خوش رہیں یارب وہاں وہ ساتھ کیا کیا لے گئے

رونا آتا ہے۔ مگر روتا نہیں اس واسطے
آپ غم کھائیں گے گر غم دل میں میرا لے گئے

حضرت اعلیٰ کو فردوسِ بریں ہو گا نصیب
شوق سے ہیں سوئے حق وہ حق کے متوالے گئے

طالبِ خستہ جگر کو دیکھ کر درد آشنا
دردِ فرقت دے گئے آرامِ جاں کا لے گئے

Marfat.com

قصیدہ

(بعنوانِ شجرہ شریف)

یہ قصیدہ حضور قبلہ عالمؒ نے جب آپ ملک مصر میں بحیثیت اسسٹنٹ سرجن تھے اپنے پیرو مرشد قبلہ و کعبہ امیر ملت سرکار علی پوریؒ کے فراق میں نومبر ۱۹۱۸ء میں لکھا تھا۔

لکھوں کیا کہ مجھ میں طاقت نہیں ہے — فصاحت نہیں ہے بلاغت نہیں ہے
حماقت ہے یہ اپنی جرأت نہیں ہے — کہ اشعار لکھنے کی عادت نہیں ہے

زبان ترجمان دل زار شد
قلم بہر ارقام تیار شد

تیرا مدح گو ہر اک انسان ہے — محبت تیری سب کا ایمان ہے
حبیبؐ خدا کا دل و جان ہے — محب اور محبوبِ رحمان ہے

تجھے دیکھنے سے گناہ دور ہوں
سیاہ دل تیرے دم سے پُرنور ہوں

خدا نے تجھے وہ مرتبہ دیا — کہ قائل ہے ہر کس تیری شان کا
کئے ہر ولی کو جو فرداً عطا — وہ اوصاف تجھ میں کئے ایک جا

یہ حق ہے تو ہے مظہر مصطفٰےؐ
تجھے دیکھ حضرت کا عرفان ہوا

مشائخ تو دیکھے سنے بے شمار — بڑے مرتبے والے اللہ کے یار
محمدؐ پہ عاشق خدا پہ نثار — ولی غوث اور قطب سے تاجدار

Marfat.com

خدا نے تجھے برگزیدہ کیا
تو شاہ جماعت ہے حزب خدا

تو سب کام چھوڑ اور شجرہ سنا　　کہ ہو جس میں مذکور سب شاد کا
اٹھیں ہاتھ سُن کر کے بہرِ دعا　　اجابت پہنے گوہرِ مدعا

کریں مُشکل آسان حاجت روا
ز فیضِ مشائخ بلطفِ خدا

فقیر محمد نے کی یہ عطا　　کہ نورِ محمد سے حصّہ دیا
دیا فیض اللہ کا دریا بہا　　مریضوں کے حق میں تو عیسیٰ بنا

دکھایا جمالِ خدا آپ کو
کیا اشرفِ اولیاء آپ کو

زبیر شہِ دیں نے کر کے بلند　　بنایا تجھے ثانی نقشبند!
گناہوں سے معصوم اور بے گزند　　مجدّد کیا اور عالم پسند

بنایا بقا باللہ اِس شان سے
دیا حصہ اکمل عرفان سے

کیا تجھ کو درویش اور پارسا　　محمد کا دے کر کے حلم و حیا
تصرّف دیا ناصرؔ دیں کا　　یہ سب فیض تھا خواجہ یعقوب کا

Marfat.com

بخاریؒ کی روشن ضمیری ملی
فقیرانِ دنیا پہ میری ملی

سماسی نے تجھ کو کیا حق نما
علیؒ نے عزیزِ خلائق کیا!
بنا کر کے محمودؒ اوصاف کا
ریوگر سے پایۂ عارفؒ ملا

مکمل کیا عبدؒ خالق تجھے!
دیئے خوبی و حسنِ یوسفؒ تجھے

توجہ علیؒ نے کی اس شان سے
ملی قطبیت قطبِ خرقانؒ سے
عروج و سیر شاہ مستانؒ سے
فقیری ملی جعفریؒ شان سے

بنا کر تجھے قاسمِؒ عرفان کا
دیا مرتبہ شاہ سلمانؒ کا

سخا علم اور فہم تجھ کو ملے
غنا و حیا ء کے ذخائر ملے
رہا عدل و انصاف گھر میں ترے
صداقت و ایثار صدیقؒ سے

محمدؐ نے شاہ جماعت کیا!
کہ امت کو جا کر مری راہ دکھا

خدا اور محمدؐ نے بتلا دیا
جماعت علی پیر ہے خلق کا
سراسر نثار اور شہِ باصفا
سنو عرض میری ذرا دل لگا

طبیب طبیبانِ عالم ہے تو
شفا بہر مرضہائے عصیاں ہے تو

بڑا طالب بے نوا دور ہے
تپِ ہجر سے سخت رنجور ہے

Marfat.com

ترا ذکر اور تیرا مذکور ہے — شب و روز یہ اس کا دستور ہے

مگر نفس و شیطاں ہیں تاک میں
نہ ڈالیں کہیں فعل ناپاک میں

تصور جسے اصفیاء کہتے ہیں — علاجِ دلِ مبتلا کہتے ہیں!
کیا اس نے یوسفؑ بجا کہتے ہیں — تپِ ہجر کی ہے دوا کہتے ہیں

کرم سے مرے شاملِ حال کر
میرے نفس سرکش کو پامال کر

گوارا نہیں ہے یہ دوری مجھے — بلالو! بلالو! ضروری مجھے
تیری چاہیئے بس حضوری مجھے — تصوّر سے تیرے صبوری مجھے

خدارا حجابِ من و تو اٹھا
اٹھے مرحلہ قرب اور بُعد کا

شب و روز طالب کی ہے یہ دعا — ہمیشہ رہے مجھ پہ سایہ تیرا
تو حامی مرا اور میں تم پر فدا — رہے رسم قائم بفضلِ خدا

میں آتا رہوں اور تو ملتا رہے
یہی دور تا حشر چلتا رہے۔

Marfat.com

رہبر کے در پر حاضری

میں حاضر ہوا پیرو مرشد کے در پر　　جو اقطاب عالم کے تھے اعلیٰ افسر
غلام ان کے ہیں متبع پیغمبر　　خلیفے ہیں ان کے زمانہ کے رہبر
مریدانِ حضرت کا میں خاک پا ہوں
میں اولادِ حضرت کے زیرِ لوا ہوں
اک ادنیٰ تریں میں غلام آپ کا ہوں　　مسلماں کو دیتا پیام آپ کا ہوں
میں تھا بے بضاعت نہ تھا اسکے لائق　　نہ خواہش تھی دل میں نہ تھا اس کا شائق
مجھے حکم تھا کام یہ کرنا ہوگا
مرا حکم ہے اس سے نہ پھرنا ہوگا
دیا حکم حضرت نے میں مانتا ہوں　　سوا اس کے کچھ بھی نہ میں جانتا ہوں
دعاؤں کی حضرت کا محتاج ہوں میں　　بغیر ان کے کس کام کا آج ہوں میں
خصوصی توجہ سے حضرت نوازو　　ہے طالب تمہارا ہی بندہ نوازو
تھی اکتیس تاریخ ماہ دسمبر
تھا انیس سو اور چھپن کا آخر

Marfat.com

دُعا

مزار اُن کا روضہ جنت بنے
الٰہی دعا ہے یہی آپ سے
محرّم میں طالب ہوئے جاں بحق
شہادت کا درجہ خدا ان کو دے

(آمین)

Marfat.com

رباعیات

تاریخ وفات حسرت آیات عالیجناب صاحبزادہ حاجی پیر سیّد خادم حسین شاہ صاحب مرحوم و مغفور

مری آنکھیں خونبار ہیں کیا ہوا
جگر خون ہو کر مرا بہہ گیا
نہیں چین طالبؔ میسر مجھے
سکون قلب کا میرے جاتا رہا

دریغا مرے حامی و غمگسار
خدا از کس سیّد غریبوں کے یار
قضا لے گئی ان کو طالبؔ کہاں
ہوئے بے کسی میں اجل کا شکار

کہاں کیجا کھوہ اور علی پور کہاں
کچل ڈالا گاڑی نے حضرت کو واں
شہادت ہوئی طالبؔ ان کو نصیب
ہوئے حق سے واصل وہ حق کے نشان

علی پور کا اور اک ہوا گل چراغ
ابھی تازہ تھا میر ملتؒ کا داغ
ہے محشر بپا آج طالبؔ یہاں
خزاں دیدہ ہے میرے آقا کا باغ

Marfat.com

وہ مخدوم ہو کر بھی خادم رہے
غلام ان کی خدمت سے نادم رہے
انہیں یہ بندگی نے طالب کیا
وہ ممنون حق تھے جو نادم رہے

مرے قبلہ و کعبہ خادم حسین
کہاں ہیں کہاں ہیں مرے دل کا چین
شہید ہو کے طالب وہ جنت گئے
مری تارے گنتے گزرتی ہے رین

اٹھایا جو دکھ درد وقت وفات
تحمل کے قابل نہیں واردات
فقط دل کا بہلاوا طالب ہے یہ
شہیدوں کی سی پا گئے وہ حیات

غم و ہم میں بیتے ہماری بسر
خوشی اور شادی میں بھی راہبر
وہ غمخواری طالب تھی یہ دہری
وہ تھے خدمت خلق میں خوب تر

وہ شفیق تھے محسن تھے آرامِ دل
جدائی سے ان کی ہوں بے مضمحل
ادم ان کو طالب کو صبر جمیل
ہے دکھ سے سرشتہ مری آب و گل

صداقت تھی جوہر سے ان کے عیاں
وہ زندہ دلی سے تھے ظاہر نشان
لکھا غم سے طالب نے سال وصال
ہوئے آپ دنیا سے اک دم نہاں
۱۳۷۱ھ

Marfat.com

انتقال پُر ملال اعلیٰحضرت پیر سیّد مہر علیشاہ صاحب چشتی قادری گولڑوی قدس سرہٗ مؤرخہ ۱۱ مئی ۱۹۳۷ء

•••••••••••••••••

از چہ تاریک است در چشم جہاں — وز چہ می خیزد ز قلبم ایں فغاں
از چہ شدؔ خونبار چشم دوستاں — وز چہ شدؔ ماتم کدہ ہندوستاں
از چہ در دستم بلرزد خامہ — وز بیانش در دہن سوزد زباں
چیست ایں شورے کہ در عالم فتاد — در نواحِ گولڑا آہ و فغاں
سیّدِ ما حضرتِ مہرؔ علی — آفتابِ معرفت قطبِ زماں
مظہرِ فیضِ عظیم مصطفےٰ — سیّد السادات بس عالی نشاں
پیشوائے اصفیاء و اتقیا — ناقصاں را پیر بشمس کاملاں
مہر چرخِ زہد و ورع و اتقا — در علوم شرع بحرِ بے کراں
دورِ گیتی چوں مثالش کم بزاد — چشم مہر و ماہ ندیدہ ہم چناں
از قدم بوسیش محرومم بباخت — رفت از دارِ محن سوئے جناں
حیف و وا ویلا دریغا حسرتا — شدؔ جدا از ما پناہِ بیکساں
دیدنش کفارہ عصیانِ ما — بود مردِ حق پرست و حق نشاں
موتِ عالم موتِ عالَم گفتہ اند — بود در علم و عمل جانِ جہاں
بہر تاریخِ وصالش ایں بگفت — طالبؔ از کنجاہ با درد و فغاں
روز سہ شنبہ صفر بست و نہم — قبلۂ عالم چو شد جنت رواں
از صدِ بستم برفتہ سی و ہفت — یازدہ از مئی بحق واصلاں
مرحبا گفت رضواں مرحبا — مقدمش را ایستادہ حوریاں

Marfat.com

زانکہ سوئے حق روی اے حق نما لب کشائی چوں بحق دوستاں
یا دم آری از کرم لبس عاصیم زانکہ لطفِ بیشتر بر عاصیاں
ہمتِ مردِ خدا گردد فزوں چوں شوند از سجن بیروں مومناں

رحمت حق بر مزارت تا ابد
قبر تو در وسطِ گلزار جناں

Marfat.com

ریا

ہے یہ فرمانِ خدائے ذُوالجلال
یاد رکھ اِس کو تو اے نیکو خصال

چاہتا ہے جو کہ اللہ سے ملے
وہ عمل صالح سدا کرتا رہے

اور عبادت خالصاً للہ کرے
کہ شریک اِس میں کسی کو نہ کرے

شرک ہے دو قسم کا اے میری جاں
شرکِ اکبر، شرکِ اصغر، سن بیاں

شرکِ اکبر یعنے کہ شرکِ جلی
شرکِ اصغر یعنے کہ شرکِ خفی

شرکِ اکبر اور جلی تو ہے عیاں
غیر اللہ کو الٰہ کرنا گماں

شرکِ اصغر جو خفی ہے اور نہاں
وہ عبادت میں ریا کا ہے نشاں

گر رضائے حق کی خاطر ہے عمل
وہ پُر از اخلاص ہے اور بے خلل

قربِ حق کا یہ ذریعہ خاص ہے
کہ عمل تیرا پُر از اخلاص ہے

گر دکھاوا ہے یہ دنیا کے لئے
نہ رضائے حق تعالےٰ کے لئے

یہ ریا ہی کی صحیح تصویر ہے
شرک ہی اِس خواب کی تعبیر ہے

رکھ سدا اعمال پر اپنے نظر
اور حدیث اِنَّمَا الْاَعْمَال پر

جیسی نیّت ہو ملے ویسی مراد
نیّتیں اعمال کی اصل و نہاد

یہ نبیؐ حق نے ہے فرما دیا
جن کا فرمانا ہے فرمانِ خدا

Marfat.com

وہ عمل ہوتا نہیں ہرگز قبول
ذرّہ بھر بھی ہو ریا جس میں شمول

شرک بھی تھوڑی ریا ہے اے پسر — یہ ہی ہیں فرما گئے خیر البشرؐ
یہ کہا شدادؓ ابن اوس نے — دیکھا میں نے کہ نبیؐ تھے رو رہے
عرض کی میں نے کہ اے پیارے رسولؐ — آپؐ کیوں روتے ہیں یوں ہو کر ملول
سن کے فرمایا نہ ایسا ہو کبھی — شرک میں ہو مبتلا امت میری

اور فرمایا نہیں ہے یہ تو ڈر
کہ وہ پوجے گی بت اور شمس و قمر

خوف ہے دل میں مرے اس بات کا — کہ عبادت میں کرے گی وہ ریا
شیخ سعدیؒ نے گلستاں میں لکھا — غور کر اس میں کہ ہو تیرا بھلا
کنجی دوزخ کی ہے وہ تیری نماز — سامنے لوگوں کے جو کی ہے دراز

طالبِ مسکین کو تو رے بچا!
اس ریا و سمعہ سے اے کبریا

(امین)

Marfat.com

قلبِ مومن

کہاں نہیں تجھے ڈھونڈھا کہاں نہیں دیکھا
نہ دَیر میں نہ حرم میں تجھے کہیں دیکھا
سُنا ہے رہتا ہے تو قلبِ عبدِ مؤمن میں
ہے جس نے دیکھا تجھے بے شبہ وہیں دیکھا

کہا نبیؐ نے کہ حق نے یہی ہے فرمایا!
میں آسمان و زمیں میں نہیں سما سکتا
مگر سماتا ہوں قلبِ عبدِ مؤمن میں
جسے تلاش ہو اگر، وہیں ہے پا سکتا

وہ دِل نہیں جہاں شیطان کا ٹھکانا ہے
ہے دِل وہی جہاں رحمان کارفرما ہے
گنہگاروں کا دل ہے کہ دیو خانہ ہے
خدا کے یاروں کا دل نور کا خزانہ ہے

ہے دل وہ دریا کہ بے حد ہے جس کی پہنائی
عمیق تر ہے سمندر سے اِس کی اتھاہ گہرائی
یہ دل ہے جس میں ہیں ہژدہ ہزار عالم گم
خدائی شیشہ میں گویا کہ ہے اتر آئی!

Marfat.com

وہ دِل تو سِل ہے کہ جس میں نہیں ہے ہمدردی
وہ دل ہی دِل ہے کہ جس دل میں ہے جوانمردی
جو دِل کہ رحم سے خالی ہے دِل ہے ظالم کا!
دِل کریم ہے جس میں ہے گرمی نہ سردی!

جو ذکر اللہ سے ہو مطمئن وہی دِل ہے!
قساوت اس میں ہے گر دل نہیں ہے وہ سِل ہے
نہیں ہے ذکر سے غافل سدا ہی ذاکر ہے
کہا خدا نے کہ مومن ہی کا تو وہ دِل ہے!

الٰہی طالبِ مسکین کو بھی وہ دِل دے
کہ باغ باغ ہوں دِل دیکھ کے عنادل کے!
نہ کوئی آرزو رہے اِس میں ہوائے دنیا کی
نہ جو کسی سے لگے بجز تیرے وہی دل دے!

Marfat.com

کان سُننے کو ہیں ملے ہم کو
تا سنیں یار کے تکلّم کو
حق سے گر یہ نفور ہوں طالبؔ
بند ہوں، جائیں پھر جہنّم کو

دیکھنے کو ہیں گو ملی آنکھیں
حق کو دیکھیں تو ہیں بھلی آنکھیں
گر ہوں باطل پہ یہ لگی طالبؔ
کچھ نہ دیکھیں ہوں گو کھلی آنکھیں

چشم و گوش اور قلب نعمت ہیں
بحرِ عرفانِ حق کی رحمت ہیں!
راہِ حق چھوڑ دیں اگر طالبؔ
پھر تو یہ بدترین لعنت ہیں

دل کے اندھے رہے جو دنیا میں
آنکھ کھول نہ راہِ مولےٰ میں
یومِ محشر کو دیکھنا طالبؔ!
کور ہو کر پھرتے ہوں گے عقبیٰ میں!

Marfat.com

قلب مومن کا خزانہ ہے
ذکر ہے اس کا دستانہ ہے
ذکر حق چھوڑ دے اگر طالب!
پھر یہی قلب ویرانہ ہے!

پیر بسطام سے گیا پوچھا!
راہ حق میں مقصد ہے کیا کیا
ہے طالب کا قلب فاتح ہو
نور شیرا ہو دیدہ بینا ہو

چاہتا گر ہے منصب فانی!
صاحب عقل کی ہے نادانی
مرد عاقل ہے مرد آخر بین!
عقل طالب ہے اس کی لاثانی

دوستی کیا ہے ایسے ناداں سے
جس نے منہ پھیرا ذکر رحماں سے!
یار شیطان اس کا ہے طالب!
یہ ہی ثابت ہے صاف قرآن سے

سونا، کم سونا ہی عبادت ہے
کھانا، کم کھانا ہی صحت ہے
صبر کنجی ہے امن و راحت کی
اور کم بولنا ہی حکمت ہے

Marfat.com

رباعیات عشق

ہے منزل عشق کی مشکل سے مشکل
نہیں ملتا ہے اِس دریا کا ساحل
اگر چاہے کہ ہو آسان یہ راہ
رفاقت کر کسی عاشق کی حاصل

اگر درکار ہے سوزِ محبت
ضروری ہے محبّوں کی معیّت!
رہے پروانہ کا طالب جو ہم دم
تو اِک دن آگ میں ہو اِس کی میّت

سب عشقوں سے بلند عشقِ الٰہی
کہ عشق غیرِ حق ہے روسیاہی
فنا اِس سے بقا اِس سے میسر
فنا کے بعد ہو وصل الٰہی

مجازی عشق ہی گرچہ برا ہے
کبھی اچھا بھی ہے جبکہ کھرا ہے
نہ طالب عشق سے اعراض کرنا
مجازی سے حقیقی بھی ہوا ہے

Marfat.com

مجھے اس عشق نے مجنوں بنایا
محبت نے ہائے دنیا سے پھرایا
مٹا کر نقش کثرت لوح دل سے
اسے پیالئے وحدت سے ملایا

رضائے حق کوئی چاہے تو آئے
وہ حق کے عشق میں خود کو جلائے
رضائے حق اسے ہو گی میسر
محبت محبوب کی یکجاں ہو رہے

اشد حبا للہ کیا سنایا
در محبوب کا رستہ دکھایا
محبت غیر کی دل سے نکالی
بحمد اللہ ہمیں مومن بنایا

ذکر کرتے ہیں ذاکرانِ حق
مجالس میں ہیں عاشقانِ حق
غیر حق سے جو چاہے دور رہے
بیٹھے وہ نزد دوستانِ حق

حق پرستی بہت ہی مشکل ہے
مل گیا آج حق سے باطل ہے
حق پرستی وہی ہے کر سکتا
حق شناسی جسے کہ حاصل ہے

Marfat.com

حق شناسی نہیں ہے کچھ آسان
جان سکتا نہیں اسے نادان
حق شناس ہو نہیں کبھی سکتا
حق شناسوں سے جو رہے انجان

کوئی دم یاد سے نہ خالی ہو
دل میں تیرا ہی ذکر جاری ہو
آنا جانا سدا رہے تیرا
تم ہی اس دل مرے کے والی ہو

حق پرستی تجھے اگر درکار
دیکھنا چاہے حق کا گر دربار
حق شناسوں سے ربط پیدا کر
ان کا دربار ہے حق کا دربار

دل گزرگاہ بنا رہے تیری
چاہ اس میں سدا رہے تیری
غیر کا دخل پھر نہ ہو اس میں
گھر ترے میں صدا رہے تیری

اللہ اللہ ہی دل رہے کرتا
اور تیرا ہی دم رہے بھرتا
غیر کے در پہ نہ کبھی جائے
تیرا ہی اے خدا رہے منگتا

Marfat.com

رباعیات

کثرت میں ہیں جو دیکھتے وحدت کا نشان کچھ
وحدت میں بھی وہ رکھتے ہیں کثرت کا گمان کچھ
وحدت ہی ہے کثرت نہ یہ کثرت ہی ہے وحدت
کھو بیٹھے ہیں توحید کی دولت کا نشان کچھ

سورج بھی عیاں اور تارے بھی عیاں ہیں
اک وقت میں اک دوسرے سے سارے نہاں ہیں
سورج نہ ہو گم تاروں میں تارے نہ ہوں سورج
سورج کی ضیا میں وہ نگاہوں سے نہاں ہیں

یہ جذبۂ الفت ہے کہ ہے "لا" کی یہ تلوار
کر دیتی فنا سب کو ہے پیشِ رُخِ دلدار
طالب یہ تقاضا ہے محبت میں فنا کا
آنکھوں کو کرے غیر سے بند حُسنِ رُخِ یار

Marfat.com

موجود نہیں غیر الٰہ تو ہے یہ پھر کیا
کہتا ہے خدا لَا اِلٰہ کلمہ نفی کا
ہستی ہی تو ہے وہمی ہو یا کہ حقیقی
ہوسکتی بہر حال نہیں عین الٰہ کا

احکامِ خدا ہی کا رکھا نام شریعت
ہر فرد پہ ہے فرض کرے اس کی اطاعت
مسلم ہو، ولی ہو، کہ وہ ہو غوث زمانہ
باہر ہے شریعت سے طریقت نہ حقیقت

Marfat.com

رباعیات ذکر

غفلت میں نہ گزار تو اب سانس ایک بھی
شاید یہی ہو سانس تیرا سانس آخری
طالب جو یادِ حق میں گزرتا ہے ایک سانس
بہتر ہزار سانس سے ہے سانس ایک ہی

غفلت کیا ہے اللہ اکبر کو بھولنا
یعنی کہ اپنے خالقِ داور کو بھولنا
طالب مٹا دے قلب سے نقش سوائے حق
آساں نہیں ہے دل سے تو دلبر کو بھولنا

غفلت سے ہے رونق دنیا بنی ہوئی
یعنی ہے اس سے ہستی دنیا بنی ہوئی
اے طالبِ خدا تجھے لازم ہے اس سے ترک
حق سے ہے دور جھوٹ کی دنیا بنی ہوئی

گر مسلماں ہے تو کر ذکرِ دوام
مومنوں پہ فرض ہے یہ لاکلام
وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ اِس کی دلیل
ذکر سے اعراض ہے کافر کا کام

Marfat.com

ذکر سے ہی ہو حضورِ حق دوام
یہ حضورِ قلب ہے اے نیک نام
ہو نہیں سکتی کبھی کامل نماز
ذکرِ حق جب تک کرے نہ تو مدام

ہے نشان ایمان کا حُبِّ کمال
ہے اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہ اِس پہ دال
اور محبت کا نشان ذکر کثیر
غفلتِ یکدم ہے ایمان کا زوال

ذکر کر جب تک بدن میں جان ہے
دل کی پاکی کا یہی سامان ہے
اِس کی برکت سے تبتّل ہو نصیب
ذکر کیا ہے دولتِ عرفان ہے

خود خدا کرتا ہے ذکرِ ذاکران!
جس طرح کرتے ہیں ذاکر اے جوان
ذاکرانِ حق کا ہے یہ مرتبہ
فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ سے ہے عیاں

صدا خلاصی

Marfat.com

طالب مولا ہو اور ذاکر نہ ہو
محفل جاناں ہو، یہ حاضر نہ ہو
حیف! اِس دانش پہ ہو طالب کو ناز
وہ بُلائے اور یہ شاکر نہ ہو

ہے وہ ذاکر جو کبھی شاغل نہ ہو؟
ذکر کے حلقوں میں بھی شامل نہ ہو؟
اے خدا طالبؔ کو وہ دل دے کہ جو
ذکر سے تیرے کبھی غافل نہ ہو

Marfat.com

ذکر اللہ

جتنے فرض تے نفل تے سنتاں ہور عبادت بھائی
یاد اللہ دی خاطر آئے اس وچ شک نہ کائی

اَقِمِ الصلوٰۃَ لِذِکرِیْ دسیا راز انوکھا
سب عباداتاں نالوں درجہ ذکر اللہ دا چوکھا

ذاکر کدی نہ بھُلن رب نوں سدا حضوری رہندے
بیع تجارت ہور مشاغل اوہناں نوں کی کہندے

کر کر ذکر ہمیشہ ذاکر رب نوں راضی کردے
اوہدی خاطر ہی اوہ زندہ اوہدی خاطر مردے

واہ گزران انہاں دی طالب جیہڑے عاشق رب دے
ذاکر دنیا دے وچ رہ کے ذکروں مول نہ جبے

غافل مردہ اتے ذاکر زندہ آپ نبیؐ فرمایا
کافراں نوں رب مردے کہیا وچ قرآن دے آیا

ذکروں غافل مول نہ ہونا۔ نہ رب نوں بھُل جاناں
صفت ایہ کافراں بدکاراں دی لکھی وچ قرآناں

خاتمہ نال ایمان جے چاہیں ذکر اللہ نت کرناں
اس دے سکھنے خاطر چاہیئے مرشد کامل پھڑناں

Marfat.com

تنگ گزراں رہے نت اس دی جو ذکر دوں منہ پھیرے
حشر دیہاڑے اندھا ہوسی وچ جہنم ڈیرے
اندھا کر کے حشر دیہاڑے اس نوں رب اٹھائے
تاں اوہ نعمتاں ربدیاں دا کجھ دیدار نہ پائے
اوہ پچھسی ہیں یا رب دنیا وچ ساں اکھیاں والا
ایتھے انہاں کی کیتا مینوں ایہہ کی پیا کشالا
رب کہسی تو حکم اساڈے دنیا وچ بھلائے
ایسے طرح خدا نے ایتھے تدھ نوں چت چائے
ذکر الٰہی دا کی رتبہ ہر ہر ذکر دوں اعلےٰ
وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ کہیا آپے حق تعالےٰ
وچ حدیثاں ذکر اللہ دی عجب فضیلت آئی
ذاکراں نوں سب عابداں اُتے دتی نبیؐ وڈیائی

وَاذْکُرْ رَبَّکَ فِیْ نَفْسِکَ رب سچے فرمایا
یعنی چاہیئے ذکر اللہ دا دل دے وچ سمایا
دم دم دے وچ یاد کریں. دم خالی مول نہ جانے
جو دم غافل سو دم کافر ہادی ایہہ فرمائے
اپنے بھلنے والیاں نوں رب خود فاسق فرمایا
اُولٰئِکَ ھُمُ الْفَاسِقُوْنَ حق وچ اونہاں دے آیا

Marfat.com

پارہ چودھواں وچہ رکوعہ کھول کے ویکھیں بھائی
اولئِکَ ھُمُ الغافِلُون لے کافراں دے حق آئی

غفلت دی ضد ذکر ہے آئی ذاکر ربدے عاشق
جو نہ عاشق اوہ نہ ذاکر غافل ہوئے فاسق

یاد الٰہی وچہ جو لذت اوہ غافل کی جانن
الا بذِکرِ اللہ نوں پڑھ کے ذاکراں دے دل چانن

جنگل وچہ کسے مجنوں ڈٹھا بیٹھا حال پریشاں
ریت دی تختی قلم انگل دی لکھدا اے کجھ ناواں

پچھیا اس نے ۔ دیوانے کی لکھ لکھ حرف بنائیں
کسدا ناواں لکھ لکھ سوہناں آپے صدقے جائیں

مجنوں کہیا اسم مبارک لیلے دا ہر واری
لکھ لکھ دیاں تسلی دل نوں دِسّے شکل پیاری

صِفت محبّاں ۔ محبوباں نوں کرنا یاد ہمیشہ ،
چلدے پھردے اٹھدے بہندے نت اونہاں اندیشہ

مومن عاشق ربدے ہوندے دلوں بھلاوں بردے
چھڈ کے دنیا مافیہا نوں اوسیدا دم بھردے

جسنوں یاد ہمیشہ کریئے اوہ بھی یاد اے کردا
فاذکرُونی اَذکُرکُم وچہ ایہہ اشارہ مردا

Marfat.com

لازم تے ملزوم نے دونویں ذکر محبت یا را
ذکروں بڑھے محبت تنے محبتوں ذکر پیارا
اوہ دم جیہڑا ربدے ذکروں غفلت وچہ سدہانے
شائد اوہ دم آخری ہووے واپس پرت نہ آئے
ذِکُروا کثیرا رب فرمایا تھوڑا کرن منافق
باہجوں ذکر نہ چین اونہانوں جیہڑے ربدے عاشق
وَاذکُرِاسمَ رَبِّکَ وَتَبَتَّلْ فرمایا
غیر اللہ نوں بھل جانے دا واہ واہ راہ وکھایا
اصل توحید نہ حاصل ہوندی باہجوں ذکر کثیرا
غیر اللہ مٹ جائے دل تھیں کر کر ذکر فقیرا
صوفی صافی صاف کریندے دل نوں نال صفائی
نقش دوئی دے سب مٹاندے رہندی اک اکائی
اک اللہ. اک اللہ کہنے والی سب خدائی
اک اللہ نوں ویکھن والا وِرلا وِسدا بھائی
طالب یاد الٰہی جیڈی نعمت ہور نہ کائی
یاد الٰہی دے وچہ رہنا ہر دم میرے بھائی

Marfat.com

طالبانِ مولا

(متعلقہ ذکر)

آج دیوانے بھی ہوشیار نظر آتے ہیں
منزلِ جذبہ سے وہ پار نظر آتے ہیں

یہ ہی دیوانے تو ہوشیار۔ بکارِ خود ہیں
گرچہ مجذوب ہیں۔ ہوشیار نظر آتے ہیں

ابتدا میں ہے دیوانگی لازم اِن کو!
عشقِ مولا میں وہ سرشار نظر آتے ہیں

کثرتِ ذکر سے حاصل ہو فنائے قلبی
ذاکر اس حال میں میخوار نظر آتے ہیں

جب فنا فی اللہ سے آگے ہیں گزرتے سالک
اور بقا باللہ کے آثار نظر آتے ہیں

تاجِ شاہی سے سرفراز کئے جاتے ہیں
نظمِ عالم سے خبردار نظر آتے ہیں

اہلِ دنیا ہی کچھ ان کا گلا کرتے ہیں
سچ ہے عیاروں کو عیار نظر آتے ہیں

یادِ حق سے جو سدا رہتے ہیں غافل طالبؔ
گرچہ زندہ ہیں یہ مردار نظر آتے ہیں

Marfat.com

ذکر اللہ

لَا تلہیہم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ
اِقام الصلوٰۃ ملا کے دسیا ذکر نمازوں وکھرا

قلب جنہاں دے ذکروں جاری خاص خدا دے بندے
بیع تجارت ہور مشاغل وچہ بھی ذاکر رہندے

وَاَذکر اسم ربہ فصلی ذکروں بعد نمازاں
کر کر ذکر حضوری ہووں پہنچن نال نیازاں

اوہ نماز نہ کامل جس وچہ قلب نہ حاضر ہووے
دوام حضور نہ حاصل جد تک قلب نہ ذاکر ہووے

تاہیں ذکروں بعد فصلی رب پیچھے فرمایا
وچہ حضوری اوہ ہی پہنچے جو قلب سلیم لے آیا

مَنْ رَبکَ قبر پیاں نوں پچھن آن فرشتے

Marfat.com

مَن رَبّکَ قبر پیاں نوں پچھن آن فرشتے
رَبی اللّٰہ سُن مومن تھیں خوش خوش جان فرشتے
مرن ویلے تے وچ قبر دے یاد اللّٰہ تد رہسی
قلب تیرا جے وچہ دنیا نت اللہ اللہ کہسی
وَاذکُرِ اسمَ رَبّکَ بکرۃً وّاصیلا
ہر دم اللہ اللہ بولے تیرا قلب رنگیلا
یاد الٰہی کس نوں کہندے نال خدا نت رہنا
نفس مطیع ہو جاوے پورا منے رب دا کہنا
شیطان جنہاں تے غالب ہویا اوہ بھلے ذکر اللّٰہ دا
اُولٰئِکَ حزب الشیطان یعنی اوہ شیطانی ٹولہ
نال اونہاندے نہ مل بہنا مت غفلت وچ آوے
ذاکراں دے نال رل مل رہنا حزب اللّٰہ بن جاو
اوہ شیطانی ٹولے والے سدا نے وچ خسارے
ذکر اللّٰہ دا کرنے والے پا گئے درجے بھارے

Marfat.com

وَلَاتَکُونُوا کالذِیْنَ نَسُوا اللّٰہ فرمایا

اونہاں وانگ تساں نہ ہونا جنھاں رب بھلایا

فَاَنْسٰہُمْ اَنْفُسَہُمْ فرما کے دھمکایا

رب انہاں نوں جیہی بھل پائی اپنا آپ ونجایا

سُدھ بُدھ رہی نہ اونہاں کوئی نیک اعمال کرندی

دنیا پچھے پھرن اُٹھے ہوئے فرصت نہ مرن دی

لا تلھکم اموالکم واولادکم عن ذکراللّٰہ

مال اولاد نہ ذکروں روکے چھڈ اینہاں دا پلّہ

وَاذکراللّٰہ کثیرًا آیا وچہ جمعہ دی سورت

یعنی بعد نماز جمعہ دے ذکر دی کرنا کثرت

بیڑا پار تساڈا لگے ذکر کثیرا کرنا

ایس دریائے وحدت اندر بن تارو اِس ترنا

جس دے نال محبت ہُندی اونہوں بہتا یاد کریدا

کر کر یاد ہمیشہ اس نوں دل نوں شاد کریدا

Marfat.com

کدی نہ بھُلن سجن پیارے نت چت اونہاں ول رہندا
ذکر اونہاں دا چھن دلیدا پھر چپ کیویں دل رہندا

مذمّت دنیا

زہر قاتل ہے یہ دنیا اے پسر
گر بقا چاہے تو اس سے کر حذر

کچھ نہیں ہے دنیائے دوں کا مال
اپنے دل سے اس کی الفت کو نکال

ہے یہ دنیا رہزنِ راہِ خدا
اپنے کو اس مردار سے تو کر جدا

اے پسر دنیا سے کچھ حاصل نہیں
دور جو اس سے نہ ہو عاقل نہیں

حسنِ دنیا پہ نہ ہرگز دل لگا
آنکھ اس کے دیکھنے کو کر نہ وا

ظاہر اس کی گرمی خوش آئے نظر
ہے مگر باطن میں وہ نار سقر

مبتلائے حرصِ دنیا بندہ ہے
اپنے مولا سے مگر شرمندہ ہے

دینداروں کو ہے دنیا مثل مار
گرچہ ظاہر رکھتی ہے زینت ہزار

تخم اس کا دل میں بوئے گا اگر
پائے گا پھر خرمنِ نار سقر

دنیوی کاموں میں نہ کر دل کو بند
جلد ہو آزاد اس سے ہوشمند

Marfat.com

پوچھا دنیا سے ہوئے رخصت وہ کیا   دی طلاقیں یا تجھے بیوہ کیا
بولی مارا میں نے سب کو بے قصور   باہزاراں سحر با صد مکر و زور
ہے عجب ان احمقوں سے پھر کہا   چاہتے ہیں پھر بھی تجھ کو برملا
تیری رغبت رکھتے ہیں یہ ہر کہیں   اور کچھ عبرت پکڑتے ہی نہیں
دل نہ دنیا سے لگا اے باصفا   یہ نہیں رکھتی ہے کچھ بوئے وفا
ساتھ تیرے ہے نہیں اس کو قرار   مثل سایہ تجھ سے کرتی ہے فرار
گرچہ سایہ ساکن آتا ہے نظر   رہتا حرکت میں ہمیشہ ہے مگر
بھاگتی ہے چھوڑ کر تجھ کو یہ نار   اور جہالت سے ہے تو اس پر نثار
تو سمجھتا ہے کہ میری یار ہے   اور وہ تجھ سے بہت بیزار ہے
ہے یہ قول رحمۃ للعالمینؐ   کوئی دشمن دنیا سے بڑھ کر نہیں
جب سے پیدا کی ہے دنیائے اُم   اس پہ ڈالی ہی نہیں نظر کرم
دیکھ کر اک مردہ بکری مصطفےٰؐ   بولے دیکھو حال اس مردار کا
اس جگہ کیسے پڑی یہ خوار ہے   کون لیتا ہے اسے ؟ مردار ہے
میں قسم کھاتا ہوں اس کی برملا   جس کے قبضہ میں ہے جانِ مصطفےٰؐ
کہ یہ دنیا نزد رب العالمین   بدتر اس بکری سے بھی ہے بالیقین
حق تعالےٰ جس کو رکھتا خوار ہے   حیف تو اس سے ہی کرتا پیار ہے
ہر بدی کی جڑ ہے دنیا کا پیار   پھوٹتی ہیں اس سے شاخیں بے شمار
مثل بخل و شہوت و حرص و ہوا   بغض و خشم و کینہ و ظلم و ریا
ترک دنیا نہ کرے گا اختیار   صاف دل ہوگا نہ تیرا زینہار

Marfat.com

غافل اس کے مکر سے زیر و زبر — عاقلوں کا جوتا اس کے منہ پر
جو ہوا دنیائے دوں پر مبتلا — سرنگوں وہ چاہ میں بے شک گرا
محنتِ دنیا کرے جان کو سقیم — ایسی علت سے بچو تم اے حکیم
دنیائے دوں سے کیا جس نے حذر — حشر میں ہوگا وہ بے خوف و خطر
حبِ دنیا دل میں نہ رکھ ہوشیار — جانتا ہے جب نہیں اسکو قرار
مثل حنظل ہے یہ دنیا اے ولید — ظاہر اس کا خوب ہے باطن پلید
رنگ و بو کرتا ہے ظاہر میں عیاں — ہے مگر زہر اس کے باطن میں نہاں
جلد کر دنیا سے لے خود کو بچا — اس کی خواہش میں نہ خاک اپنی اڑا
دیکھ نہ مکارہ کا روئے حسین — تاکہ ہو اپنے خدا کے تو قریں
جانتا ہے جب نہیں اس کو بقا — بار دنیا کس لئے ہے کھینچتا
دل لگانا دنیا سے کب خوب ہے — نزد حق دنیا کہاں مرغوب ہے
موت کا قاصد جب آئے ناگہاں — پاؤں تیرے ہل سکیں نہ پھر وہاں
ترک کر دنیا کو اگر مرد ہے — اور طلاقیں تین دے گر فرد ہے
کیا ہے دنیا پیرزالِ بے وفا — سینکڑوں سے پیار اس کا جا بجا
جلوہ دکھلاتی ہے وہ اپنا جہاں — صبر دل سے کھوتے ہیں پیر و جواں
جب بنا شیدا لے جاتی ہے ساتھ — پردۂ ناموس پر رکھتی ہے ہاتھ
اس کی خونریزی پہ پھر باندھے کمر — پھر ہلاک اس کو ہے کرتی سربسر
حضرت عیسیٰؑ نے اپنے کشف میں — دیکھی دنیا پیرزن کی شکل میں
پوچھا تیرے کتنے شوہر ہیں بتا — بولی گنتی سے ہیں باہر اے فتا

Marfat.com

جب اٹھے گا قبر سے روزِ جزا — جانب دوزخ تجھے بھیجے خدا
ترک کے قابل ہے دنیا اے اخی — دوستی ہے اس سے رکھتا دوزخی
چاہیئے گر دین تجھے۔ دنیا نہ چاہ — کس لئے ہے چھوڑتا تو سیدھی راہ
دل میں رکھتا رغبتِ دنیا ہے گر — چھوڑ دے دنیا کا رشتہ سربسر
دوستیٔ دین و حبّ زر و سیم — ایک دل میں جمع ہوں کب اے سلیم
کفر و ایماں کب اکٹھے ہو سکیں — نور و ظلمت ایک دل میں کب گھسیں
جمع ہوں دو ضد۔ یہ ہے بالکل محال — آگ اور پانی کا ہو کیسے وصال
رات جاتی ہے جو آئے آفتاب — رات آتی ہے تو یہ کرتا ہے خواب
اہل دنیا پر ہوئی عقبےٰ حرام — اہل عقبےٰ کے لئے دنیا حرام
دل ترے پر زنگِ دنیا ہے اگر — روشنی دل میں کرے کیسے گزر
حبِّ دنیا اے عزیزِ باصفا — کرتی ہے تاریک شیشہ قلب کا
پھیر کے منہ اپنا دنیا سے شتاب — اس کے مکر و جھوٹ سے کر اجتناب
طالبِ دنیا ہے بس مردِ شقی — منہ ادھر کرتا نہیں ہے متقی
سخت ہوگا دنیا داروں کا حساب — ان کو چھوڑے گا نہیں ہرگز عذاب
حبِّ دنیا رکھتا ہے جو اے جواں — ہے غلام ابلیس کا وہ بے گماں
ہے متاعِ دنیا جبکہ بس قلیل — خواہش اس کی دل میں نہ رکھ اے خلیل
بوہریرہؓ نے کہا۔ اک دن نبیؐ — کہتے تھے دیکھے گا دنیا اے اخی
ہاتھ میرا پکڑ کر فخرِ زماں — لے گئے سرگیں[۱] پر مجھ کو وہاں

---

۱ مُردار

Marfat.com

جس جگہ ہڈیاں سروں کی تھیں پڑی ‏ ‏ ٹوٹی پھوٹی اور پلیدی سے بھری
بولے یہ سر بھی ہوا سے تھے بھرے ‏ ‏ اور تمہارے ہی سروں کی شکل تھے
آج ہیں بوسیدہ ہڈی کی مثال ‏ ‏ راکھ ہو کر جلد ہوں گے پائمال
یہ پلیدی دیکھتا ہے جو یہاں ‏ ‏ پُر تکلف تھا طعام مرواں
جو بصد کوشش کما کر لائے تھے ‏ ‏ اس طرح ہیں چھوڑ کر اب چل دیئے
ان کے گھوڑوں کی یہ دیکھو ہڈیاں ‏ ‏ جن پہ چڑھ کر پھرتے تھے گرد جہاں
یہ ہی ہے دنیا تمام اے باوقار ‏ ‏ جو کہ چاہے روئے اس پر زار زار
طلب دنیا جبکہ دین خواہی نہیں ‏ ‏ دل لگانا اس سے دینداری نہیں
فانی دنیا سے لگایا جس نے دل ‏ ‏ وہ جہنم میں گرا ہو مضمحل
آخرت پر جس نے کی دنیا نثار ‏ ‏ پا گیا وہ رحمت حق کا جوار
مرد ہے گر تو۔ تو دنیا چھوڑ دے ‏ ‏ اس سے پہلے کہ کنارہ وہ کرے
کس نے دیکھا استقامت کا کمال ‏ ‏ قصۂ دنیا ہے اک خواب وخیال
آج تک اس نے وفاداری نہ کی ‏ ‏ اور کسی بیکس کی غم خواری نہ کی
چل ذرا کر سوئے گورستاں گزر ‏ ‏ مقبروں پر چشم دل سے کر نظر
تا کہ دیکھے حال زار رفتگاں ‏ ‏ ان کے جسموں کا نہیں باقی نشاں
آج وہ اہل دول سب ہیں کہاں ‏ ‏ سیم و زر کے بدلے دیتے تھے وہ جان
کوششیں کیں بہر سیم و زر اجل ‏ ‏ اور درخت زندگی سے کھائے پھل
موتیوں سے گھر کیے آراستہ ‏ ‏ نکلے دنیا میں گھٹے وہ مثل مہ
دنیائے دوں کے غموں میں مر گئے ‏ ‏ بے کسانہ مقبروں میں جا پڑے

Marfat.com

خانماں ان کے ہوئے سارے خراب
منزل و آرامگاہ بے آب و تاب

دوستوں سے نہ کوئی ہمراہ ہوا
ہر کوئی تنہا سفر کرتا گیا

مال و زر نہ ساتھ کوئی لے سکا
اس کی حسرت میں ہی آخر مرگیا

آخرت میں سب پریشان ہو گئے
عاقبت کی راہ میں ہی کھو گئے

لے نصیحت چاہیئے صاحب نظر
خواب کے سرمہ سے آنکھیں صاف کر

موت تو ہر دم ہے تیری گھات میں
فکر کر چلنے کا ان حالات میں

تونے جانا ہے سوئے ربِ اُلعلاؔ
قبر ہی ہے مسکن و ماوئے تیرا

چھوڑ اب دنیا کو تو بہرِ خدا
کب تلک اے دل رہیگا یوں پھنسا

کر طریقہ اہل دل کا اختیار
اور کر بیہودہ پن سے سخت عار

عورت ہو فرزند یا ہو سیم و زر
یا کہ گھوڑا ۔ شتر ہو یا گاؤ خر

قبلہ ہوں تیرا یہ سب گر اے فتا
نزدِ حق تیری نمازیں کب روا

نام کی طاعت ہے جو کرتا ہے تو
کر اطاعت یوں جو کر سکتا ہے تو

جیسا تم کو حکم فرماتا ہے رب
کہ تو خاشع اس میں ہو با صد ادب

خشع یہ ہے کہ تو جانے اے جواں
کیا بنائی اور کہتی ہے زباں

اور کہاں ہے تو کھڑا اے بے نیاز
کونسی خدمت کو پڑھتا ہے نماز

دل کسی شئے کی طرف مائل نہ ہو
اور خدا کے وصل کا سائل نہ ہو

ہاتھ پاؤں آنکھ کان اور کل بدن
سب ہوں زیر حکم رب ذوالمنن

اس کو طاعت کہتے ہیں اہل نیاز
اور ہوتی ہے یہی اصل نماز

حال ہے یہ عام لوگوں کا دیا
اب سنو کچھ حالِ خاصانِ خدا

Marfat.com

کوئی شئے دیکھے گر حق کے سوا — یا کسی کو چاہے تو مثلِ خدا
اور جو کچھ نفس و تن کی ہے خوشی — طالبِ حق ہے وہ دنیا تیری
اس طرح فرما گئے ہیں مصطفٰےؐ — جو ہوئے ہیں پیشوائے انبیاء
ہے نہیں راحت برائے مومناں — جز لقائے حق تعالےٰ اے جواں
کوئی شئے ایسی نہیں ہے جو مجھے — دنیا سے بڑھ کر برائی میں لگے
کہ خدا فرماتا ہے اے مصطفٰےؐ — دوست رکھتا میں نہیں اس کو ذرا
حشر میں جب پاس میرے آئے گا — میں نہ راضی ہوں گا کیا پھل پائے گا
ہے بزرگی کا اگر دعوےٰ تجھے — کیوں تجھے جز ذکرِ حق راحت ملے
تجھ کو ہے گر دنیا ذرہ بھر پسند — سچ نہیں دعویٰ تیرا اے ہوشمند
خاصوں کی دنیا کا ہے یہ ماجرا — مائلِ طاعت سدا دل ہو تیرا
اور نماز و روزہ پر قائم رہے — ذکرِ حق دل میں تیرے دائم رہے
اس لئے تاکہ خدائے ذوالجلال — برکتیں بخشے تجھے بے قیل و قال
خانداں بھی میرا اور اہل و عیال — خیر و برکت سے رہیں اے ذوالجلال
رنج نہ پہنچے میرے تن کو کوئی — یہ ہے سب دنیائے خاصاں اے اخی
مخبرِ صادقؐ نے ہے ایسا کہا — جس نے دنیا میں تجھے شاغل کیا
وہ تیری دنیا ہے نزدِ خدا — قولِ حضرت پر نہ کر شک ذرا
جو کہ ہیں مردانِ ربِ ذوالجلال — مثلِ مرداران کو دنیائے جلال
حال میں ان کے نہیں ہوتا اضطرار — کچھ نہ دنیا سے کریں وہ اختیار
اس طرح دنیا سے وہ ڈرتا رہے — شیرِ نر سے جس طرح کوئی ڈرے

Marfat.com

بولے دنیا اور بھی ہر ایک شئے — غیر ذکر حق سبھی ملعون ہے
اور ہے جو باعثِ ذکرِ خدا — ہے اسی کے ذکر سے اے باصفا
اصل دنیا کی ہے یہ اندر جہاں — کہ نہ عقبیٰ سے ہو کچھ قسمت وہاں
دل تیرا جس چیز میں قیدی ہوا — ہے یہی دنیا۔ کرے حق سے جدا
دل تیرا قیدی نہیں جس چیز کا — فکر کیا گرچہ رہے اس میں سدا
اس کی الفت جب نہیں دل میں ترے — غیر ممکن ہے تجھے نقصان دے
خاک ہو وہ۔ یا کہ ہو وہ سیم و زر — سب ہی یکساں آئے گی تجھ کو نظر
جس سے دنیا میں نہ یادِ حق رہی — واسطے خاصوں کے ہے دنیا وہی
جس سے عقبیٰ میں ہو دیدارِ خدا — ہے وہی خاصوں کی دنیا بے گماں
دنیا سے گر دولتِ عقبیٰ ملے — وہ نہیں دنیا۔ کہ ہے حق کے لئے
گر کرے دنیا طلب اے بے نیاز — تاکہ ہو خلقِ خدا سے بے نیاز
بے شبہ چہرہ تیرا اے باصفا — چاند سا ہی چمکے گا روزِ جزا
ہاتھ میں تیرے نہیں گر کوئی شئے — دل میں تیرے وہ مگر موجود ہے
چاہتا ہے قبضہ میں لاؤں اسے — ہے طلب اس کی بڑی دل میں ترے
طالبِ دنیا ہے تو کرے یقین — ہاتھ میں تیرے اگرچہ کچھ نہیں
قلب میں جس کے نہیں یادِ خدا — ہے وہ دنیائے دُنی میں مبتلا
جو کہ نہ چاہے نعمائے کبریا — دنیائے دوں میں ہے پھنسا ہوا
گر تجھے ہے حبِّ دنیا اے پسر — وہ تجھے لے جائے گی سوئے سقر[۱]
جو کہ دنیا میں سدا غافل رہا — وہ زیاں کاروں میں ہو روزِ جزا

Marfat.com

خطرۂ حرص و ہوا سے الحذر
اور چل زہد و ورع کی راہ پر

دور ہو لہو و لعب سے اے جواں
ہے تفاخر اور تکاثر پر زیاں

زینتِ دنیا کو نہ کر تو پسند
تاکہ نہ مشکل پڑے اے ہوشمند

مرد کو زیب دے تجمل اے فتا
ہاویہ میں ڈالے گا روزِ جزا

دل میں تیرے ہیں کنیزیں اور غلام
نازکب تک ؟ چھوڑ جاہ و احتشام

جو کہ ہوگا طالبِ جاہ و حشم
وہ نہ پائے گا سعادت لاجرم

طالبِ حرص و ہوا و جاہ و نام
راہِ حق میں ہے وہ کاذب لاکلام

دل سے اپنے فکرِ دنیا دور کر
چھوڑ دے اب تو خیالِ گاؤ خر

دنیوی احوال پہ نازاں نہ ہو
عاقبت کی فکر۔ ناداں نہ ہو

عاقبت محمود ہے گر چاہتا
دنیوی لذات سے خود کو بچا

اہلِ دنیا کے لئے دنیا کو چھوڑ
خالقِ دنیا کی جانب منہ کو موڑ

عیش و عشرت میں پڑا ہے جو بشر
ہے ہلاکت سے وہ اپنی بے خبر

جو کہ زاہد ہو کفالت سے ذرا
ہے وہ سب دنیا ہی۔ اے مردِ صفا

جس کو دیکھے حبِ دنیا ہے بڑی
بات اس کی دل میں نہ لانا کبھی

کیونکہ وہ سچا نہیں ہوتا کبھی
ڈھونڈتا پھرتا ہے۔ دنیائے دنی

جو سدا مکر و ریا پر ہو رہے
کبریا کے ساتھ نسبت کیا اسے

پیروی اس کی نہ کر اے باعمل
دین میں تیرے نہ پڑ جائے خلل

دنیا میں دیوانۂ غفلت نہ ہو
زینتِ دنیا سے اپنے ہاتھ دھو

عمر حبِ دنیا میں کھوتا رہا
نہ کبھی تو راستی کی راہ چلا

لہ

Marfat.com

حرص دنیا کی بُری اے یار ہے — مرد کو کرتی ذلیل و خوار ہے

اے پسر دل میں نہ رکھ تو حبِ مال — مہر ایمان تیرا نہ پائے زوال !

زادِ راہ تیار کر جو ہو سکے — اور غفلت میں نہ تو ہرگز رہے

دین ضائع کر نہ۔ دنیا کے لئے — دو قدم بھی حد سے باہر نہ رکھے

یہ ادب کی راہ ہے باہر نہ جا — لَا یُحِبُّ المُعتَدِین حق نے کہا

رکھتا ہے جو میل دنیائے دُنی — قلب اس کا پاتا ہے کب روشنی

کھول اے خواجہ۔ تو چشم انتباہ — حرص دنیا نہ کرے تجھ کو تباہ

مثل کرگس ہیں جہاں میں لالچی — خواہش اُن کی ہے سدا مردار ہی

ایسا ہی مردِ حریص اے باصفا — رکھتا ہے مردار کی خواہش سدا

حرص کی چاہ میں گرے گا اے یزید — جب پکارے گا سقر ھَل مِن مزید

سیر تو ہرگز نہ ہوگا اے پسر — پائے جتنا ڈھونڈے اس سے بیشتر

ڈالے گر سارا جہاں اندر شکم — پھر بھی کچھ ہوگی نہ اس کی بھوک کم

فسق جو کہ حرص سے زاید بڑھے — دور رکھتا ہے وہ راہ راست سے

نیم درویشی نہ کر اے جانِ من — بلکہ دُور دنیا سے جو ہے پُر فتن

پاس جو کچھ ہے تیرے ہے مستعار — مرتے دم میں گے وہ سب کرکے شمار

عاقبت کا فکر ہو جس شخص کو — مائل دنیا کب اس کا قلب ہو

حال دنیا کے بیاں میں اے پسر — ٹھیک ہیں فرما گئے خیر البشرؐ

بے ٹھکانوں کی جگہ دنیا ہی ہے — مال بے مالوں کا یہ دنیا ہی ہے

اس سے خوش ہوتا ہے جو بے عقل ہو — جمع کرتا ہے جو بے اصل ہو

Marfat.com

نعمتیں اس کی زوال آثار ہیں
ملک سب اس کی تہ ادبار ہیں

سب عمارات اسکی ہوں گی منہدم
اور سب اشجار اس کے منہشم

موت اس کے لوگوں کی جویاں ہے
اور خدا ان کی نگہبانی کرے

حیف تو غافل یہاں اس سے نہ ہوا
جان و دل کو اس کی الفت میں دیا

رنگ پر اس کے ہوا مفتون ہے
ہم وزن اس کے نہ جانے کوئی شے

دنیا کے بدلے تباہ دین کو کیا
گوہر مقصود اپنا کھو دیا

دنیا کی خاطر خدا سے ہٹ گیا
شرم کچھ تجھ کو نہیں اے بے حیا

دیتا ہے فانی کو باقی کا تو مال
عقل والا ہے کہ جاہل با کمال

اپنا انصاف اپنے سے کر کے دکھا
ورنہ یہ کیا عقل ہے؟ یہ فہم کیا؟

دشمنان حق کی جو رکھتا ہے حب
اس پہ حق کا ہوتا ہے نازل غضب

ہے یہ دنیا مثل مردار خوار
گرد اس کے کتے ہیں کتنے ہزار

ہر طرف سے اس کی کاٹیں بوٹیاں
اور حد سے ہمدگر عوعو کناں

ہے عجب تجھ سے! اسے کرتا ہے پیار
ترک کیوں کرتا نہیں اے ہوشیار

حبِ دنیا کافروں کا کام ہے
ترکِ دنیا قوتِ اسلام ہے

حبِ دنیا کا تو ہے دوزخ مال
ترکِ دنیا سے ملیں درجے کمال

حبِ دنیا اصلِ ہر جرم وخطا
ترکِ دنیا میں ہے مولا کی رضا

حبِ دنیا کا ہے پھل حرص و طمع
ترکِ دنیا سے ملے زہد و ورع

حبِ دنیا سے ہو دور آنکھوں کا نور
ترکِ دنیا سے بڑھے آنکھوں کا نور

حبِ دنیا کھینچتی ہے حق سے دور
ترکِ دنیا باعثِ قرب و حضور

Marfat.com

حبِّ دنیا صرصرِ باغِ یقین — ترکِ دنیا خوشبوئے گلزارِ دیں
حبِّ دنیا رہبرِ راہِ فساد — ترکِ دنیا ہادیٔ راہِ سدادؐ
حبِّ دنیا کا ثمر ہر دم زیاں — ترکِ دنیا کا ہے ثمر جاوداں
حبِّ دنیا فقر کی جانب کشاں — ترکِ دنیا سے غنائے بیکراں
حبِّ دنیا میں ذلالت اور عتاب — ترکِ دنیا میں ہے عزت اور ثواب
دنیائے دوں کی مذمت جو لکھی — اہلِ باطن کے لئے ہے تھوڑی سی
خبثِ دنیا خارج از تحریر ہے — بلکہ باہر از حدِ تقریر ہے
سحر رکھتی ہے بہت یہ ساحرہ — سحر سے اس کے بچو. اے مردِ راہ
ظاہر اس کا تو نظر آتا ہے خوب — اور باطن میں ہیں اسکے صد عیوب
مردِ جاہل دیکھتا ہے جب سنگار — رنگ و بو پر اس کی ہوتا ہے نثار
اس کی ظاہر پر نہ تو مغرور ہو — نقشِ حبِّ اس کا تو لوحِ دل سے دھو
حبِّ دنیا قلب کو تیرہ کرے — اور نورِ عقل کو خیرہ کرے
اصل شکلِ دنیا تو دیکھے اگر — پھر کبھی نہ اس طرف ڈالے نظر
دیکھنے میں خوشنما حنظل ہے اگر — ذائقہ اچھا نہیں اس کا مگر
لذتِ دنیا کا ثمرہ نیش ہے — صد ہزارت عاقبت درپیش ہے
وقت اپنی موت کا تو یاد کر — لذتِ دنیا سے دل آزاد کر
لذتیں دنیا کی جتنی ہیں یہاں — تلخیاں عقبیٰ میں اتنی ہیں وہاں
جس قدر ہوگا تعلق دنیوی — اتنا ہی ہوگا عذابِ جاں کنی
لذتِ دنیا جو پائے گا یہاں — رنج و رسوائی ملے اس کو وہاں

Marfat.com

کارِ دنیا کو نہیں ہے اختصار
ایک کے بُت خانے ہیں کتنے ہزار

کم کبھی ہوتے نہیں دنیا کے کام
نِبٹتے ہیں اک سے ہزاروں صبح و شام

حضرتِ عیسیٰؑ نے فرمایا ہے یوں
جو کہ ہوگا طالبِ دنیائے دوں

ہوگا اُس کا حال اس پیاسے کا سا
جو کہ دریا سے ہے پانی پی رہا

مثلِ مستسقی ہے پیتا جس قدر
پیاس اس کی دم بدم ہو بیشتر

عاقبت انجام اس کا ہے ہلاک
سیر ہوگا ہی وہ جا کر زیرِ خاک

خوابِ غفلت سے کرو ہوش اے جواں
کہتا ہوں جو کچھ رکھو تم اس پہ کان

رستہ دنیا کا۔ بس تاریک ہے
الحذر! اِس سے بہت باریک ہے

ہے یہ دنیا راہِ دیں کا اک مقام
قافلوں کا راستہ ہے لا کلام

مثلِ بازار اک پُر رونق مکاں
جس میں ہے سو طرح کا فتنہ نہاں

تاکہ اپنا زادِ راہ حاصل کرے
نہ کہ اپنے آپ کو غافل کرے

جو مسافر دل لگائے راہ پر
فائدہ اس کو نہیں کچھ جُز خطر

حق نے بھیجا دارِ فانی میں تجھے
تاکہ تو اپنا کمال حاصل کرے

چاہیے تجھ کو کہ اندر مُلکِ خاک
دل نگاہ رکھے نہ ہو جائے ہلاک

قدسیوں میں خود کو تو داخل کرے
اور پھر حاصل غذائے دل کرے

ہے غذائے دل ثنا سائی رب
زہد و ورع و علم و اخلاق و ادب

تا بگر پائیں نہ تجھ پر مہلکات
ٹوٹ جائیں گے یہ بند ممکنات

دل عجائب پر نہ دنیا کے لگا
کارواں سے تاکہ نہ تو ہو جدا

تیری منزل دور۔ رستہ بے نشاں
عمر تیری موت کی جانب رواں

Marfat.com

راہ میں پیچھے ہے اور سست اعتقاد — دین سے غافل تو اور راہ پر خطر
خواب خرگوش لے جواں کب تک رہا — ہوش میں آ۔ دیکھ اپنا ماجرا
جائے غفلت ہے یہ دارِ فنا — ساز و سامان اپنا کر اے باصفا
زندگی فانی سے نہ تو دل لگا — فکر اپنی موت کا ہی کر سدا
قصۂ قارون نہیں تو جانتا — مال و زر سے یاں اسے کیا پھل ملا
جب کہ ہے ملکِ عدم تیرا مآل — کس لئے حیران ہے۔ پھر بہر مال
نہ لگا دل اس جہاں میں اے عزیز — چاہتا ہے۔ گر تجھے آئے تمیز
جس کسی کے دل میں ہوگی حبِ مال — پا سکے گا کب یہاں نورِ کمال
جس کسی کا دل ہوا دنیا سے سرد — اس جہاں میں ہے وہی بس اہلِ درد
دنیا میں ہو توشۂ عقبیٰ حصول — دور ہو سستی و غفلت اور بھول
جب مکاں تیرا یہاں سے ہے جدا — محنتِ بیہودہ پھر کرنا ہے کیا
دنیائے دوں سے نہ منہ پھیرے گا گر — اہل دل کیسے بنے گا اے پسر
جان لے یہ دنیا ہے اک اژدہا — گرد اس کے نہ پھر اے باصفا
جائے گر نزدیک اسکے تو تجھے — ایک ہی دم سے شکم میں کھینچ لے
کیا ہے دنیا؟ غیر حق سے دوستی — غفلت و حرص و ہوا کی ہمسری
دل پسند ہونا متاعِ دنیوی — دور ہوتا ہے خیالِ اخروی
دارِ دنیا محض ہے دارِ فنا — جس میں رہتے ہیں ہم اہلِ صفا
تیرا قبلہ ہوتی ہے وہ شئے ضرور — تو سدا جس کے لئے ہو ناصبور
کہتا اور سنتا ہے جو کچھ تو یہاں — یاد اس کی دل تیرے میں ہو نہاں

Marfat.com

چاہتا ہے گرچہ اس کو چھوڑ دے　　چھوڑنے کی تاب ہی کب ہے تجھے
چونکہ تیرا قلب ہے اس کا شکار　　اور تابع دل کے ہے سب کاروبار

جب کبھی ہوگا نمازوں میں کھڑا
دل تیرا ہوگا خیالوں سے بھرا

Marfat.com

مذمتِ دنیا

رباعیات

دنیا ہے چند روزہ اس کو نہیں بقا
کل صبح قیامت کو تخیّل ہو خواب کا
طالب بقا کا ہو۔ نہ تو فانی سے دل لگا
جس نے کی ہے یہ ترک وہ آرام پا گیا

خواہش ہے مال کی تو طلب حلال کر
عزت کی آرزو ہے تو کسبِ کمال کر
شوق لقائے حق تجھے طالب ہے گر تو پھر
دنیا کو چھوڑ۔ خالقِ دنیا کا خیال کر

دنیا تلاش کرنا تلاشِ وبال ہے
عقبیٰ تلاش کرنا۔ تلاشِ کمال ہے
مکر و فریب دنیا میں طالب ہے لازمی
عقبیٰ میں یار صدق اور رزق حلال ہے

Marfat.com

دنیا کیا ہے الفتِ اہل و عیال و مال
ایسی کہ اس سے بھول جائے یادِ ذوالجلال
طالبؔ اسے رسولؐ نے ملعون ہے کہا
بچتے رہو تم اس سے کہ ہے اسکا بُرا حال

دنیا ہے نام اہلِ ہوس کے جہاد کا
اور غافلوں کے فتنہ فساد و عناد کا
مردار ہے یہ چھوڑ دے کتوں کے واسطے
مسکن نہیں یہ طالبؔ لطف و داد کا

دارالعمل ہے دنیا یہ دارالجزا نہیں
دارالمحن ہے یہ کوئی دارالبقا نہیں
طالبؔ جو بیج ڈالو گے کاٹو گے کل وہی
مشہور ہے یہ کرتی کسی سے وفا نہیں

غفلتوں سے ہے یہ بسی دنیا
یادِ حق سے ہے یہ تہی دنیا
غیرِ حق دل سے دے بھلا طالبؔ
باغِ جنت ہے بس یہی دنیا

Marfat.com

لذتوں سے ہے جو بھری دنیا
چاہتا نفس ہے وہی دنیا
ساغرِ حُبِّ حق پیو طالب
ہوگی محبوبِ حق یہی دنیا

ہے یہ رنج و محن کی جا دنیا
سجنِ[۱] مومن ہے پُرجفا دنیا
ہر کوئی دُکھ میں ہے یہاں طالب
چھوڑ دو ہے یہ بے وفا دنیا

ٹھہرنے کی نہیں ہے جا دنیا
جو بھی آئے ہے چھوڑتا دنیا
چین کس کو ملا یہاں طالب
کس سے کرتی ہے یہ وفا دنیا
زندگی دیتی ہے بلا دنیا
موت سے ہوتی ہے فنا دنیا

---

۱ قید خانہ

Marfat.com

نہ حیات آئے نہ فنا طالبؔ
کون جانے ہے پھر ہے کیا دنیا

حُبِّ دنیا کا ہیں سبب لذّات
مانعِ یادِ حق ھیں یہ ہیہات
ترکِ دنیا ہو سہل تر طالبؔ
اکثروا ذکر ہازم اللّذات!

Marfat.com

رباعیات توبہ

باز آؤ گناہ کی راہوں سے
پاک ہو جاؤ گے گناہوں سے
تائب نوجوان کو ہے مولا
دیکھتا پیار کی نگاہوں سے

عفو ہوتا گناہ ہے توبہ سے
مٹتا داغ سیاہ ہے توبہ سے
توبہ کرنے میں جلدی کر طالب
حق کی ملتی پناہ ہے توبہ سے

دل ہو نادم زباں پہ استغفار
اور ظاہر گناہ سے ہو بیزار
چشم گریاں ہو سینۂ بریاں
مغفرت کے یہی تو ہیں آثار

Marfat.com

توبہ ایمان سے جو کرتا ہے
اور پھر راہ حق پہ چلتا ہے
اس پہ رحمت خدا کی ہے طالبؔ
نیکیوں سے گناہ بدلتا ہے

کر تو طالبؔ گناہ سے توبہ
ایسی توبہ کر توبہ سے توبہ
یہ بڑی توبہ عہد ہے حق سے
یاد ہر دم تجھے رہے توبہ

ایک طالبؔ ہزار ہیں مطلوب
نفس سرکش کو کیا نہیں مرغوب
ان سے توبہ محال ہے یارب
تو ہی جب تک نہ ہو مرا محبوب

توبہ شکنی شعار ہے اس کا
غیر حق سے پیار ہے اس کا
تو ہی دلدار ہو جو طالبؔ کا
پھر ہی تو بیڑا پار ہے اس کا

Marfat.com

توبہ

کر بُرے کاموں سے توبہ اے غلام
توبہ ہے اصل اصولِ ہر مقام

توبہ کا معنی کیا ہے ۔ اے فتیٰ
غیر سے منہ پھیرنا بہرِ خدا

حق نے توبہ کے لئے سب کو کہا
یاد اوّل مردِ تائب کو کیا

ہے یہ فرمانِ نبیؐ محترم
مغفرت پر ہے خداوند کرم

اس کی خاطر جو گناہ دن کو کرے
صدق سے جو رات کو توبہ کرے

اور جو راتوں میں کرتا ہے گناہ
صبح کو توبہ کرے وہ روسیاہ

دونوں کی ہوتی ہے توبہ مستجاب
جب تلک مغرب سے نکلے آفتاب

کھاتی ہے توبہ گناہ کو اس طرح
آگ ایندھن کو ہے کھاتی جس طرح

قولِ حضرتؐ ہے کہ توبہ روز روز
کرتا ستّر بار ہوں با دردِ سوز

ایسا ہے تائب بُرے اعمال سے
گویا کہ اس کے نہ بد اعمال تھے

مرنے سے پہلے تو توبہ کرے
کرتا ہے مقبول حق اس سے ورے

نورِ توبہ سے چمکتا ہے جو دلؑ
حق سے ہوتا ہے گناہوں پر خجل

۱؎ ایضاً

Marfat.com

اس میں ہے نورِ ہدیٰ جب دیکھتا — بے گناہ کو زہرِ قاتل جانتا
اس سے جب مسموم خود کو پاتا ہے — بے شبہ وہ اس سے گھبراتا ہے
ہوتی ہے ندامت اس کو لاجرم — اور ہلاکت سے ہے ڈرتا دمبدم
رات دن زہرِ گناہ سے ڈرتا ہے — اور مقئی[۱] توبہ سے قے کرتا ہے
اشکِ حسرت اسکی آنکھوں سے گرے — جان اس کی نارِ غیرت سے جلے
ترک کر دے شہوت حرص و ہوا — پردۂ غفلت کو دل سے دے اٹھا
دور کر دے تن سے جامۂ جفا — سبزہ اپنا بنا مفرش وفا
نورِ عرفاں اصل ہے اس بیان کی — توبہ خالص اسی سے ہے ملی
رکھتا ہے محبوب جس کو وہ اللہ — جرم پر کرتا ہے اس کو انتباہ
توبہ تو واجب ہے تم پر ہر کہیں — کوئی بھی توبہ سے مستغنی نہیں
جرم سے جب رب کو رنجیدہ کرے — چاہیئے فوراً کہ وہ توبہ کرے
ہر گھڑی ہر وقت اے مرد صفا — توبہ واجب ہر کسی پر ہے جدا
عام توبہ ہے گناہ سے بھاگنا — خاص توبہ نہ عبادت دیکھنا
عام کی توبہ گناہ کرنے سے ہے — خاص کی توبہ ریا کرنے سے ہے
عام توبہ ہے نہ کر فسق و فجور — خاص توبہ ہے نہ کر ترکِ حضور
عام کی توبہ نہ کر شرک و ریا — خاص کی توبہ ہے ترک ماسوا
ہر دم ادنےٰ کام سے توبہ کرو — تا مقامِ اعلےٰ پر توبہ سے چڑھو
دین کا ہوتا ہے کام اس سے تمام — توبہ تجھ کو چاہیئے ہر ہر مقام
ہوتا جس شئے میں تیرا نقصان ہے — توبہ کر اس سے کیا نادان ہے

---

[۱] قے کرنے والا

Marfat.com

دل تیرا ہے جبکہ دربان حواس — توبہ ہر ہر عضو کی کا کر تو پاس
آنکھ کی توبہ ہے نہ دیکھے حرام — کان کی توبہ ۔ سُنے نہ بدکلام
قلب کی توبہ ہے بچنا حرص سے — جان کی توبہ ہے بچنا نفس سے
ہے زباں کی توبہ نہ کہہ بدکلام — پیٹ کی توبہ ۔ نہ کھائے حرام
ہاتھ کی توبہ ہے رکھے ان کو صاف — پاؤں کی توبہ ہے نہ جائے خلاف
ساتھ ہر ہر عضو کے تو نقل کر — جانب حق جا، گناہ کو چھوڑ کر
توبہ کی ہیں تین شرطیں اے پسر — یاد کرے ان کو ۔ واقف ہے اگر
عذر کرنا ہے زباں سے جرم کا — باز رہنا پھر جوارح سے سدا
دل پشیماں ہو ۔ کئے جرم و خطا — اور خوف حق سے پھر رونا سدا
جرم کرکے جس نے استغفار کی — واسطے اس کے ہے کفارہ یہی
توبہ حق کو سب کی ہی مطلوب ہے — پر جوانوں کی بہت مرغوب ہے
گر تو رکھتا ہے تمنائے فلاح — توبہ کر ہر لحظہ اے اہل صلاح
توبہ کر اور پھر نہ کر جرم و خطا — تائبوں کو دوست رکھتا ہے خدا
جرم پر اصرار ہے کار شقی — باز رہنا اس سے کار متقی
جو کرے اصرار سے جرم و خطا — آگ سے ہے خود کو کرتا آشنا
حق تعالیٰ نے لکھا اندر کتاب — گر کبائر سے کرے تو اجتناب
تو میں اپنے فضل و لطف خاص سے — بخش دوں گا سب صغائر بھی تجھے
گرچہ تیرے جرم ہوں بے حد فضول — توبہ تیری پھر بھی کرے حق قبول
بولے یاروں سے رسول کردگار — ہوں کسی کے جرم گرچہ بے شمار

Marfat.com

مغفرت وہ چاہے ہے استغفار سے
بخش دے گا حق اسے بس پیار سے

اپنے جرموں کو جو جانے سہل وخوار
عفو اسکو کب کرے گا کردگار

حیلہ ہے ہر شئے کی خاطر اے جواں
حیلہ جرموں کا بھی توبہ نوجوان

بخشے توبہ سے خدا مغرور کو
گو غنا سے ہی نہ کیوں مغرور ہو

ہر مرض کے واسطے ہے اک دوا
توبہ ہے داروئے عصیاں و خطا

کوئی چیز اتنی نہیں حق کو عزیز
نوجواں تائب سے بڑھ کر اے عزیز

جس قدر زاہد کوئی حق سے ڈرے
جرم اصغر کو خیال اکبر کرے

یہ بھی ہے قول رسولؐ پر شکوہ
مومن اپنے جرم کو سمجھے ہے کوہ

دیکھتا ہے اپنے سر پر ہر زماں
کہ مرے منہ پر گرے گا ناگہاں

بولے پیغمبرؐ کہ قبل از نزع جاں
دوڑو توبہ کے لئے اے مرد ماں

اے مسلمانو۔ خدا سے تم ڈرو
پاک دل اپنے گناہوں سے کرو

نیک ہو جب ہیں سبھی اعمالکم
بولا حق لا تُبطِلُوا اَعمَالَکُم

دور کردو۔ تم ہوائے مال و جاہ
کرتی ہے وہ قلب کو سخت و سیاہ

توبہ کر مال یتامٰے کھانے سے
ڈرتا ہے گر تو قیامت آنے سے

توبہ کی جب تونے حاصل کر ثبات
اور خدا سے مانگتا رہ تو نجات

توبہ پر جو شخص ہو ثابت قدم
اس کے دل میں نور چمکے دمبدم

جس کا عصیاں سے ہے آلودہ قدم
دل میں لے جاتا ہے حسرت مرتے دم

مانگتا ہے۔ ایک دن اللہ سے
تاکہ توبہ سب گناہوں سے کرے

کہتا اسکو ہے بہت دن ہے تجھے
ہر خطا سے توبہ کرنے کے لئے

Marfat.com

عمر کی ساعت تیری آخر ہوئی ۔ اب نہیں باقی رہا ہے دن کوئی
پھر کرے گا ایک ساعت ہی طلب ۔ حکم ہوگا اب نہیں اے بے ادب
جبکہ ہوگا اس طرف سے ناامید ۔ بے قراری پھر اسے ہوگی مزید
یوہنی مر جائے گا وہ گر ہے شقی ۔ خاسر و بدبخت ہوگا اس گھڑی
اور اگر ہوگی سعادت اس کے نام ۔ تو رہے ایمان سلامت لاکلام
زہر قاتل ہیں یہ عصیاں چھوڑ دے ۔ حیف ادھر سے دل تیرا غافل رہے
شہد ہے یہ زہر آلودہ ! نہ کھا ۔ موت اپنی کو نہ تو خود ہی بلا !
نفس کی خواہش سے جو کھاتے رہے ۔ اب تدارک اس کا کرنا چاہیئے
توبہ کر کہتا ہے وہ ربِ کریم ۔ کہ ہے ان اللّٰہ توّاب الرّحیم
جانب حق پھیر اپنے قلب کو ۔ جرم نامہ شرم کے پانی سے دھو
حیف شرم آتی نہیں حق سے تجھے ۔ شرم آتی ہے تجھے اغیار سے
پاک ہو اور پاک کر سب جسم و جاں ۔ پاک جا پر ہوتا ہے تجھ کو مکاں
پاک ہی پیدا کیا حق نے تجھے ۔ روح اپنی پھونکی قالب میں تیرے
عمر دی تجھ کو امانت کے لئے ۔ نہ کہ دی جرم و خیانت کے لئے
یہ امانت ہے اسے ہرگز نہ بھول ۔ رکھ خیانت سے بچا کر اے فضول
چاہتا ہے گر مکان تائباں ۔ ایک دم غافل نہ ہو اے مہرباں
اور جس سے نفس کو راحت ملے ۔ دور ہو اس سے کہ نہ حسرت رہے
ہر نفس جس میں خدا نہ یاد ہو ۔ توبہ کر اس سے نہ توبہ باد ہو
جو کوئی حرص و ہوا پر شاد ہے ۔ اس کی توبہ ہے نہ کچھ فریاد ہے

Marfat.com

نفس دوں کے سر پہ رکھے پاؤں گر
جنت الفردوس ہو تیرا ہی گھر

اور اگر تو نفس کی جانب چلے
آتشِ دوزخ تیری راہ میں پڑے

گردِ حق پر تو چاہے آب و تاب
سب مباح اشیاء سے تو کر اجتناب

کھانے اور سونے کو تو محدود کر
بابِ غفلت اپنے پر مسدود کر

تائبِ صادق گزرتا ہے کہیں
فخر کرتی اس پر ہے وہ زمین

اور اگر وہ ہاتھ میں مٹی کو لے
حکم رب سے مٹی وہ سونا بنے

روضۂ جنت میں ہو اس کی قبر
چہرہ تاباں اس کا ہو روزِ حشر

گوہرِ توبہ تو وہ گوھر نہیں
ہر کوئی حاصل کرے جو سر کہیں

دیتے ہیں اسکو جو لائقِ داد ہو
اور ساری دنیا سے آزاد ہو

نورِ توبہ جس جگہ تاباں رہے
کب وہاں ظلمت و عصیاں رہے

بس سعادت کو نہ دے تو ہاتھ سے
تاکہ نہ تو ہاتھ حسرت سے ملے

جو کہ پیدا ہوتا ہے اسے نیک نام
حق اسے پہنچاتا ہے یہ ہی پیام

مرتے دم پھر کہتا ہے یہ ہی خدا
اس امانت کو کیا تو نے ادا

جرم پر اپنے سدا نادم رہے
تاکہ جنت کی طرف خوش خوش چلے

ہیں رسولِ کبریا فرما گئے
بعض بندے اپنے بد افعال سے

فضلِ حق سے داخلِ جنت وہ ہوں
مستحقِ کشف و کرامت بھی وہ ہوں

پوچھا اسے یاروں نے پھر یہ سوال
کیسے یہ ممکن ہے اے عالی خصال

بولے جبکہ کچھ گناہ کرتا ہے وہ
دل میں نادم ہر گھڑی رہتا ہے وہ

اس گناہ کو یاد رکھتا ہے سدا
حتیٰ کہ پا لیتا ہے دار البقا

Marfat.com

قلب مومن کا ہے مثل آئینہ
ڈالتا ہے اس میں ظلمت ہر گنہ

جب عبادت سے آتا ہے دل میں نور
ظلمتِ عصیاں چلی جاتی ہیں دور

گر تو چاہے دیکھنا نورِ خدا
شیشۂ دل پر نہ رکھ ظلمت ذرا

گر کرے تو ہر گھڑی کارِ گناہ
جوہر دل اس سے ہو تیرا سیاہ

پھر علاج اس کا بڑی مشکل پڑے
کوشش بیہودہ لاحاصل رہے

شیشہ جب کھایا گیا زنگار سے
لے گیا سب نور وہ ایمان سے

توبہ کر سکتا نہیں یہ آدمی
گر کرے کچھ فائدہ نہ ہو کبھی

جبکہ اس کی جز زباں توبہ نہیں
اک گھڑی بھی اس کا دل آگہ نہیں

جو کہ گنہ اپنے کو دیکھے صغیرہ
وہ گناہ ہو جاتا ہے اس کا کبیرہ

وحشتِ عصیاں کو دل سے دور کر
تاکہ پائے انسِ طاعت اے پسر

توبۃُ النَّصُوح

کیا ہے توبہ نصوح اے اہلِ دین
اس طرح سب کہتے ہیں اہلِ یقین

کہ نصوحا نام تھا اک مرد کا
فسق و بدکاری میں وہ اک مرد تھا

دوستوں کو بھی مخالف کر لیا
مال ان کے مکر و فن سے کھا گیا

بن گیا یونہی خدا کا یار وہ
ہو گیا مشغول استغفار وُہ

ترک کر ڈالے سبھی جرم و خطا
روئے دل کو حق کی جانب کر لیا

پاس اس کے جس قدر بھی مال تھا
جن کا کھایا تھا انہیں کو دے دیا

دشمنوں کو جتنا اس سے ہو سکا
خوفِ حق سے خوب شاداں کر دیا

دشمنوں کے آگے سب زر رکھ دیا
اپنے کپڑے بھی کیے تن سے جُدا

کوئی مرد آیا کہا اے باتمیز
آپ سے لینی ہے میں نے کوئی چیز

اک فقط تہمند اس کے پاس تھا
کھول کر وہ بھی کمر سے دے دیا

آپ پانی کے گھڑے میں گُھس گیا
عہد توبہ کا خدا سے یُوں کیا

حق کا فرمانا ہے یوں توبہ کرو
دامنِ عصمت پہ یُوں قبضہ کرو

Marfat.com

ہے حدیثوں میں کہ خلاقِ جہاں — اس سے ہو توبہ سے بڑھ کر شادماں

پُر خطر جنگل میں ہو کوئی جواں — خاک پر ایسے ہی سو جاتا ہو واں

ایک ہے اونٹ اور اسبابِ طعام — رکھتا جو کچھ ہے وہ ہے اس پر تمام

اونٹ گم جاتا ہے جب ہے جاگتا — اُٹھتا ہے کھوج میں ہے بھاگتا

خوف کرتا ہے کہ شدتِ پیاس سے — راہ میں دل خستگی سے وہ مرے

اپنی جاں سے تنگ آ کر وہ جواں — جستجو میں اس کی پھرتا ہے وہاں

ہو کے مایوس اپنی جا پر آ گیا — اور سر اپنی کلائی پر رکھا

تھا تھکا ماندہ اُسے نیند آ گئی — نیند سے پھر آنکھ جب اس کی کھُلی

اونٹ کو دیکھا سلامت ہے وہیں — ہو گیا شاداں دل اندوہ گیں

چاہتا ہے شکر اب اس کا کرے — اور خوشی سے پھر خدا کو یوں کہے

تو خدا میرا ہے میں بندہ تیرا — اور جہاں میں تو ہی ہے مشکل کشا

یہ خوشی سے لڑکھڑاتی ہے زباں — کہتا ہے اے خالقِ کون و مکاں

میں خدا تیرا تو ہے بندہ مرا

اور جہاں میں میں ہی ہوں مشکل کُشا

Marfat.com

توبہ

اک جواں فرزندِ اسرائیل تھا　　وہ گناہوں میں رہا بس کھیلتا
جرم دفتر میں تھے اس کے بےشمار　　حرفِ عصیاں دل پہ اُس کے آشکار
چاہا کر توتوں سے اپنے اب پھرے　　زخمی دل پر مرہم توبہ رکھے
جانتا نہ تھا کہ وہ عصیاں میرے　　بخشے جائیں گے یا نہ اب کیا کرے
ایک عابد تھا بڑا پرہیزگار　　اس سے جا کے پوچھا اے عالی وقار
ایک کم سو قتل ہیں ناحق کئے　　ہاتھ میرے خون سے اُنکے رنگے
شرم خالق سے اَب آتی ہے مجھے　　توبہ ہے یا کہ نہیں میرے لئے
بولا عابد ہو کے از بس پُر غضب　　تیری توبہ ہی نہیں اے بے ادب
قتل اس کو بھی کیا تلوار سے　　خون گرا کر اس کا سو پورے کئے
ایک عالم تھا بہت نیکو خصال　　اس سے بھی جا کر کیا یہی سوال
بولا وہ توبہ تو ہے تیرے لئے　　پر یہاں سے جانا بہتر ہے تجھے
تیری خاطر سے ہے یہ جائے فساد　　جا فلاں جا پر تو اے نیکو نہاد

Marfat.com

اس جگہ ہی جاتے ہیں اہلِ صلاح — اس جگہ پر ہو تجھے حاصل فلاح

جب جواب اس کا بگوشِ دل سنا — آنسوؤں سے اپنا منہ دھونے لگا

راہ میں ہی موت اس کی آگئی — اک قدم آگے کی نہ طاقت رہی

اس طرف کی مَیل تھا دل میں لئے — تا کہ اس جا سے ذرا آگے کرے

کشمکش باہم مَلک کرنے لگے — کچھ الم کے اور کچھ رحمت کے تھے

جب نہ کوئی فیصلہ وہ کر سکے — ہر کوئی کہتا ہماری حد میں ہے

حق تعالےٰ نے کہا جاؤ وہاں — اور پیمائش کرو سب درمیاں

گر وہاں سے ہیں قریں اہلِ صلاح — مستحقِ رحم ہے پائے فلاح

اور اگر نزدیک ہے اہلِ فساد — مستحقِ دکھ کا ہے تا ابدالآباد

ناپ کی جو فرشتوں نے جو جا کر — جانبِ صلحا وہ اک بالشت تھا

قدسیانِ رحمتِ پروردگار — لے گئے جاں اس کی باعز و وقار

Marfat.com

رباعیات توبہ

کنم توبہ از جرم و عصیاں ماضی
نہ بخشید نی بد بفرماں قاضی
عزیزم غلام توام من الٰہی
طفیلش بہ کرمت بشو برا و راضی

نیاید نظر در جہاں ہیچ یارے
کہ دستم بگیرد کند ہیچ کارے
طفیل حبیبت بفریاد من رس
پریشاں حالم و امید وارے

مرا دست و داماں آلِ رسولؐ
فترضی بگفتی مرا ہم سہولت
قبول ار کنی توبہ من بہ لطفت
امید است راضی شود ہم رسولؐ

Marfat.com

بے شرم سارم ز عصیاں کردہ !
ز بیم زارش بگشت است مردہ
ز لطفت حیات دلم باز آید
کہ در زندگانت شوم من نمردہ

مرا نفس سرکش ز شیطاں بدتر
نکوئی نداند بدی او اظہر
پناہم بدہ زو رہائی بیابم
ندانم بجز تو کسے بر او جابر

شب و روز من گزرد اندر خرابی
مدام است بدمست و بچو شرابی
بجز تو ندارم پناہے خدایا
بدہ تا مرا در خرابی نیابی

محال است طالب کہ مقصود یابی
ز احکام مولیٰ اگر سر بتابی
فنائت براہش حصول بقایت
گریز از فنا گر بقا ہم نیابی

Marfat.com

طالب کی توبہ

میں عاصی ہوں بے حد گنہگار ہوں
مگر تیرا بندہ اے غفار ہوں

اگرچہ گناہ ہیں میرے بے شمار
تیرا بحرِ رحمت بھی ہے بے کنار

کئے جان کر بھول کر یا کئے
پوشیدہ کئے کھول کر یا کئے

خطائیں تھیں یا سہو یا جرم تھے
میرے واسطے باعث شرم تھے

جو ہے یاد اور جو نہیں یاد ہے
ہر ایک جرم سے میری فریاد ہے

کئے آج تک میں نے جتنے گناہ
الٰہی میں ان سب سے ہوں عذرخواہ

میں باز آیا سب سے لی تیری پناہ
نہ پھر مجھ سے سرزد ہو یارب گناہ

خدایا طفیل محمد رسولؐ
کر اب اپنے طالب کی توبہ قبول

Marfat.com

تحریک پاکستان

Marfat.com

تحریک کشمیر ۱۹۳۱ء کے سلسلے میں ملتان سنٹرل جیل میں لکھے گئے

اشعار

وقت آگیا ہے تیرے جاگنے دا مُسلم اُٹھ ذرا ہوشیار ہوجا
تیرے ننگ ناموس نوں ہتھ پیا او بے خبر ہُن تے خبردار بن جا
عزت دین دے نال سی بنی تیری چھڈ دین نوں سخت ذلیل ہوئیوں
عزت حکم جے فیر درکار تینوں وانگ پہلیاں دے دیندار بن جا
طلب دُنیا دی وچہ توں دین کھویا جہدے نال سی عزت وقار تیرا
غیرت دین دی شرط ایمان دی اے مڑ کے دین دا خدمتگار بن جا
دُنیا پاس جس دے اُس دا دین کھاوے سُکے بالن نوں جسطرح اگ ساڑے
حضرت عمرؓ دا قول ایہہ یاد کر کے دلوں اُنہاں دا تابعدار بن جا
دُنیا وانگ مردار تے گاہک اُس دے وانگ کتیاں نبیؐ فرمایا اے
چھڈ ایس نوں طالب دین ہوجا کل جھیڑیاں تھیں نیکوکار بن جا
دُنیا آخرت دی کھیتی سمجھ لے توں جو کجھ بیجنا ایں سو ایو وڈنا ایں
پھُل بوٹیاں دا سوہنا بیج گڈیں ایہو جنتی عجب گلزار بن جا
دُنیا کی اے اِس نوں بھُل جانا چھڈ باقی... تے فانی دے مگر پینا
فانی رہبری کرے جے طرف باقی بیشک فیر ایسا دُنیادار بن جا

Marfat.com

ایتھے آیا سیں نفع کماونے نوں سودا گھاٹے دا مورکھا لابیٹھوں
گئے وقت پچھتاویں ہتھ مل مل جھوٹ چھڈ تے سچ دا یار بن جا
اپناں دماں دا کجھ وساہ ناہیں دماں باہجھ تیری کسے چاہ ناہیں
کجھ کھٹ لے ضائع گوا ناہیں زیاں کار نہ سر بازار بن جا
جنہاں کیتیاں نیک کمایاں نے اوہناں جنتاں خوب سوہایاں نے
دیندے گئے اوہ تینوں دہایاں نے تو عمل دی دے گل دا ہار بن جا
رہیوں عمر ساری اندر بیکاری ستوں کی گویا ہوئی موت طاری
پہتے منزلیں صبح دے ٹرے ہوئے اُٹھ دوڑ تے میر سوار بن جا
کم کرن والے کامیاب ہو گئے تے بے عمل ناکام خوار ہوئے
جمود موت تے حرکت حیات تیری آجا عمل دا علمبردار بن جا
دشمن اللہ رسولؐ دا کوئی ہووے تیرے دین ایمان دا ہے دشمن
اوہدے دشمناں دا توں بھی ہو دشمن اوہدے دوستاں دا دوستدار بن جا
دشمن سجن دا سجن نہیں بن سکدا سجن دشمن دا دشمن ضرور ہوندا
پیت سجن دنیاں چپالنی آ اوہدے دشمناں تھیں آدازار بن جا
اک کھڈ تھیں ڈنگ دو بار کھاوے مومن نہیں اوہ کہیا حبیب رب دے
عاقل سو جو بات نوں سمجھ جاوے میری جاں کجھ تے سمجھدار بن جا
حکم رب دے تھیں جو نہ سر پھیرے اوہدے حکم تھیں کوئی سر پھیردا نہ
تینوں طلب جے عزت حکومتاں دی مسلم تابع پروردگار بن جا

Marfat.com

اوہو رب رسول قرآن اوہو، اوہو مدد فرشتیاں دی فوج ہوسی
مُسلم بدل چولا غیر مسلماں دا مڑ کے خالد تے ابن جرار بن جا
قصہ یاد کر مومناں گزریاں دا اسوہ انہاں دا مشغلِ راہ کر لے
شرق غرب شمال جنوب اندر خشک کھیتیاں ابر بہار بن جا
جاء الحق و زھق الباطل اتے کر کھاں فیر یقین کامل
ڈر باطل دا دل تھیں دُور ہوسی فقط حق دا عاشق زار بن جا
کتھے نور ایمان دا گیا تیرا ظلمت کفر دی دیکھ گھبراونا ایں
آدے نُور تے ظلمت کافور ہوندی اوبے نور مڑ کے نور دار بن جا
کی زندگی یاد کر نبیؐ جی دی راہ حق وچ دکھ نہیں پائے کیہڑے
طالب حق دا ہو کے رہے جیہڑا اودے وانگ توں بھی حقدار بن جا

Marfat.com

مسلمان اور آزادی

غلامی غیر کی طاعت ۔ اطاعت حق کی آزادی

غلامی میں تباہی اور آزادی میں آبادی

مسلماں ہو امیرِ قوم اور آئینِ خدا نہ ہوا

تو اس آزادی میں بھی دین و ایماں کی ہے بربادی

مسلمانوں کو لازم ہے مسلماں بن کے دکھلائیں

قوانینِ الٰہی کو وہ پھر اک بار اپنائیں

خدا کو چھوڑ کر غیرِ خدا کی گر اطاعت ہے!

تو یہ بھی شرک ہے اس ناقصِ ایماں سے بچ جائیں

اخوّت

حقیقی ہے خوشی مل بیٹھنے میں
بڑائی کچھ نہیں ہے اینٹھنے میں

رعونت بڑھ گئی بدلے زمانے
بڑا اپنے کو ہی ہر ایک جانے

اخوّت مومنوں کا اک نشاں تھا
اسی سے ہی عروجِ مومناں تھا

نفاقِ مومناں نافیِ ایماں
خلوصِ مومناں ایمان کی جاں

الٰہی پھر ہمیں تاب و تواں دے
بنا مومن صفاتِ مومناں دے

محبت اٹھ گئی طالب جہاں سے

اخوّت پھر ملے ہم کو کہاں سے

Marfat.com

مُفسد لیڈر (تارا سنگھ)

بڑھ گئیں حد سے تیری ہٹ دھرمیاں
خوب رنگ لائیں تیری سرگرمیاں

تیرا اِک اک لفظ شعلہ آگ کا
تیری اک اک بات ہے آتش فشاں

تیری اک تقریر شعلہ بار سے
جل گیا پنجاب کا امن و اماں

کر دیا ہمسائیگی کا حق ادا
خون کی ان کے بہا دیں ندیاں

رو رہے ہیں جان کو تیری تمام
جو ہوئے بچے یتیم و بیوگاں

حامی پنجاب بن کر یہ جفا
اے بہ باطن دشمنِ پنجابیاں

کر دیا پنجاب کا خانہ خراب
کاش ہوش آتی تجھے قبل از بیاں

مات کر ڈالا ہلاکو خاں کو بھی
دشمنِ انساں تری خوں ریزیاں

پھولتے پھلتے ہیں کیا ظالم کبھی
خون سے اُگتی ہیں دیکھی کھیتیاں

ظالموں کو بھی رلا کرتا ہے راج
بھیڑیا بھیڑوں کا ہو کب گلہ باں

یا وطن کی دشمنی سے باز آ
یا الگ ہو جا نہ کر منہ زوریاں

تو نے سیکھا ہی نہیں مل بیٹھنا
آدمیت کا نہیں تجھ میں نشاں

Marfat.com

بیج بو کر نفرت و تحقیر کا — غیر کے ڈنڈے کی لیتا ہے اماں
ملک گیری کا طریقہ ہے کیا — یوں رِلا کرتی ہیں کیا آزادیاں
کیوں ہے زوروں پر ترا غیظ و غضب — کیوں نہیں پسند تجھ کو امن و اماں
تیری ذہنیت پر اُف پتھر پڑیں — کیا رہے گا یوں اکھنڈ ہندوستاں
ہوش میں آ طالبِ غمگیں کی سُن — تو کدھر جاتا ہے جانا ہے کہاں

Marfat.com

خضر کی وزارت

آج ہے ٹوٹی وزارت خضر کی
لُٹ گئی گویا امارت خضر کی

قائدِ اعظمؒ نے سمجھایا بہت
پر کم نہ ہوئی حرارت خضر کی

نُور سے نکلا تو ظلمت میں گرا
یوں گئی کھوئی وزارت خضر کی

غیر سے مل کر رکھا اپنوں سے بَیر
حیف یہ دیکھی وزارت خضر کی

توڑ ڈالی لشکرِ اسلام نے
ہمت و کفر و جسارت خضر کی

ایک ہی ٹکر سے مسلم لیگ کی
گر گئی ساری عمارت خضر کی

ہو گیا رسوا عداوت لیگ آج
بڑھ گئی حد سے حقارت خضر کی

شکر ہے مولا تیرا صد شکر ہے
مٹ گئی شوخی شرارت خضر کی

لے گیا گجرات بازی لے گیا
تب کہیں ٹوٹی وزارت خضر کی

نام روشن کر دیا گجرات کا
مرحبا گنجاہ تجھ کو مرحبا

Marfat.com

پاکستان اور مسلمان

شکر خدا کا کر ہر آن　　　اب تو بن گیا پاکستان

ہندوستان بن پاکستان　　کس کو تھا یہ وہم و گمان　　رب کی قدرت کے قربان　　اب تو بن گیا پاکستان

برِ عظیم میں آج　　جلنے لگا جب مسلم راج　　دشمن بن گیا ہر شیطان　　اب تو بن گیا پاکستان

کُن فیکون کا دیکھ اعجاز　　حق نے سنی تیری آواز

بٹ گیا آخر ہندوستان　　اب تو بن گیا پاکستان !

حق نے کیا تجھ کو آزاد　　احسان اسکا رکھنا یاد　　شکر تو کر اس کا ہر آن　　اب تو بن گیا پاکستان

بن جاؤ سب پاک انسان　　پاکوں کی جا ہے پاکستان　　جتنا پاک رہے نہ یاں　　اب تو بن گیا پاکستان

پاک عقیدہ نیت پاک　　ظاہر و باطن بھی ہو پاک

تب کہلائے گا پاک انسان　　اب تو بن گیا پاکستان

Marfat.com

پاک مکاں گر پاک مکیں   پاکستان کی پاک زمیں   داخل اس میں نہ ہو شیطان   اب تو بن گیا پاکستان

ہے یہ اساس پاکستان   آئین اس کا ہو قرآن!   قائدِ اعظم کا فرمان!   اب تو بن گیا پاکستان

رہتے جہاں ہوں لوگ پلید   دین کے دشمن نفسِ مرید
اس کو کہیں گے نہ پاکستان   اب تو بن گیا پاکستان

فیشن میں کرزن ساحل اور سٹالن سے اعمال!   اُف مسلم! اور یہ اعمال   اب تو بن گیا پاکستان

ایسے مسلم پاک نہیں   پاک زمیں کی خاک نہیں   ہیں یہ ننگِ پاکستان!   اب تو بن گیا پاکستان

شرعِ محمدی کے نافرمان   صورت سیرت افرنگیان!
کوئی دم کے ہیں مہمان   اب تو بن گیا پاکستان

تھا اب تو نہ ہو غمناک!   مسلم ہو جائیں گے پاک   زندہ رہے گا پاکستان   اب تو بن گیا پاکستان

Marfat.com

پاکستان کے مسلمان

مان خدا کے سب فرمان تاکہ ہو مشکل آسان!

نافرمانی کا یہ حال!! مشرکوں والے سب اعمال، کیسا ہے تیرا ایمان

پاکستان میں دین اسلام تیرے عمل سے ہے ناکام حیف تیری یہ خوش گزران

آج ہوا وہ تیرا حال! جو نہ لائق قیل و قال! قہر خدا کے ہیں سامان

کو ہے تو کر یاد میاں فاتح سندھ تھا کون جوان موت سے ڈرنا نہ تیری شان

قیصر و کسریٰ تیرا نام سن کر لرزہ بر اندام لوہا گئے سب تیرا مان

طارق نے اندلس میں جا رایت اسلام کا لہرایا کیسے تھے وہ مرد میدان

تاب نہ لایا ہندوستان غزنی سے جب آیا سلطانؒ آج ہوا تو کیوں حیران

کثرت سے نہ ڈرتا تھا نام خدا پہ مرتا تھا فتح تیری تھی ہر میدان

دن بھر روزہ رکھتا تھا رات نمازیں پڑھتا تھا خوف خدا دل میں ہر آن

عابد، زاہد، غازی مرد مسلم مسلم کا ہمدرد کرتے توکل پر گزران

تجھ میں اور ان میں یہ فرق! دنیا میں تو وہ دین میں غرق تو محکوم وہ حکمران

توبہ کر کر نیک عمل قہر خدا جائے گا ٹل بچ جائیں گے مال اور جان

مسلم خستہ کر کچھ ہوش چاروں طرف ہے جوش و خروش

طالب تیرا پاکستان

Marfat.com

پاکستان میں مسلمان

ایک رات کو شہر میں حضرت عمرؓ پھر رہے تھے خلق کی لینے خبر!!
اک مکاں سے آئی آوازِ بُکا سُن کے حضرت نے ادھر کا رخ کیا
رو رہے تھے آ میں بچے سب کے سب ان کی ماں سے پوچھا رونے کا سبب
بولی بھائی جاؤ۔ کام اپنا کرو خیر خواہی کا نہ خالی دم بھرو
ہاں قیامت میں عمرؓ سے پوچھوں گی گر غریبوں کی خبر لینی نہ تھی
کس لئے تھامی عنانِ مملکت اس خلافت سے تجھے کیا منفعت
سن کے حضرت بس پریشاں ہو گئے عجز سے پرسانِ حال ان کے ہوئے
تو ہوا معلوم رونے کا سبب تین دن سے بھوکے ہیں یہ سب کے سب
ان کے بہلانے کی خاطر یہ کیا خالی ہانڈی چولہے پر دی ہے چڑھا
سن کے بیت المال کو حضرت گئے اور غلام اپنے سے یوں کہنے لگے
پشت پر میری رکھو تم جلد اب بوری آٹے کی کہ وہ ہیں بھوکے سب
عرض کی اس نے کہ حاضر ہے غلام میں اٹھاتا ہوں کہ یہ میرا ہے کام
آپ بولے آج بھی تو لے اٹھا حشر میں گر بوجھ اٹھائے گا میرا
پشت پر اپنی اٹھا کے چل دیئے جا کے گوندھا آٹا اپنے ہاتھ سے
خود پکا کر دی انہیں روٹی کھلا روتے بچوں کو وہیں ہنسا دیا!
خوش ہوئے بچے تو ماں نے کی دعا دے عمرؓ کا مرتبہ تم کو خدا
آپ بولے اب عمرؓ کو بخش دے حشر کے دن پوچھنا ہے جو تجھے

Marfat.com

بولی میں اس کو نہ بخشوں گی کبھی | تم کو اس سے کیا غرض اے اجنبی
بولے لِلّٰہ اب معاف دے اسے | بولی۔ جا بخشا تیری خاطر سے
خوش ہوئے تو ہنس کر یوں کی کلام | میں ہی ہوں ناچیز عمرؓ ہے جس کا نام
کیا مسلماں تھے کیا حکامؓ تھے | خوش عقیدہ عاشقِ اسلام تھے
روز و شب لیتے تھے لوگوں کی خبر | بھوک سے تاکہ نہ کوئی جائے مر
نیک راعی تھے رعایا خوش نصیب | شاد تھے امرا، تو آسودہ غریب
راعی عادل تھے رعایا شاد کام | کرتے تھے ایک دوسرے کا احترام
آج اپنے حال پر کر تو نظر | ہر طرف قحط و گرانی کا اثر
حاکموں کے گھر ہزاروں من اناج | ہم شکارِ فقر و فاقہ احتیاج
جن کے ذمہ ہے ہمارا خیر و شر | وہ ہمارے حال سے ہیں بے خبر
وہ ہمارے سامنے عیشیں کریں | بھوک سے ہم سامنے ان کے مریں
حالِ زار اپنا کسے طالب کہیں | باز ظالم ظلم سے کیسے رہیں
اے خدا اے مالک ارض و سما | اپنے بندوں کو مسلماں پھر بنا

پھر عمرؓ سے کر یہیں حاکم عطا
یا انہیں کو ہی عمرؓ سا دے بنا

Marfat.com

پاکستان ڈے

(آزادی کا دن)

للہ الحمد آیا آزادی کا دِن یعنی پاکستان کی آبادی کا دِن
حق نے اپنے فضل سے بخشا ہمیں یہ سرور و فرحت و شادی کا دِن

جوئے شیریں سے ہوئے سیراب ہم
خوش ثمر لایا ہے فرہادی کا دِن

کٹ گیا سب سلسلۂ آہنی کٹ گیا وہ حکمِ فولادی کا دِن
بول بالا پھر سے ہوا اسلام کا ہو نصیب کفر بربادی کا دِن

غلبۂ اسلام ہو پھر چار سو
پھر سے آئے امن آبادی کا دن

پرچمِ اسلام کے سائے تلے سب منائیں مِل کے آزادی کا دِن
کیا مبارک ہے یہ پاکستان ڈے بار بار آئے یہ آزادی کا دن

طالبِ امنِ جہاں کے واسطے
محمدؐ کی غلامی میں ہی یہ آئے دِن

Marfat.com

رحلتِ قائدِ اعظم

کانپتے ہیں ہاتھ اور میرا قلم — اور آنکھوں سے رواں ہیں اشکِ دم
ہے جگر خوں لڑکھڑاتے ہیں قدم — ہوش ربا داستان پُر الم

دل شکستہ ہو گیا سُن کر خبر
کوہِ غم ہے ٹوٹا ایسا قوم پر

باغ پاکستان میں آئی خزاں — کر رہی ہیں بلبلیں آہ و فغاں
نوحہ گر ہیں مرد و زن پیر جواں — چار سو اِس اندوہ غم کا سماں

قائدِ اعظم جہاں سے اُٹھ گیا
حضرت بابائے پاکستان گیا

مرثیہ خواں ہیں زمین و آسمان — ہل گیا عرش بریں تک سب جہاں
مشرق و مغرب میں ہیں غم کے نشان — سرنگوں جھنڈے ہیں سارے الاماں

حاکمِ اعلیٰ جناح باوفا
قوم کو داغِ جدائی دے گیا

غمگسارِ قوم و مخلص رہنما — پیکرِ ایثار بے حرص و ہوا
صاحبِ عزم صمیم و بے ریا — کوہِ استقلال تھا گویا کھڑا

Marfat.com

چل بسا دنیا سے میرِ کارواں
سارے پاکستان کی رُوح رواں

وہ سیاست کا دھنی استادِ فن | مار آئین ارسطوئے زمن
فا مع کل لیڈران پرُ زبین | ت لق قانون رب ذوالمنن
ضیغم اسلام مردِ باوقار | کانپتے تھے رعب سے ذی اقتدار
راز ہائے مملکت کا پاسدار | ہر عدو کی چال سے بس ہوشیار

وقت مشکل ہوگیا ہم سے جُدا
جنت اس کو صبر ہم کو دے خُدا

گیارہویں شب تھی ستمبر ماہ کی | ہشت چہلم سن بداز بسم بری
یوم یکشنبہ چھٹی قعد کی | غیب سے ہاتف نے یہ آواز دی

قائدِ اعظم ہوا واصل باحق
یاد رکھنا جو پڑھا اُس سے سبق

Marfat.com

آزادی

للہ الحمد ہم ہوئے آزاد
بن گیا جب سے یہ پاکستان
سایۂ کفر و دستِ استبداد
دور حق نے کیا، کیا احسان

نکلے ہم پنجۂ فرنگی سے
پر نہ نکلی فرنگیت ہم سے
ان سی تشکیل صورت و سیرت
دور یارب ہو قلبِ مسلم سے

شرم آنکھوں میں نہ حیا دل میں
مرد و زن کا ملاپ عریاں
یہ مناظرِ خبیثہ ہیں ہر سو
نام کو بن گیا ہے پاکستان

دینداری رہی نہیں ہم میں
ذوقِ اسلام بھی نہیں ہم میں
پاس مذہب کا بھی رہا جاتا
اس کا احساس بھی نہیں ہم میں

Marfat.com

یعنی انجام اِس کا کیا ہوگا
ایسے لوگوں کا کیا بھلا ہوگا
قوم بٹ جائے گی گناہوں سے
ملک پھر کس کا اے خدا ہوگا

خود جوا، خیانت و رشوت
چور بازاری و زنا ہر جا
جب یہیں ایسے ہوں دشمنانِ ملک
ملک آسودہ وہ کیا ہوگا

پاک کے معنی بے گناہ گویا
بے گناہوں کی جا ہے پاکستان
پاک ہونے کی بس ضرورت ہے
تاکہ قائم رہے ہماری شان

مالکِ ملک خالقِ کُل ہے
دیے جاتا ہے اپنی رحمت سے
محنتوں کے قریب ہے رحمت
دور بدکار اس کی نعمت سے

سیدھی راہ اے خدا دکھا ہم کو
اپنی مرضی پہ ہی چلا ہم کو
تیرے ہی ہم رہیں سدا طالب
پایا سب کچھ جو ملا ہم کو

Marfat.com

پاکستان

شکر کی جا ہے بفضلِ ذوالمنن
آج پاکستان ہے اپنا وطن

معنے پاکستان کے پاکوں کی جا
پاک ہونا شرط اہلِ ملک کا

پاک ہے وہ حافظِ صومؐ و صلوٰۃ
جو کہ پابندی سے دیتا ہے زکوٰۃ

پاک ہے وہ جو عاملِ قرآن ہے
خوش عقیدہ صاحبِ ایمان ہے

پاک ہے وہ جو کہ ہو عیبوں سے پاک
ہو نجاستہائے شرعیہ سے پاک

نیک پاکستان میں ایسے کہاں
دین و ملت کے لئے ہو جن میں جاں

سب ہیں تہذیبِ فرنگی کا شکار
ظاہر و باطن ہیں اس کے پاسدار

حسنِ قرآں پر نہیں ان کی نظر
اشتراکیت کے ہیں شیدا مگر

اب نہیں بھاتا انہیں طرزِ نبیؐ
چھوڑ بیٹھے ہیں رسومِ مذہبی

ہے غلامانِ محمدؐ کا یہ حال
مظہرِ افرنگ اُن کا حال و قال

کچھ نشاں اُن میں نہیں اسلام کا
فرق انگریزوں سے ہے اِک نام کا

اپنے ہی فضل و کرم سے اے خدا
اپنے بندوں کو مسلماں پھر بنا

شانِ اصحابِ نبیؐ پھر سے دکھا
ہم گنہگاروں کو ان سا دے بنا

پاک بن جائیں تیرے بندے تمام
دیکھے دنیا مسلمانوں کے کام

کر مسلمانوں کو اتنا سربلند
دے سکے ان کو نہ پھر کوئی گزند

طالبِ مسکیں کی ہے ہر دم دعا
سایہ دنیا پر ہو پاکستان کا

Marfat.com

پاکستان میں کیا ہو رہا ہے

شکایت ہر جگہ یہ ہے کہ پاکستان میں اکثر
ہر اک جانب غریبوں کا نظر آتا ہے حال ابتر! !
قبیلہ پروری، رشوت ستانی چور بازاری
تشدد ناروا کی ہر طرف ہے گرم بازاری
کوئی فریاد سنتا ہے نہ کوئی داد دیتا ہے
جدھر سے مل گیا وہ پیکر بیداد دیتا ہے
ڈسپلن اٹھ گیا غیر آئینی دور دورہ ہے
حکومت کے تغافل کا ہر اک محفل میں شہرہ ہے

Marfat.com

مسلمان دیکھ کر تہذیبِ افرنگی کی عریانی
ہوا شل آ گیا سب بھول وہ احکام قرآنی
خدا نے فضل و رحمت سے جو دی تھی نعمتِ ذیشان
کہ کفرستان سے علیحدہ بخشا پاکستان
مسلمانوں کو واجب شکر تھا اِس امر کا کرنا
قوانینِ اِلٰہی پر ضروری تھا کان کو دھرنا
مگر وہ آج کل ایسا فدائے حسنِ باطل ہے
کہ احسانات حق و حسنِ حق سے پورا غافل ہے
اِلٰہی ہم مسلمانوں پہ وہ ہی وقت پھر آئے
کہ اصحاب نبیؐ کا نقشہ پھر آنکھوں میں پھر جائے

Marfat.com

تبلیغی نظم

حیف! بیت اللہ سے منہ موڑ کر
چل دیئے ہیں سوئے کالیسا و دیر

کہتے پھرتے ملّا کا ہے مذہب غلط
اور اہلِ اللہ کا بھی ہے ڈھب غلط

اب چلے آئینِ قرآں کو بھی چھوڑ
گویا ہے اسلام سب کا سب غلط

نام بھی اپنے بدل ڈالیں اگر
پھر رہے کچھ شک نہ ان کی ذات پر

بن کے مارِ آستین رہنا برا
کھل کے ہو جائیں اِدھر یا اُدھر

قائدِ اعظمؒ کا یہ فرمان ہے
سب کا جس پر آج کل ایمان ہے

قائدِ ملّتؒ کا بھی مسلک تھا یہ
ہم مسلمانوں کا دیں قرآن ہے

سن لو اب اقبالؒ کا روئے سخن
کہہ گیا ہے کیا وہ شیدائے وطن

گر ہمی خواہی مسلماں زیستن
نیست ممکن جز بقرآں زیستن

سب مسلمانوں کا یہ ایقان ہے
کہ یہ قرآن جانِ پاکستان ہے

نام پر قرآن ہی کے یہ بنا
وہ نہ ہو کس کام یہ بے جان ہے

گر حکومت کی کسی کو ہے طلب
چاہتے آزاد پاکستان ہیں سب

چھوڑ دیں مل کر روش کفّار کی
اور چلیں سب عامل قرآنِ رب

سر کبھی پھیریں نہ اس کے حکم سے
کون سر پھیرے پھر ان کے حکم سے

ہاتھ میں اس کے ہیں قالب سب کے دل
ہوتا ہے سب کچھ اسی کے حکم سے

Marfat.com

پاکستان میں مسلمان

آج دیوانے بھی ہوشیار نظر آتے ہیں
ملک اپنے ہیں وہ مختار نظر آتے ہیں

مجنوں دیوانے مسلمانوں کو سب کہتے تھے
حکمراں آج وہ ہوشیار نظر آتے ہیں

چارسو سکہ سیاست کا ہے بیٹھا ان کا
حکمرانوں میں وہ بیدار نظر آتے ہیں !

للہ الحمد غلامی میں جو کل تھے جکڑے
آج وہ مالک و مختار نظر آتے ہیں!

رشک کرتے تھے فرنگی کا جو کل عہد میں
آج خود افسر و سردار نظر آتے ہیں !

میم کہلا نہ سکی عہد میں ان کے بیگم!
اب تو میموں سے ہی اطوار نظر آتے ہیں

قوم مسلم کو مسلمان بھی بنا دے یارب
ان کے بگڑے ہوئے اطوار نظر آتے ہیں

ننگ و ناموس گیا لاکھوں تہ تیغ ہوئے
پھر بھی دیکھو تو سیاہ کار نظر آتے ہیں

نام اسلام پہ قائم ہوا ہے پاکستان
اور یہ اسلام سے بیزار نظر آتے ہیں

ان کے سب طور طریقے ہیں خلافِ اسلام
عاشق فیشن کفار نظر آتے ہیں

محفلِ رقص میں عزت کا وہ خون ہوتا ہے
غیر غیروں سے ہی باکار نظر آتے ہیں

اب فرنگی تو گئے رہ گئے نقال ان کے
ان کی شکلوں میں وہ عیار نظر آتے ہیں

پاک ہو جائیں یا خود ملک ہو پاک ان سے
دشمن دین ہیں غم خوار نظر آتے ہیں

ہم مسلمانوں سے وعدہ ہے خدا کا طالبؔ
فتح ان کی جو دیندار نظر آتے ہیں

Marfat.com

اِصلاحِ احوال

Marfat.com

Marfat.com

جہاں والو! چلے آؤ پناہ اسلام میں لے لو
امن اور عافیت ملتی ہے پھر کیوں آگ میں کھیلو
درِ توبہ کھُلا ہے وقت ہے اب بھی چلے آؤ
تمہارا ہی بھلا ہے وقت ہے اب بھی چلے آؤ
مسلماں چھوڑ کر قرآں مسلماں رہ نہیں سکتا
رعیت غیر کی ہوگا وہ سلطاں رہ نہیں سکتا
مسلماں ہوگیا گرویدۂ آئین اِنسانی
اسے اچھا نہیں لگتا ہے اب آئینِ قرآنی
بڑی ناقص نہایت نارسا ہے عقل اِنسانی
نبیؐ کی عقل کامل ہے کہ ہے وہ عقل ربانی
زمانہ آرہا ہے پھر مسلماں کے اُبھرنے کا
خیال خام ہے کافر کو اب اپنے نکھرنے کا
حکومت اور آزادی اگر درکار ہے طالب
محمدؐ کی غلامی، ہی بنا دے گی ہمیں غالب

Marfat.com

اسلام ہی کامیابی کا ضامن ہے

مسلماں نام کے سن لیں مسلمانی بڑی شے ہے
خدا کے گھر سے آئی ہے یہ مہمانی بڑی شے ہے

یہ وہ نعمت ہے جس کے واسطے خیر الوریٰ آئے
اسی پیغام کو لے کر محمدؐ مصطفےٰؐ آئے

وہی جن کے لئے حق نے کئے دونوں جہاں پیدا
زمین و آسماں پیدا کئے کون و مکاں پیدا

جہاں ان کے لئے اور وہ جہانوں کے لئے رحمت
اسی رحمت کا ہے انعام یہ اسلام کی نعمت

مسلماں کیلئے پھر اس سے بہتر کونسی شے ہے
خدا کی رحمت و نعمت سے بڑھ کر کونسی شے ہے

مسلماں کو فقط یہ ہے ذریعہ کامیابی کا
سوا اس کے جو کوئی رستہ ہے وہ ہے خرابی کا

وہ آئین الٰہی اور یہ تجویز انسانی
وہ سرچشمۂ اطمینان یہ سامان حیرانی

مسلماں ہو کے تو حسنِ بتاں پر ہو گیا مائل
خدا کی راہ میں دوئی کو قائم کر لیا حائل

یہ فیشن اور تہذیبِ فرنگی زہر قاتل ہے
حقیقت ہے کہ حسنِ دلفریب اس کا یہ باطل ہے

محمدؐ کی غلامی ہی تجھے کافی ہے اے طالب
مسلماں ہی زمانے میں رہے گا آخرش غالب

Marfat.com

بیٹی

مبارک ہے وہ عورت سب سے پہلے جو جنے لڑکی
پیغمبر سے روایت ہے کتابوں میں لکھی دیکھی

بڑی ہو کر یہ لڑکی ہاتھ اماں کا بٹائے گی
امورِ خانہ داری میں سہولت بن کے آئے گی

رکھی ہے اُس کی فطرت میں محبت اور ہمدردی
یہ سچی خادمہ ماں باپ کی حق نے تولد کی

یہی عورت ہوئی تسکینِ قلب حضرتِ آدم
گئی وحشت تجرد کی اِسی سے دم میں آیا دم

یہی اماں جہاں بھر کی یہی تصویر احساں کی
اِسی کے دم سے دنیا میں بڑھی ہے نسلِ انساں کی

Marfat.com

جواں شوہر کی دُنیا، زینتِ دُنیا یہی تو ہے
حصارِ عصمتِ شوہر، سرور افزا یہی تو ہے
بڑھاپے میں کسی شوہر سے اس کی قدر تو پوچھو
جو فوت ہو جائے اُس کے کوہِ غم کو تو ذرا تولو
وہ بچے کم سنی میں جن سے ماں کا اُٹھ گیا سایہ
ہیں اکثر جھانکتے گلیاں ہوئے ایسے وہ بے مایہ
یہ عورت الغرض طالب خدا کی ایک رحمت ہے
اسی سے گھر کی رونق ہے اسی سے گھر بھی جنت ہے

Marfat.com

غزل

فریبِ زندگی دیتی رہی ہے زندگی اب تک
رہی کٹتی یہ ساری زندگی بے بندگی اب تک

بہارِ زندگانی نام رکھا ہے تغافل کا !!
تغافل موت تھی سمجھا کئے ہم زندگی اب تک

عمل ہی زندگی ہے گر رضائے حق میں ہو کوشش
حیاتِ جاوداں ہی تھی نوائے بندگی اب تک

ازل سے لے کے آئے تھے غلامی حق تعالےٰ کی
طوافِ غیر ہے لیکن شعارِ زندگی اب تک

حقیقت کا تعارف غایتِ تخلیقِ انساں تھا
مگر حرماں پہ ہے نوحہ گر شرمندگی اب تک

وصالِ نور د ظلمت سے غرض تنویرِ ظلمت تھی
مگر یکجائی ہر دو کی ہے وجہ گندگی اب تک

خطا کاری کا ہے احساس طالبؔ گر توحیرت ہے
طبیعت میں نہیں پیدا ہوئی درماندگی اب تک

Marfat.com

نفسِ امّارہ سے خطاب

خدا کا خوف کرو کہ سدا بہار نہیں
خزاں قریب ہے جینے کا اعتبار نہیں

وہ تم سے پیار کرے اور تم نفور ہو اس سے
یہ وہ روش ہے کسی کو بھی خوش گوار نہیں

کیا ہے دور تجھے اس سے تیری غفلت نے
وگرنہ کون ہے جس سے اسے پیار نہیں

ہے ماں کے پیار سے افزوں خدا کو تجھ سے پیار
مگر یہ پیار کا حق دار سیاہ کار نہیں

تمام عمر سیہ کاریوں میں کی ضائع
مگر سمجھتا ہے پھر بھی گناہ گار نہیں

رہا ہے عشقِ بتاں میں سدا تو سرگرداں
ابھی تجھے مگر اِس شرک سے فرار نہیں

جمالِ دنیا پہ ہرگز نہ ہونا تم مفتوں
یہ حسن چیز ہے ایسی جو پائیدار نہیں

پڑا رہو سگِ در بن کے درِ مولا پہ
ازل سے غیر کے در کا تو پاسدار نہیں

خمارِ لذّتِ دنیا سے باز آ طالبؔ
کھلا ہے توبہ کا در اُف تو ہشیار نہیں

Marfat.com

افکار طالبؔ

بیں جاناں وڈّے دربار نہ دم ہِلّے ‏ ‏ ‏ ہتھ خالی اوتھے یار نہ کم چلّے
جس کیتی خوب کمائی دم نے پلّے ‏ ‏ ‏ اوس راضی ربّ رسول کم سوّے
جنہاں ایویں عمر گنوائی خالی چلّے ‏ ‏ ‏ اوتہاں لعنت بے شمار تے سر کھلّے
کجھ کرلو ایتھے یار جے وسّ چلّے ‏ ‏ ‏ ہوش ہندیاں سندیاں یار نہ بنوں جھلّے
اِک گئی سمندروں پار باکن جھلّے ‏ ‏ ‏ اِک رہ گئی اوگنہار بھتن سلّے
ایس دم دا نہ وساہ کجھ کرے ہلّے ‏ ‏ ‏ سب ویکھ کے آکھن یار بلّے بلّے
کم اوہ کر جو لے جائے جنت وتّے ‏ ‏ ‏ بچ جائیں اِس تھیں یار جو دِل سلّے
دکھ دے نہ کسے تُوں یار گتّے گلّے ‏ ‏ ‏ گل اوہ کر جس تھیں گزرن دم سوکھلّے
ڈر ربّ دے غضبوں کریں نہ کم کوتّے ‏ ‏ ‏ متے دوزخ دے وچ جائیں تھلّے تھلّے
جیہڑے بے کس تے بیمار کل مِکلّے ‏ ‏ ‏ کہن اونہاں نوں زوراں والے جھل ولّے
ماں باپ استاداں نال نہ بنئے جھلّے ‏ ‏ ‏ حق اونہاں دے بھارے یار جان نہ ٹھلّے
اوتھے اُف دی مول نہ جانہ کریئے ہلّے ‏ ‏ ‏ دے مت کوئی جے یار بنہئے پلّے
میں ڈر داکراں نہ گل کہ مت کوئی سلّے ‏ ‏ ‏ بے ادبی بُری بلا اسے کوئی نہ جھلّے
ہوگیا زمانہ یار اوپر تھلّے ‏ ‏ ‏ چل سوچ سمجھ کے یار دتّے وتّے

تیرے سارے طالبؔ یار کم کوتّے
کل اوہو کم آدن جو اگّے گھلّے

Marfat.com

افکارِ محشر

اُس روز کی بھی روزی کا کچھ فکر چاہیئے
کب تک رہے گا فکر میں یاں آب و نان کے

سوچو کہا ہے حق نے کہ مَاقَدَّمَتْ لِغَدٍ
کب تک رہو گے حلم کو اس کے ٹالتے

یہ آسماں کی تلخی سرّت کی راہ ہے سب ہے
حلوہ سا میٹھا زہرِ مرگ تا تجھے لگے

جاہ و حشم بزرگی کی راہ ہیں پُر خطر
بہتر ہے ایسے ٹیلے سے بے غم گزر چلے

پیدا کیا ہے پاک تجھے پاک و صاف رہ
صد حیف تو پلید جائے نیچے خاک کے

شیشہ سے گرد جھاڑنا لازم ہے روز روز
زنگار خوردہ آئینہ صیقل نہ ہو سکے

سنت ہے منہ کو دنیائے فانی سے موڑے
ہے فرض راہِ قربِ خدا پر چلا کرے

دِل کی صفائی چاہیئے تو آنکھوں کو بند کر
اکثر غبار آتا ہے ان خفیہ راہوں سے

Marfat.com

روزی کا غم نہ کھا کہ ہے جب تک یہ زندگی
روزی رساں کو فکر ہے کہ روزی تجھے ملے
سرمایۂ حیات کو پامال کرتا ہے
غافل ہوا ہے فکر میں مال و منال کے

یادِ محشر

(لوگو ربّ اپنے سے تم ڈرتے ہو۔)

زلزلہ بے شک قیامت کا ہے سخت
دیکھ لو گے جب کہ آجائے گا وقت
ماں پہ جب اِس دِن کی ہیبت ہو نزول
دودھ پیتے اپنے بچے کو جائے گی بھول
حاملہ بھی ہولناک احوال سے
حمل اپنا بے تحاشا ڈال دے
دیکھے گا مخمور لوگوں کو وہاں
وہ نہیں مخمور ہوں گے بے گماں
ہاں عذاب اللہ کا ہو گا شدید
ہوش اڑا دے گا وہاں خوف وعید
جائے عبرت ہے رکھو تم دھیان میں
حق نے فرمایا ہے یہ قرآن میں

Marfat.com

پردہ

شرم آنکھوں میں تھی تو پردہ تھا
بے حیائی سے اٹھ گیا پردہ
جس میں غیرت نہیں رہی طالب
وہ کیا جانے کہ ہے کیا پردہ

کون عاقل خلاف پردہ ہے
جو کہ بے پردہ ہے وہ بردہ ہے
جس کی جاناں ہو غیر کی ہمدوش
زندہ طالب ہے یا وہ مردہ ہے

مال و دولت کو تو چھپاتے ہیں
دولتِ حسن کو لٹاتے ہیں
عقل ان کی کو کیا ہوا طالب
خون پیتے ہیں زہر کھاتے ہیں

مرد میں عقل ہے تو انساں ہے
ورنہ دو پاؤں والا حیواں ہے
سترِ عورت تو فرض ہے طالب!
اور وہ عورت کو کرتا عریاں ہے!

Marfat.com

عورت اِنسان ہے دخترِ انسان
قدر اس کی ہو پردہ سے ذیشان
ننگے منہ کیوں پھرا کرے طالبؔ
وہ نہیں جب کہ دخترِ حیوان

اشرف الکائنات کی بیوی
اعلےٰ ذات وصفات کی بیوی
ساتھ غیروں کے پھرتی ہے طالبؔ
گویا ہے حیوانات کی بیوی

عورت مومنہ پر فرض ہے پردہ
کھویا ایمان جو ہوئی بے پردہ
روزِ محشر میں کل کیا ہو طالبؔ
خوابِ غفلت کا جب اٹھے پردہ

مومنوں کا خدا رکھے پردہ
ان کا پردہ ہے حکم کا پردہ
وہ نہ طالبؔ رکھے تو رکھے کون
کافروں نے کب ہے رکھا پردہ

Marfat.com

مسلمان اور پردہ

آج دیوانے بھی ہوشیار نظر آتے ہیں
سامنے حسن کے بازار نظر آتے ہیں
بخت عشاق کے بیدار نظر آتے ہیں
بے نقاب اُن کے وہ دلدار نظر آتے ہیں
چشمِ خورشید نے بھی دیکھے نہ تھے جو چہرے
آج وہ بھی سرِ بازار نظر آتے ہیں
حیف غیوّر گھروں کے وہ پردہ نشین
زینتِ محفلِ اغیار نظر آتے ہیں
دیدہ کے گل کھلتے ہیں جب گلشن میں
چشمِ عاشق وہ گل خار نظر آتے ہیں
دیکھ کر چاک گریباں کیا غیرت نے
کہ وہ ہم پہلوئے اغیار نظر آتے ہیں
غیرت اِن میں نہ رہی یا وہ مسلمان نہ رہے
ننگ و ناموس سے بیزار نظر آتے ہیں
برقعوں، چادروں کے اب بوجھ اٹھائے کون
سر پہ دوپٹے بھی اب بار نظر آتے ہیں!

Marfat.com

معنی عورت کے ہیں اِک چیز چھپا رکھنے کی
سترِ عورت سے یہ اسرار نظر آتے ہیں

ہے کھلے پھرنے کا پھل غیروں سے ہم آغوشی !
قوم اِترے بُرے اطوار نظر آتے ہیں

رسمِ کفّار پہ ہو ناز مسلمان کو !
الاماں یہ کیسے بدآثار نظر آتے ہیں

بے حجابی ہے فقط شیوہ مخصوص فرنگ
جو مسلمان ہیں، حیا دار نظر آتے ہیں!

رسمیں اِسلام کی مطلوبِ خدا ہیں طالبؔ
جو خلاف اِس کے ہیں غدار نظر آتے ہیں

افکارِ طالبؔ

چھڈ دفتر بابو یار آ گھر چلّیے
گھر بہنے والیاں یار دفتر ملّے

اِک کڑیاں بابغیں سیر کے دِتّے
اِک کھیڈن مُڑاں نال کھینوں ٹلّے

اُڈ گئے سِراں بھیں یار شرم دے پلّے
لُٹ گیا شرافت گھر، کجھ رہیا نہ پلّے

جیویں جنگلیں پھر دے یار وحشی گلّے
اینویں شہراں دے وِچ کار پھرن نکلّے

سانوں یا رب وکھا دے راہ ہدایت دلے
جس دی برکت نال طالبؔ گزرن دِن سوتّے

Marfat.com

شراب اور جوا

شراب اور جوا ہیں شیطانی کام
پلید اور ناپاک ہیں لا کلام
اگر چاہتے ہو کہ پاؤ فلاح!
تو بچتے رہو ان سے طالبؔ مدام

شراب اور جوئے میں شیطاں کا
ہے مقصد زیاں ہو مسلماں کا
پڑے تم میں طالبؔ عداوت کا بیج
نمازیں رکیں ذکر رحمٰن کا

شراب اور جوا ہیں بچپن کے یار
ہیں تہذیب کفار کی یادگار
مسلماں ہو طالبؔ تو چھوڑ و انہیں
کریں گے یہ ورنہ ذلیل وخوار

یہ دونوں کریں شان و شوکت تباہ
کریں وقت و اخلاق و دولت تباہ
بچو ان سے طالبؔ وگرنہ تیرا
یہ کر ڈالیں گے دین و ملت تباہ

Marfat.com

خبیث اور طیّب برابر نہیں
بر اینک کے ہوتا ہم سر نہیں
حرام آتا ہے تم کو طالب پسند
خدا کا تمہیں خوف اور ڈر نہیں

حضرت مرتضےٰ[۲] نے فرمایا
قطرہ چاہ میں گر گرے مے کا
پھر بنائیں منارہ اِس چاہ پر
پھر بھی اِس پر اذان نہیں دوں گا

گر گرے قطرہ مے کا دریا میں
خشک دریا ہو گھاس اُگے اِس میں
قول حضرت علیؓ کا ہے ہرگز
جانور بھی چرائو نہ اِس میں

مے میں ایسی بری خباثت ہے
بڑھ کے پیشاب سے نجاست ہے
ہے مسلماں کے واسطے خنزیر
پینے والو یہ کیا خساست ہے

Marfat.com

سیرِ دنیا کتاب میں دیکھی
بے ثباتی حباب میں دیکھی
ماں بہن بیٹی ایک ہوں طالبؔ
یہ برائی شراب میں دیکھی

حسن کو پیار ہے سپیدی سے
چشم خوں بار ہے یزیدی سے
کب مسلماں شراب پیتا ہے
پاک کو عار ہے پلیدی سے

Marfat.com

خودکشی

دولتِ غم سے بڑی دولت نہیں		اِس سے ناخوش واقفِ راحت نہیں
اِنتظارِ یار میں نہ جی سکے		جو نہیں ہے اعتبارِ گُل اسے
خودکشی کرنا شریعت میں حرام		متفق ہیں اِس پہ ہی عالم تمام
جان لینا اپنی، اپنے ہاتھ سے		تنگ ہو کر تلخیوں کے ہاتھ سے

عار ہے بھاری شرافت کے لئے
اور توہین آدمیّت کے لئے

کاٹ بھی لیں گر یہ رشتہ سانس کا		ہوتا کب ہے زندگی کا خاتما
بلکہ ہو جاتی ہے مستحکم ضرور		جانتے ہیں اِس کو سب اہلِ شعور
رہتی ہیں بے چین وہ روحیں سدا		جو پریشانی میں ہوں تن سے جدا
جاتی ہیں جب منقطع کر کے حیات		پھر بھی واں ملتی نہیں ان کو نجات

خودکشی پر ہوتے آمادہ ہیں جو
بھول جاتے ہیں وہ حقِّ نفس کو

Marfat.com

عارضی دکھوں سے منہ کو موڑنا — اِک مسلماں کا صفوں کو چھوڑنا
عرصۂ جہاد سے اُٹھ بھاگنا — خودکشی کر خوابِ غم سے جاگنا
ضعفِ ایماں کا نشاں تو ہے ضرور — جس نے پھینکا باغِ جنت سے بھی دور
اِنتہائی بزدلی پست ہمتی — اور شکست بدتریں بھی ہے یہی

یاس میں خود مرنا قربانی نہیں
کفر ہے یہ فخرِ انسانی نہیں

خودکشی سے مرنے والے بے گمان — رکھتے ہیں اِک بے پناہ جذبہ نہاں
قوّتِ فیصل ہے اِن کی بے نظیر — پر نہیں ہوتے وہ اِس سے نفع گیر
نعمتِ حق کو وہ گر پہچان لیں — اور اِس کی قدر کرنا جان لیں
ٹھیک اِس کا برتنا کرلیں شعار — بہترین لوگوں میں ہو اُن کا شمار

عزم واِستقلال کا اِک ہی قدم
سو مصائب کا ہے کرتا سرقلم

Marfat.com

زبورِ شریف سے نصائح

کہتے ہیں داؤدؑ سے حق نے کہا
عقل مندوں کو یہ کہدو برملا

ان پر احسانات جب کثرت سے ہوں
مجھ سے بے ڈر نہ کسی صورت سے ہوں

اور جُوں جُوں بڑھتی جائیں نعمتیں
ویسے ہی وہ گریہ و زاری کریں

یہ تو استدراج ہے اور کچھ نہیں
دل میں نہ مغرور ہو جائیں کہیں

ان سے گر رکھنا محبت میں ذرا
ان کو دُنیا سے جُدا رکھتا سدا

حضرت داؤدؑ سے حق نے کہا
ہے خوشی اس شخص کو کرنی روا

چغلخوروں سے جسے الفت نہیں
اور غیبت سے جسے رغبت نہیں

سرد راتوں کو جو بستر چھوڑ کر
ذکر اللہ کرتا ہے وہ تا سحر

میری عزت کرتے ہیں رکھتے ہیں ڈر
غیر محرم پر نہیں رکھتے نظر

کم سے کم ہے زانیوں کی یہ سزا
عمر کم ہو چہروں سے رونق فنا

کر حفاظت تو زبان و آنکھ کی
ناپسندِ حق ہے فاسق آدمی

دل سے تو میری طرف جھک جائے گر
سامنے تیرے جھکیں شاہوں کے سر

چہرہ پُر ہیبت بنا دُوں گا تیرا
کر سکیں گے پھر نہ وہ جرأت ذرا

Marfat.com

فرض شناسی

سچ تو یہ ہے جس کا ظاہر اور باطن پاک ہے
وہ فرشتہ ہے اگرچہ ایک مُشتِ خاک ہے

آہ وہ بدبخت جس کا شغل ہو آوارگی
خون کے آنسو رلائے گی اُسے بیچارگی

تم کو اپنے فرض کا احساس ہونا چاہیئے
اور ذمہ داریوں کا پاس ہونا چاہیئے

نیک باتوں پر عمل کرنا تمہارا کام ہے
یہ نہ دیکھو کہنے والا کون ہے کیا نام ہے

بھول کر دیتی نہیں گالی شریفوں کی زباں
یہ کمینوں کی علامت ہے رذیلوں کا نشاں

ہر مصیبت کا سبب بنتی ہے انساں کی زباں
ایک نقطہ بھی زیادہ ہو تو دیتی ہے زیاں

دُور ہو جائے اگر کینہ تو دل آئینہ ہو
معرفت کے نُور سے روشن تمہارا سینہ ہو

لالچی انسان کو راحت نہیں ہوتی نصیب
مال کی موجودگی میں بھی وہ رہتا ہے غریب

تن دہی سے خود کما کھانا جسے مرغوب ہے
وہ جواں دل حق تعالیٰ کو بہت محبوب ہے

اس میں کیا شک ہے تجارت بادشاہی کاج ہے
غور کر کے دیکھ لو تاجر کے سر پر تاج ہے

کام لو ہمت سے جب تک جان و دل کا ساتھ ہے
کامیابی اور ناکامی خدا کے ہاتھ ہے

Marfat.com

رباعی (پنجابی)

کی مجال فانی دی اے کہ باقی بن جائے
ہاں جے فانی ہووے پھر باقی رہ جائے
انا الحق منصور الہ آبادی نئیں فناؤں
بیحکم باقی بنیاں ہوندا ایہدا حق سزاؤں

انکساری

کیا فائدہ بیش و کم سے ہوگا
ہم کیا ہیں جو کوئی کام ہم سے ہوگا
جو کچھ کہ ہوا، ہوا کرم سے تیرے
جو کچھ کہ ہوگا ترے کرم سے ہوگا

Marfat.com

سات چیزوں سے پرہیز

دور رہنا سات چیزوں سے ضرور
تاکہ تم سے سب رہیں آفات دور

پہلے کر بغض و حسد سے پاک دِل
اور کر پھر نفسِ دوں کو منفعل

کِذب کو بھی چھوڑ اے مردِ صف
کاذبوں پر کرتا ہے لعنت خدا

گر بخیلی ہے تیرے دِل میں بھری
یہ نشاں دوزخ کا ہے اے چوہدری

جو کہ رکھتا بخل ہے مردِ فضول
دشمنِ حق ہے، یہ ہے قولِ رسولؐ

خلق سے کینہ رکھے جو اہلِ دِل
آخرت میں بے شبہ ہوگا خجل

مضحکہ ہرگز کِسی کا نہ اُڑا
دیکھ لے فَلیَضحَکُوا کا ماجرا

عیب جو لوگوں کے کرتا ہے عیاں
دونوں عالم میں ہو رسوا بے گماں

Marfat.com

سیکھ لے کچھ تو ادب اے ہوشمند
ماسوا اللہ سے کرے چشم بند

دو جہاں سے پھیرے منہ اے جواں
تاکہ ہو پھر علمِ حق تجھ پر عیاں

تجھ پہ ظاہر ہوں اگر اسرارِ حق
دل ترا ہو مطلعِ انوارِ حق

گر تجھے علمِ نہاں معلوم ہو
غیرِ حق آنکھوں سے سب معدوم ہو

ہو عیاں تجھ پر اگر سرِّ نہاں
ہر جگہ دیکھے خدا کو تو عیاں

طالبِ حق گر نہیں، حق آشنا
ہے طلب اس کی سراسر ناروا

گر طلب کے ساتھ ہو حاصل تڑپ
انفسی[1] آفاقی ہوں اک دم ہڑپ

تیرے طالب ہیں اگر یہ کچھ نہیں
ہے مگر لَا تَقْنَطُوا پر تو یقین

---

[1] نفس پرستی اور دنیا داری کی آفتیں

Marfat.com

موت و حیات

موت نے کر دیا فنا مجھ کو
ڈھونڈتی پھرتی ہے بقا مجھ کو
مرنے سے پہلے مر گیا طالبؔ!
دیکھتی رہ گئی قضا مجھ کو

موت کی یاد اک نعمت ہے
اس سے قائم جہاں میں عصمت ہے
موت کو یاد کرتا رہ طالبؔ!
دور ہو جاتی اِس سے زحمت ہے

عہدِ حضرتؐ میں تھی حیات اچھی
اور ہے آج کل کی ممات اچھی
قبر میں آپ لائیں گے تشریف
طالبِ دید کو وفات اچھی

Marfat.com

رات سونے سے پیشتر حق سے
مانگ بخشش گناہ کی اپنے
وقت طالب پھر نہ ملے شاید
آخری شب ہو عمر تیری سے

آج کرے تلافی مافات !!
وقت جاتا ہے رائیگاں ہیہات
نزع سے پہلے توبہ کر طالب
ورنہ حشر میں ہو مشکل بات!

Marfat.com

مہمان نوازی

روزی مہمان اپنی کھاتا ہے
اور مشکور ہو کے جاتا ہے
میزبان پر شکرِ حق واجب ہے
یہ کھلاتا اور وہ کھاتا ہے
دینے والا بھی اس کا بندہ ہے
لینے والا بھی اس کا بندہ ہے
خود ہی پروردگار ہے سب کا
اک وسیلہ کار کھا دھندا ہے
دینے والے کو شرف حاصل ہے
لینے[1] والے کو شرف حاصل ہے
پہلا خادم ہے دوسرا مخدوم
وہ تو عامل ہے اور یہ کامل ہے

ل وہ لینے والا جو کسی کے آگے دست سوال دراز نہیں کرتا۔ بن مانگے لینے والا

Marfat.com

رباعیات

رحم غیروں پر جسے آتا نہیں
رحم حق ان پر کبھی کھاتا نہیں !

ہے نشاں مومن کا اَقَامُ الصَّلٰوۃَ
روزے رمضاں کے رکھے اور دے زکوٰۃ

نیک بخت ہے جو کرے طلب حلال
صحبت صلحا سے بھی ہو مالا مال

تین چیزوں میں ہے انساں کی نجات
ظاہر و باطن میں حق سے التفات
عدل کرنا، ناخوشی و رنج میں
اور میانہ چال فقر و گنج میں

Marfat.com

دعا قبول کیوں نہیں ہوتی

حضرتِ ادہمؒ سے لوگوں نے کہا — کیوں نہیں ہوتی قبول اپنی دعا
آپ نے فرمایا سن لو ذرا — کیوں نہیں کرتا قبول اللہ دعا
گرچہ ہو اللہ کو تم جانتے — پر نہیں احکام اس کے مانتے
ہے رسولؐ اللہ پر تم کو یقین — پیروی ان کی مگر کرتے نہیں
پڑھتے ہو قرآن کو تم برملا — پر عمل اس پر نہیں کرتے ذرا
نعمتیں اللہ کی کھاتے ہو تم — شکر کی جانب نہیں آتے ہو تم
جائیں گے جنت میں نیکوکار سب — جانتے ہو پر نہیں اس کی طلب
عاصیوں کے واسطے دوزخ ہے گھر — جانتے ہو پر نہیں کرتے حذر
ہے عدو شیطاں سمجھتے ہو مگر — بھاگتے اس سے نہیں ہو جان کر
اپنے ہاتھوں کرتے ہو مردے دفن — پر نہیں عبرت پکڑتے مرد و زن
موت کو برحق سمجھتے ہو مگر — کچھ نہیں کرتے ہو سامان سفر

ایسے شخصوں کی دعا ہو کیا قبول
متقی طالب نہیں، ہیں بوالفضول

Marfat.com

شجرہ شریفہ نقشبندیہ مجددیہ جماعتیہ

مناجات سحر گاہی

ہے سبھی حمد و ثنا ذاتِ خدا کے واسطے اور ہے ذاتِ خدا حمد و ثنا کے واسطے
نعتِ بے پایاں محمدؐ مصطفےٰ کے واسطے

اَنْتَ شَافِیْ اَنْتَ کَافِیْ فِیْ مُہِمَّاتِ الْاُمُور اَنْتَ حَسْبِیْ اَنْتَ رَبِّیْ یَا مُجِیبُ یَا غَفُوْر!
ہو قبولیت لکھی میری دعا کے واسطے!

غیر کے در پر نہ جانے دے مجھے مولا جلیل ہو مجھے حاصل تبتّل اے مرے نعم الوکیل
ہو کے نیرا ہی رہوں تیری رضا کے واسطے

گرچہ عاصی ہوں مگر شاہ رسلؐ کا ہوں غلام ہو تیرا لطف و کرم تو ہو نیرے بندوں میں نام
بادشاہِ حشر ذاتِ باصفا کے واسطے

غیر سے الفت نہ ہو آنکھوں میں تو بس جائے گر بند آنکھوں سے تجھے دیکھا کروں شام و سحر
سیّد عالم محمدؐ مصطفےٰ کے واسطے!

خادمِ آلِ نبیؐ ہوں دوستدار اصحاب کا کر عطا صدق و صفا ایمان کامل اے خدا
شاہد و صدیقؓ ختم الانبیاءؐ کے واسطے

نفس و شیطاں تاک میں ہیں کر دے اپنا حق لَا تُزِغْ قَلْبِیْ وَ ہَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً
فارسی سلمانؓ و قاسمؒ اتقیاء کے واسطے

غم غلط ہو جائیں سب وہ غم الٰہی کر عطا تو سما جائے دل و دیدہ میں ہے یہ مدعا
جعفر صادقؓ امام و پیشوا کے واسطے

Marfat.com

جستجو تیری میں مستانہ ادا میری رہے اور سب کچھ بھول جائے یاد اک تیری رہے

شاہِ مستاں بایزیدؒ با صفا کے واسطے

زندگی اسلام پر ہو خاتمہ اسلام پر میں تیرا ہو کر مروں، دو دل جان تیرے نام پر

بوالحسنؓ اور بو علیؒ یوسفؒ نقا کے واسطے

دل رہے ذکرِ خفی میں ذاکر و شاغل مدام تن رہے گرچہ مجالس میں بظاہر صبح و شام

عبدِ خالقؒ مقتدائے اولیاء کے واسطے

اور رہے دل میں سمایا تو میرے صبح و مسا آتشِ حرص و ہوائے ماسوا سے لے بچا

عارفؒ و محمودؒ ذی الفضل عطا کے واسطے

دل مرے میں ہر گھڑی بس لو لگی تیری رہے توڑ کر اغیار سے اپنے سے مولا جوڑ دے

حضرتِ خواجہ عزیزاںؒ رہنما کے واسطے

خود بخود روپوش ہو یہ ماسوائے دیدہ زیب ہر طرف آئے نظر تیرا ہی حسنِ دلفریب

حضرت بابا سماسیؒ حق نما کے واسطے

دل میں بھی ہو آشکارا جلوۂ روئے حبیبؐ روضۂ خیر البشرؐ ہو دیکھنا میرے نصیب

سیدِ میر کلالؒ مقتداء کے واسطے

میم ظاہر اور باطن کے کرے راز آشکار نقشِ دل ہو نقشِ احمدؐ باغِ وحدت کی بہار

نقشبندؒ سید مشکل کشا کے واسطے

دل ترستا ہے میرا اس چہرۂ مرغوب کو دیدۂ دل کر منور دیکھ لے مطلوب کو

دو جہاں پیدا کیے جس مہ لقا کے واسطے

Marfat.com

حضرت یعقوبؒ ناصر دینِ محمد پارساؒ
اور درویشِ محمدؒ پیشوائے اتقیاء
خواجہ امکنگیؒ محمدؒ بے ریا کے واسطے

کر فنا ہستی مری اور عالمِ باقی دکھا
نفس سرکش کو مٹا کر قلبِ مردہ کو جلا
باقی باللہؒ واصلِ باخدا کے واسطے

مَنْ رَآنِیْ کی بشارت ہو نصیبوں میں مرے
میم کے پردے میں دکھلا کر دل جلوہ تیرے
الفِ ثانی کے مجددؒ حق نما کے واسطے

جاں کنی و قبر و حشر و پلصراط پر خطر
منزلیں میری یہ طے ہو جائیں بے خوف و خطر
خوف ہے دل میں بڑا روزِ جزا کے واسطے

بہرِ معصومؒ و محمد حجۃ اللہ نقشبندؒ
بہرِ خواجہ زبیرؒ قطب دینِ حق پسند
اور جمال اللہؒ حافظ رہنما کے واسطے

وقتِ مردن کلمۂ احمدؐ زباں پر ہو مری
دل میں تیرا ذکر ہو آنکھیں تماشائی تیری
شاہ عیسےٰؒ فیض اللہ اتقیاء کے واسطے

برزخِ دوری اٹھا کر شیخؒ کا جلوہ دکھا
جلوہ فرما ہو اسی جلوہ میں نورِ مصطفےٰؐ
بابا جی نورِ محمدؒ پر ضیا کے واسطے

شیخ کا سایہ رہے سر پہ ہمارے اے خدا
مستفیض ہو تا رہے اس در سے ہر شاہ و گدا
شاہ چوراہی فقیرؒ مصطفےٰؐ کے واسطے

حافظ و حاجی و عالم سید و کامل فقیر
شاہ جماعتؒ پیر پیراں قطب عالم دستگیر
حشر میں حامی وہ ہوں مجھ بے نوا کے واسطے

Marfat.com

نائبِ شاہ جماعتؒ حامیٔ دینِ متین　　　حاجی ڈاکٹر شیخ محمد اللہ دتہؒ مردِ کامل بالیقین
ہیں غلام ان کا ہو ابتری رضا کے واسطے

چشمۂ فیضِ نبوت چمن طالبؒ کی بہار　　　حضرت خواجہ محمد امینؒ پیر صادق باوقار
ہو مجھے حاصل حضوری پیشوا کے واسطے

ماہرِ امراض رُوح و جسم و جاں　　　ڈاکٹر پیر محمد ضیاء اللہ نائب کامل ال
منبعٔ رشد و ہدایت تشنگاں کے واسطے

کون ہے تیرے سوا مجھ بے کس و مسکین کا　　　حامی و فریاد رس مشکل کشا حاجت روا
یہ مشائخ ہیں وسیلہ مدعا کے واسطے

یہ دعائے طالبِ عاجز خدایا کر قبول　　　زندگی میں دیکھ لوں ہوں سب میرے مقصد حصول
انبیاء و اولیاء و اصفیاء کے واسطے

Marfat.com

ختم خواجگان نقشبندیہ

(۱) باوضو اور دو زانو ہو کر بیٹھیں سورۃ فاتحہ پڑھ کر ایصال ثواب
خواجگان کو کریں پھر تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں

(۲) " خداوندا بحضرتِ جلال تو باز گشتیم و توبہ کردیم۔ از ہر بدی سہو و خطا
غفلت و بیکاری کہ گذشتہ باشد از زمانِ مطلق تا ایں دم دانستہ و ندانستہ
از ہمہ باز گشتیم و توبہ کردیم و بصدق دل می خواہیم

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

۳ اس کے بعد الحمد شریف سات بار پڑھیں۔ بمعہ بسم اللہ شریف

۴ درود شریف ایک سو ایک بار: ۱۰۱ بار

۵ سورۃ الم نشرح: ۷۹ بار

۶ سورہ اخلاص: ایک ہزار ایک بار مع بسم اللہ شریف ہر بار

۷ الحمد شریف: ۷ بار

۸ درود شریف: ۱۰۱ بار

اس کے بعد مندرجہ ذیل اسمائے حسنیٰ ایک سو ایک بار بلند آواز سے
پڑھیں۔

۱ اَللّٰهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ۳ اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ
۲ اَللّٰهُمَّ يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ ۴ اَللّٰهُمَّ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

Marfat.com

۵ اَللّٰھُمَّ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ

۶ اَللّٰھُمَّ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ

۷ اَللّٰھُمَّ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ

۸ اَللّٰھُمَّ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ

۹ اَللّٰھُمَّ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

۱۰ اَللّٰھُمَّ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ

۱۱ اَللّٰھُمَّ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

۱۲ اَللّٰھُمَّ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ

۱۳ اَللّٰھُمَّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

۱۴ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

۱۵ حَسْبُنَا اللّٰہُ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ

آخر میں ایصالِ ثواب بہفت خواجگان نقشبندیہ۔

۱۔ خواجہ بہاؤالدین نقشبندؒ ۲۔ بایزید بسطامیؒ ۳۔ ابوالحسن خرقانیؒ ۴۔ ابویوسف ہمدانیؒ ۵۔ عبدالخالق غجدوانیؒ ۶۔ محمد عارف ریوگریؒ ۷۔ عزیزاں علی رامتینیؒ کرکے دعا مانگیں

درود شریف ہزارہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ ط

Marfat.com

ختم شریف مجددیہ (بعد تہجد)

پہلے درود شریف سو بار پھر لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پانچ سو بار ہر سویں دانے پر ایک بار العلی العظیم بھی پڑھنا چاہیئے، پھر آخر میں درود شریف سو بار ایصال ثواب حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندیؒ کے بعد دعا مانگیں

ختم شریف معصومیہ (بعد نماز عصر)

آیت کریمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پانچ سو بار اول آخر ایک ایک سو بار درود شریف۔ ایصال ثواب حضرت خواجہ شیخ محمد معصوم مجددی سرہندیؒ بعد ازاں دعا۔ مانگیں

تمت بالخیر

والحمد للہ رب العلمین

Marfat.com

جناب قبلہ ڈاکٹر صاحبؒ طالبؔ کنجاہی

کے ارشادات عالیہ

۱ـــ خط کو بار بار پڑھنا چاہیئے اگرچہ معمولی نوعیت کا ہو۔

۲ـــ مکتوبات کا پڑھنا صحبت کا کام دیتا ہے۔

۳ـــ جسمانی صحبت کو غنیمت جانو خط ایک کاغذی ملاقات ہوتی ہے اس سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔

۴ـــ وظائف مع تسبیحات استغفار وغیرہ پابندی کے ساتھ ادا کرنا پریشانیوں اور مشکلات کا حل ہے۔

۵ـــ پیر اور مرید کا تعلق بڑا نازک ہے آداب طریقت سے پوری پوری واقفیت چاہیئے۔

۶ـــ روزہ میں جو اس کے اپنے ذاتی انوار و برکات ہیں ان کی وجہ سے روزہ اہل ایمان سے نبھ جاتا ہے۔

۷ـــ اخراجات خانگی کو اسلامی نہج پر لانا سب سے بڑی عبادت ہے۔

۸ـــ صبح کے وقت شجرہ شریف، مناجات کنجاہی کے پڑھنے والا بہت خوش نصیب ہے۔

۹ـــ جو تمہارے ساتھ برائی کرے تم اس کے ساتھ نیکی کرو تمہارا مخالف تم سے بدی کرتے نہیں تھکتا تم اس کے ساتھ نیکی کرنے کیوں تھکتے ہو ہر شخص اپنے کیے کی سزا پائے گا ہم اپنی نیت اور نیک عادت کیوں بدلیں۔ اور سزا کی لپیٹ میں آئیں۔

۱۰ـــ ہمیں رات کے آخری حصہ میں سربسجود ہو کر گڑگڑاتے ہوئے توبہ استغفار کرنی چاہیئے۔

Marfat.com

پیرِ کامل ڈھونڈ گر چاہے کمال
جو کہ ہے بے پیر کب کھتا ہے حال

وہ پیر پیر نہیں جو نبی نما نہ ہو
نہیں وہ پیر جو ہمرنگِ مصطفیٰ نہ ہو

مرشدِ کامل خدا کی داد ہے
یہ رسولِ پاک کی امداد ہے

Marfat.com

مکتبہ طالبیہ

اعلیحضرت عظیم البرکت پیر طریقت الحاج ڈاکٹر شیخ محمد اللہ دتہ صاحب طالب کنجاہی کی مندرجہ ذیل تین تصنیفات سر دست دستیاب ہیں طلباء و مستحقین حضرات استفادہ کے لئے مفت حاصل کر سکتے ہیں

تصوّف — اس میں ضرورت شیخ۔ آداب مرید۔ اور تصورِ شیخ کے موضوعات شامل ہیں۔

مکتوبات طالب — یہ کتاب آپ کے خطوط کا مجموعہ ہے جو وقتاً فوقتاً آپ نے اپنے متوسلین کی اصلاح کے لئے تحریر فرمائے۔

انوارِ طالب — آپ کے نورانی کلام کا مجموعہ ہے جو طالبانِ حق کی صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

سیرتِ طالب — آپ کی زندگی کے شب و روز کے معمولات پر مشتمل ہے۔

ملنے کا پتہ } دربارِ عالیہ طالبیہ کنجاہ شریف، ضلع گجرات

Marfat.com